बालभारती
हीरक महोत्सव

مفت تقسیم کے لیے

اُردُو

بال بھارتی

دوسری جماعت

Tele MANAS

National Tele Mental Health Programme

14416

(ٹیلی مینٹل ہیلتھ اسسٹنس اینڈ نیٹ ورکنگ اکراس اسٹیٹس)

Tele MANAS (Tele Mental Health Assistance and Networking Across States)

(14416/1800-89-14416)

قومی ذہنی صحت پروگرام کے تحت 'ٹیلی مانس' مرکزی حکومت کی اسپانسر شدہ ایک اسکیم 'ہے جو ریاست مہاراشٹر میں شروع کی گئی ہے۔ یہ پروگرام اکتوبر 2022 سے جاری ہے۔ ٹیلی مانس کے تحت فون نمبر 14416 کے ذریعے ہفتے کے ساتوں دن، 24 گھنٹے ذہنی صحت سے متعلق جامع خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ اس پروگرام کے تحت مختلف ذہنی مسائل کے شکار افراد کے لیے ماہرین کے ذریعے مشورے اور علاج سے متعلق معلومات دستیاب ہے۔ ٹیلی مانس ہیلپ لائن پر کی جانے والی کال کے ذریعے دی گئی تمام معلومات مکمل رازداری میں رکھی جاتی ہے۔ والدین، طلبہ اور اساتذہ بلا جھجک اپنے مسائل اور پریشانیوں کے بارے میں فون پر بات کریں اور اس ہیلپ لائن سے دیگر لوگوں کو بھی فائدہ اٹھانے کی ترغیب دیں۔

منودرپن ہیلپ لائن

منودرپن (8448440632) یہ مفت ٹیلی فون خدمات جولائی ۲۰۲۰ء سے وزارتِ تعلیم کی جانب سے نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ میں 'منودرپن سیل' کے ذریعے طلبہ، سرپرستوں اور اساتذہ کو نفسیاتی رہنمائی اور مدد دینے کے لیے ہفتے کے آٹھوں دن صبح ۸ بجے سے رات ۸ بجے تک فراہم کی جارہی ہیں۔ طلبہ، سرپرست اور اساتذہ ضروری رہنمائی اور مشاورت حاصل کرنے کے لیے اس ہیلپ لائن پر بھی فون کرسکتے ہیں۔

راجیہ شیکشنک سنشودھن و پرشکشن پریشد، مہاراشٹر، پونہ کی جانب سے تیار کردہ نصاب اور درسیات کے مطابق یہ درسی کتاب بنائی گئی ہے اور اس کے ذریعے اس کی جانچ کی گئی ہے۔

سرکاری فیصلہ نمبر : ابھیاس-۲۱۱۶/ (پر۔نمبر ۱۶/۴۳) ایس ڈی-۴ مؤرّخہ ۲۵/اپریل ۲۰۱۶ء کے مطابق قائم کردہ رابطہ کار کمیٹی کی ۱۱/مارچ ۲۰۲۶ء کو منعقدہ نشست میں اس درسی کتاب کو تعلیمی سال ۲۰۲۶-۲۰۲۷ء سے متعین کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔

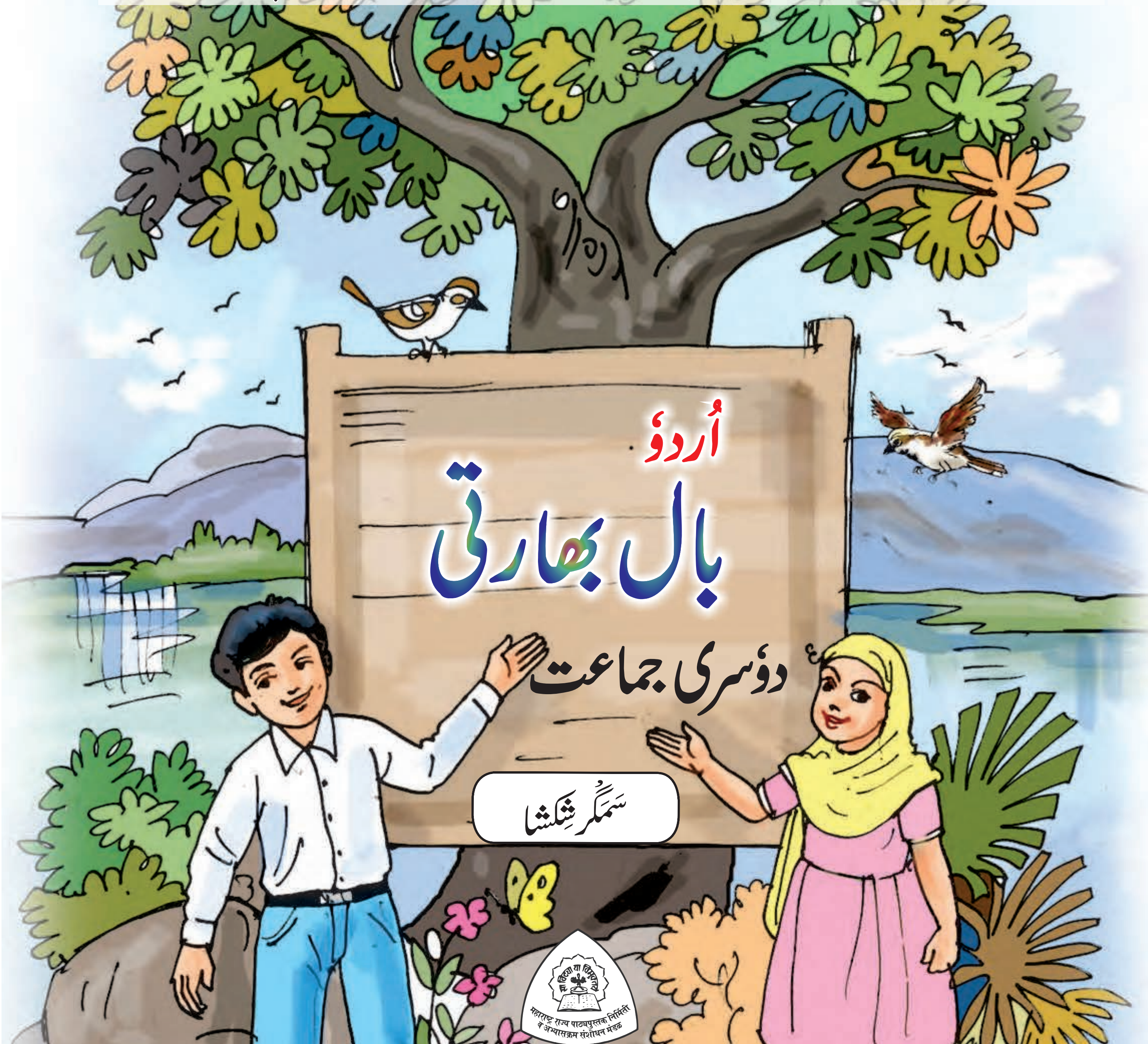

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴

درسی کتاب میں درج Q.R. Code کے ذریعے ڈیجیٹل درسی کتاب، اسی طرح درس و تدریس کے مواد کے لیے مفید سمعی و بصری وسائل دستیاب ہوں گے۔

پہلا ایڈیشن : ۲۰۲۶ء (2026)

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴
اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ کتاب کا کوئی بھی حصہ ڈائرکٹر، مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہ کیا جائے۔

اُردو لسانی کمیٹی :

- جناب محمد یٰسین محمد عمر اعظمی (صدر)
- جناب عبدالملک عبدالقادر نظامی (رکن)
- جناب عبدالاعلیٰ عبداللطیف (رکن)
- جناب مومن وسیم احمد محمد فاروق (رکن)
- جناب وسیم فرحت خلیل فرحت (رکن)
- جناب عبدالقیوم کفایت خان (رکن)
- محترمہ نازیہ ذاکر شیخ (رکن)
- جناب متین احمد خان غلام منظور خان (رکن)
- ڈاکٹر محمد محسن احمد محمد امین (رکن)
- ڈاکٹر وسیم عقیل شاہ (رکن)
- ڈاکٹر ناصر الدین انصار (مدعو رکن)
- جناب شمیم اقبال مومن (مدعو رکن)
- ڈاکٹر شیخ محمد شرف الدین محمد یوسف (مدعو رکن)
- جناب فاروق سیّد (مدعو رکن)
- جناب سیّد خالد اکبر علی (مدعو رکن)
- جناب توصیف پرویز محمد مظفر (نصاب رابطہ کار)
- جناب خان نوید الحق انعام الحق (رکن سکریٹری)

معیار جائزہ کار :

- محترمہ قمر النساء اختیار علی سیّد (ایڈوکیٹ)
- محترمہ فریدہ راج (اسپیشل ایجوکیٹر CWSN)

رابطہ کار اُردو

جناب خان نوید الحق انعام الحق
انچارج اسپیشل آفیسر برائے اُردو، بال بھارتی
جناب ناصر علی یعقوب علی شیخ
انچارج اسسٹنٹ اسپیشل آفیسر برائے اُردو، بال بھارتی

ڈی ٹی پی و تزئین

جناب آصف نثار سیّد
یسریٰ گرافکس، شاپ نمبر ۵، انامے بلڈنگ،
۳۰۵، سوموار پیٹھ، پونہ-۱۱

آرٹسٹ

جناب راجندر گردھاری | جناب آصف نثار سیّد

سرورق

جناب بھاٹو رام داس باگلے

پروڈکشن

محترمہ متالی شِتپ، چیف پروڈکشن آفیسر
جناب راجندر پانڈلوسکر، پروڈکشن آفیسر

پیپر : 70 جی ایس ایم، کریم واو

پرنٹ آرڈر :

پرنٹر :

ناشر

جناب ہیمنت بابر
اِنچارج کنٹرولر
ایم ایس بیورو آف ٹیکسٹ بک پروڈکشن،
پربھادیوی، ممبئی - ۴۰۰۰۲۵

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں
اوراس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں :
انصاف، سماجی ، معاشی اور سیاسی ؛
آزادی خیال، اظہار، عقیدہ ، دین اورعبادت ؛
مساوات بہ اعتبارِ حیثیت اور موقع ،
اور ان سب میں
اُخوّت کو ترقّی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتّحاد اور
سالمیت کا تیقّن ہو؛
اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبّیس نومبر ۱۹۴۹ءکو یہ آئین
ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

بھارت کا آئین

حصہ 4 الف

شہریوں کے بنیادی فرائض

اقتباس 51 الف

بنیادی فرائض – بھارت کے ہرشہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ –

(الف) آئین پر کاربند رہے اوراس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔

(ج) بھارت کے اقتدارِ اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کرکے ان کا تحفّظ کرے۔

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے قومی خدمت انجام دے۔

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو۔

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے۔

(ز) قدرتی ماحول کو محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دے۔

(ط) قومی جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے۔

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی کی منازل طے کرنے میں سرگرمِ عمل رہے۔

(ک) سرپرستوں کو چاہیے کہ چھے سے چودہ سال کی عمر کے بچوں کے لیے تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

راشٹر گیت

جَنَ گَنَ مَنَ - اَدِھ نایَک جَیَہ ہے
بھارَتَ - بھاگُیَہ وِدَھاتا۔

پَنجابَ ، سِندُھ ، گُجراتَ ، مَراٹھا
دراوِڑَ ، اُتکَلَ ، بَنگَ ،

وِندھیہ ، ہِماچَلَ ، یَمُنا ، گنگا ،
اُچّھلَ جَلَ دِھ تَرَنگَ ،

تَوَ شُبھَ نامے جاگے ، تَوَ شُبھَ آ شِسَ ماگے ،
گاہے تَوَ جَیَہ گاتھا ،

جَنَ گَنَ منگل دَایَک جَیَہ ہے ،
بھارَتَ - بھاگُیَہ وِدھاتا۔

جَیَہ ہے ، جَیَہ ہے ، جَیَہ ہے ،
جَیَہ جَیَہ جَیَہ ، جَیَہ ہے۔

عہد

بھارت میرا ملک ہے۔سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور مَیں اس کے عظیم و گونا گوں وِرثے پر فخر محسوس کرتا ہوں۔مَیں ہمیشہ اِس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزّت کروں گا اور ہر ایک سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

پیش لفظ

دوسری جماعت میں تمھارا استقبال ہے۔ دوسری جماعت کی اُردو درسی کتاب 'بال بھارتی' تمھیں سونپتے ہوئے ہمیں بہت خوشی ہورہی ہے۔

دوسری جماعت یعنی تعلیمی منزل کی دوسری سیڑھی، اسے مضبوط بنانے کے لیے تمھیں اُردو زبان میں اچھی طرح بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی مہارت حاصل کرنی ہوگی۔ اب تک تم نے اپنے گھر کے ساتھ ساتھ اسکول اور اپنے اطراف میں اُردو زبان بولی اور سنی ہے۔ پڑھنا اور لکھنا بھی اب تک کچھ حد تک تم نے سیکھ لیا ہے۔ لیکن اب تمھیں اور بھی اچھی طرح اُردو زبان سیکھنی ہے اس لیے تمھارے لیے اِس درسی کتاب کے اسباق آسان، سلیس زبان میں لکھے گئے ہیں۔ اس کتاب میں شامل کہانیوں، نظموں، مکالموں اور مضامین کو دلچسپ، پُرمسرت بنایا گیا ہے اور دیدہ زیب تصاویر سے مزیّن کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ مشقیں سرگرمیوں پر مبنی ہیں۔

اس درسی کتاب میں شامل نظمیں مل کر گانے میں تمھیں بہت مزا آئے گا۔ اس کتاب میں اخلاقی کہانیاں بھی شامل ہیں جنھیں سننے اور سنانے میں لطف آئے گا۔ ان کہانیوں کے سہارے تم اسکول میں مختلف پروگرام اور ڈرامے کرسکو گے۔ تصویروں کی مدد سے کہانی تیار کرکے اپنے دوستوں/سہیلیوں کو سناتے وقت باہری دنیا کو بھول کر تم ان کہانیوں میں کھو جاؤ گے۔ تصویریں دیکھ کر گپ شپ کرتے ہوئے اور اپنے تجربات بیان کرنے میں تمھیں مزا آئے گا۔ معمے زباندانی کے کھیل تخلیقی اظہار کے لیے فراہم کرنے والی سرگرمیوں کے ذریعے سیکھنا ہے۔ زبان کے الفاظ/حروف موتیوں کی طرح قیمتی ہوتے ہیں۔ اس لیے بار بار لکھنے سے تمھاری تحریر خوش خط ہوجائے گی۔ مشق کے ذریعے اس میں پختگی لانا ہے۔ اور یہ سب بے حد مسرت بخش ماحول میں کرنا ہے۔ اس درسی کتاب میں نظمیں، کہانیاں، لفظوں کے گروہ، تصویر خوانی اور دیگر سرگرمیوں کے لیے کیو.آر.کوڈ دیے ہوئے ہیں۔ ان کے ذریعے فراہم ہونے والی معلومات تمھارے لیے فائدہ مند ثابت ہوگی۔

دوسری جماعت کا تعلیمی سال ختم ہونے تک تم اچھی طرح بولنا، پڑھنا اور خوش خط لکھنا سیکھ لوگے۔ اس کے علاوہ اساتذہ، سرپرست اور بزرگوں کے ذریعے کروائے گئے عملی کام تمھارے لیے یادگار ثابت ہوں گے۔

پیارے بچو! لگن اور محنت سے تعلیم حاصل کرکے تم خوب بڑے آدمی بنو، اس کے لیے نیک خواہشات!

(انورادھا اوک)

ڈائرکٹر

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

پونہ۔ ۴

تاریخ: ۱۹/مارچ ۲۰۲۶ء

بھارتی سَور: ۱/چیت ۱۹۴۸ء گڈی پاڑوا

آموزشی ماحصل زبان دانی - دوسری جماعت

طالب علم -		صفحہ نمبر
9.1.1.1	مخصوص قسم کے گیت اور نظمیں سننے میں دلچسپی لیتا ہے اور انھیں پسند کرنے کی وجہ بتاتا ہے۔	۴، ۷، ۹، ۱۵، ۲۰، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۸، ۲۹، ۳۶، ۴۳، ۴۷، ۵۶، ۶۱، ۶۸، ۷۱، ۷۴، ۸۴
9.1.2.1	دو یا تین اشعار/ بند والی نظمیں، گیت سناتا ہے اور بلند آواز میں دہراتا ہے۔	۴، ۷، ۹، ۱۵، ۲۰، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹، ۳۶، ۴۳، ۴۷، ۵۱، ۵۶، ۶۱، ۶۸، ۷۱، ۷۴
9.2.1.1	خود سے چھوٹی چھوٹی نظمیں اور ہم قافیہ الفاظ تیار کرتا ہے۔	۴، ۷، ۹، ۲۵، ۲۷، ۲۹، ۳۰، ۴۷، ۵۱، ۶۱، ۶۸، ۷۱، ۷۴، ۷۵، ۸۴، ۸۵
9.3.1.1	مختلف مواقع پر گفتگو کرتے وقت موضوع پر قائم رہتا ہے۔	۱، ۵، ۶، ۷، ۳۷، ۴۹، ۵۰، ۵۳، ۵۴، ۸۸
9.3.2.1	کسی موضوع پر بحث میں حصہ لیتا ہے، سوال کرتا ہے اور سوالوں کے جواب دیتا ہے۔	۵، ۶، ۲۶، ۵۰، ۷۰، ۸۷، ۸۸
9.4.1.1	مشروط ہدایات پر عمل کرتا ہے (جیسے اگر بارش ہو رہی ہو تو درختوں کو پانی مت دو گھاس نکالو، بارش نہ ہو تو درختوں کو پانی دو)	۱۹، ۲۱، ۲۳، ۴۵، ۷۸
9.4.2.1	ریاضیاتی ہدایت واضح طور پر دیتا ہے (سمت ظاہر کرنے والی، مکانی تصویر والی، طبیعی اثرات والی)	۱، ۲، ۱۵، ۲۸، ۴۶، ۵۲، ۶۷، ۶۸، ۷۳، ۷۷، ۸۴
9.5.1.1	بچہ خود مصنف ہے، یہ تصوّر کر کے معلوم کہانی کا اختتام تبدیل کر کے سناتا ہے۔	۲۲، ۲۵، ۵۹، ۶۷، ۷۲
9.5.1.2	کہانی سناتے وقت باریک باریک باتیں بتاتا ہے۔	۴، ۷، ۱۲، ۲۴، ۲۶، ۲۸، ۳۲، ۳۳، ۴۱، ۵۲، ۷۳
9.5.1.3	سنی ہوئی کہانی میں کیا پسند ہے کیا پسند نہیں ہے، وجہ کے ساتھ بتاتا ہے۔	۵، ۲۵، ۴۹، ۷۰، ۸۷، ۸۸
9.6.1.1	مشکل پلاٹ اور مختلف کرداروں پر مبنی کہانی از خود تیار کرتا ہے۔	۱۶، ۴۰، ۴۱، ۴۳، ۴۴، ۵۳، ۵۴، ۵۹، ۶۰، ۷۲، ۸۷
9.7.1.1	سبق میں آئے ہوئے نئے الفاظ کے معنی سمجھنے کے لیے لغت کا استعمال کرتا ہے۔	۱۴، ۱۷، ۲۱، ۶۵، ۶۶، ۷۸، ۷۹، ۸۷
10.1.1.1 :	حروفِ علت اور حروفِ صحیح میں درجہ بندی کرتا ہے۔	۱۱، ۱۳، ۳۸، ۴۴، ۷۵

طالب علم ـ		صفحہ نمبر
10.2.1.1	علاماتِ اوقاف (ختمہ، سوالیہ نشان) کو صحیح طریقے سے استعمال کرتا ہے۔	۱۳، ۱۶، ۱۹، ۲۰، ۳۴، ۳۵، ۴۱، ۴۲، ۵۴، ۵۵، ۵۹، ۶۵، ۶۶، ۷۸، ۷۹، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵
10.3.2.1	کثیر الاصوات (Polyphonic) اور صوتی اشارے والے الفاظ بغیر رکاوٹ کے پڑھتا ہے۔ (جیسے علم-علم، وم-دم، سر-ٹر، دھم-دھم، فر-تر)	۵۳، ۵۴
10.4.1.1	چھوٹے اقتباسات، درست تلفظ، علاماتِ اوقاف اور آواز کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ اور بغیر غلطی کے پڑھتا ہے۔	۱۲، ۱۸، ۸۷، ۸۸
10.5.1.1	تصاویر سے زیادہ مواد والی کتابوں کا از خود مطالعہ شروع کرتا ہے۔	۱۲، ۱۸، ۴۰، ۵۸، ۸۰
10.5.2.1	کہانی کا پلاٹ، کردار، واقعات کی ترتیب کو پہچانتا ہے اور مصنف کا نقطۂ نظر دھیان میں رکھ کر مطالعہ کرتا ہے۔	۸۷، ۸۸
10.6.1.1	چھوٹی چھوٹی نظمیں پڑھتا ہے اور شعر کے تخیل کا اندازہ قائم کرتا ہے۔	۹، ۱۵، ۲۹، ۳۶، ۴۳، ۴۷، ۵۶، ۶۱، ۸۴
10.7.1.1	چھوٹی خبریں اور شائع شدہ ادب پڑھتا ہے اور اس کے نفسِ مضمون کی وضاحت کرتا ہے۔	۱۱، ۲۲، ۲۳، ۲۸، ۳۰، ۳۸، ۴۴، ۵۲، ۵۷، ۶۲، ۶۳، ۷۳
10.8.1.1	تصویروں کی بنیاد پر کہانی کو بیان کرتا ہے یا روایتی طریقے پر کہانی لکھتا ہے۔	۳، ۴، ۷، ۲۵، ۴۸، ۶۹، ۷۲، ۷۵
10.8.1.2	تصویری کہانی کی کتاب سے اندازہ قائم کر کے کہانی لکھتا ہے۔	۸، ۲۸، ۵۲، ۷۳
10.8.2.1	چھوٹے جملوں کی مدد سے املا نویسی کرتا ہے۔	۱۴، ۳۵، ۶۳، ۶۵، ۶۶
10.8.2.2	واقعہ یا تجربے سے متعلق لکھتا ہے۔	۱۸، ۱۹
10.8.2.3	تصور کر کے دو کرداروں پر مشتمل مکالمے چار پانچ جملوں میں لکھتا ہے۔ (جیسے سبزی والا اور گاہک، بس کنڈکٹر اور مسافر)	۳۹، ۵۵، ۵۹، ۶۳، ۷۲، ۷۹
10.8.2.4	کھانے پینے کی چیز بنانے کا طریقہ، کاغذ سے چیزیں بنانا، کسی کھیل کو کس طرح کھیلا جائے اس کے بارے میں چار تا پانچ جملے لکھتا ہے۔	۲۳، ۷۶
10.9.2.1	کتابوں میں دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے حقیقی اور غیر حقیقی کہانیوں کا مطالعہ کرتا ہے۔	۵، ۲۶، ۴۹، ۷۰، ۸۷، ۸۸
10.9.2.1	کتابوں کی نگہداشت کرتا ہے اور احتیاط سے رکھتا ہے۔	۲۵، ۵۸، ۶۰

سال کے اختتام پر درج بالا آموزشی ماحصل کا حصول متوقع ہے۔ مندرج صفحات کے علاوہ دیگر صفحات کے مشمولات سے بھی آموزشی ماحصل کا حصول ممکن ہے۔

- **مخصوص ضروریات کے حامل طلبہ کی درس و تدریس کے لیے اساتذہ اشاراتی علامات کی زبان (Sign Language) اور دیگر معاون تدریسی طریقوں کا استعمال کریں۔ مخصوص ضروریات کے حامل طلبہ جس طریقے سے بھی ممکن ہو انھیں اظہار کرنے کا موقع دیں۔**

فہرست

پہلی اکائی

نمبر شمار	سبق	صفحہ نمبر
	میں کون؟	۱
	تصویرخوانی (دیہی اور شہری زندگی)	۲
	برائے سماعت	
	مرغی (نظم)	۴
	جوسویا وہ کھویا (کہانی)	۵
	چھٹّی میں نے خوب منائی (نظم)	۷
	دو دوست (تصویری کہانی)	۸
۱۔	حمد	۹
۲۔	حضرت محمد ﷺ کا بچپن	۱۲
۳۔	سوُرج	۱۵
۴۔	شجرکاری	۱۸
	لفظوں کا کھیل (سرگرمی)	۲۲
	کاغذی چڑیا	۲۳

دوُسری اکائی

نمبر شمار	سبق	صفحہ نمبر
	تصویرخوانی (بس اسٹینڈ)	۲۴
	برائے سماعت	
	کتابیں (گیت)	۲۵
	مور کی دُم پر پیسا (کہانی)	۲۶
	وطن کی محبت (نظم)	۲۷
	سمجھ دار بکریاں (تصویری کہانی)	۲۸
۵۔	اچھّی بات	۲۹
۶۔	بھروسا	۳۲
۷۔	مسٹر پیٹو	۳۶
۸۔	ببلوُ میاں	۴۰
۹۔	روبوٹ	۴۳

تیسری اکائی

نمبر شمار	سبق	صفحہ نمبر
	ذہنی آزمائش	۴۵
	تصویرخوانی (دیہی زندگی)	۴۶
	برائے سماعت	
	آؤ سہیلی (گیت)	۴۷
	بندر کا انصاف (کہانی)	۴۹
	میری سائیکل (نظم)	۵۱
	مرغی اور بطخ (تصویری کہانی)	۵۲
۱۰۔	محنت کرنے والے	۵۳
۱۱۔	سردی	۵۶
۱۲۔	چاچا نہروُ	۵۸
۱۳۔	چڑیا اور کوّا	۶۱
۱۴۔	علم کا شوق	۶۴
	فرق بتاؤ	۶۷

چوتھی اکائی

نمبر شمار	سبق	صفحہ نمبر
	برائے سماعت	
	کسانوں کا گیت (گیت)	۶۸
	ہاتھی اور درزی (کہانی)	۷۰
	لوہے کی چپل (نظم)	۷۱
	چالاک لومڑی (تصویری کہانی)	۷۳
۱۵۔	تارے	۷۴
۱۶۔	آؤ کھیلیں	۷۷
۱۷۔	اپنی مدد آپ	۸۰
۱۸۔	ہمارا بھارت	۸۴
	مزے دار کھیل	۸۶
	خیالی پلاؤ (برائے مطالعہ)	۸۷
	مینڈک اور بیل (برائے مطالعہ)	۸۸

پہلی اکائی

مَیں کون؟

میرا نام .... ہے۔

مَیں .... جماعت میں پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

میری عمر .... سال ہے۔

میرے ابّا کا نام .... ہے

اور میری امّی کا نام .... ہے۔

ہمارے خاندان میں ....، ....، ....اور .... ہیں۔

میرے پسندیدہ رنگ .... ہیں۔

میرے پسندیدہ کھیل .... ہیں۔

میرے پسندیدہ پھل .... ہیں۔

میں بڑا ہو کر / بڑی ہو کر .... بنوں گا / بنوں گی۔

ہدایت : جماعت اوّل سے ربط قائم کرے۔ یہاں مختلف کھیلوں، رنگوں اور پھلوں کا املا لکھوانا بھی مقصود ہے۔ استاد لکھنے میں مدد کرے۔

دیہی زندگی

نیچے دی ہوئی تصویر دیکھو اور جواب دو۔

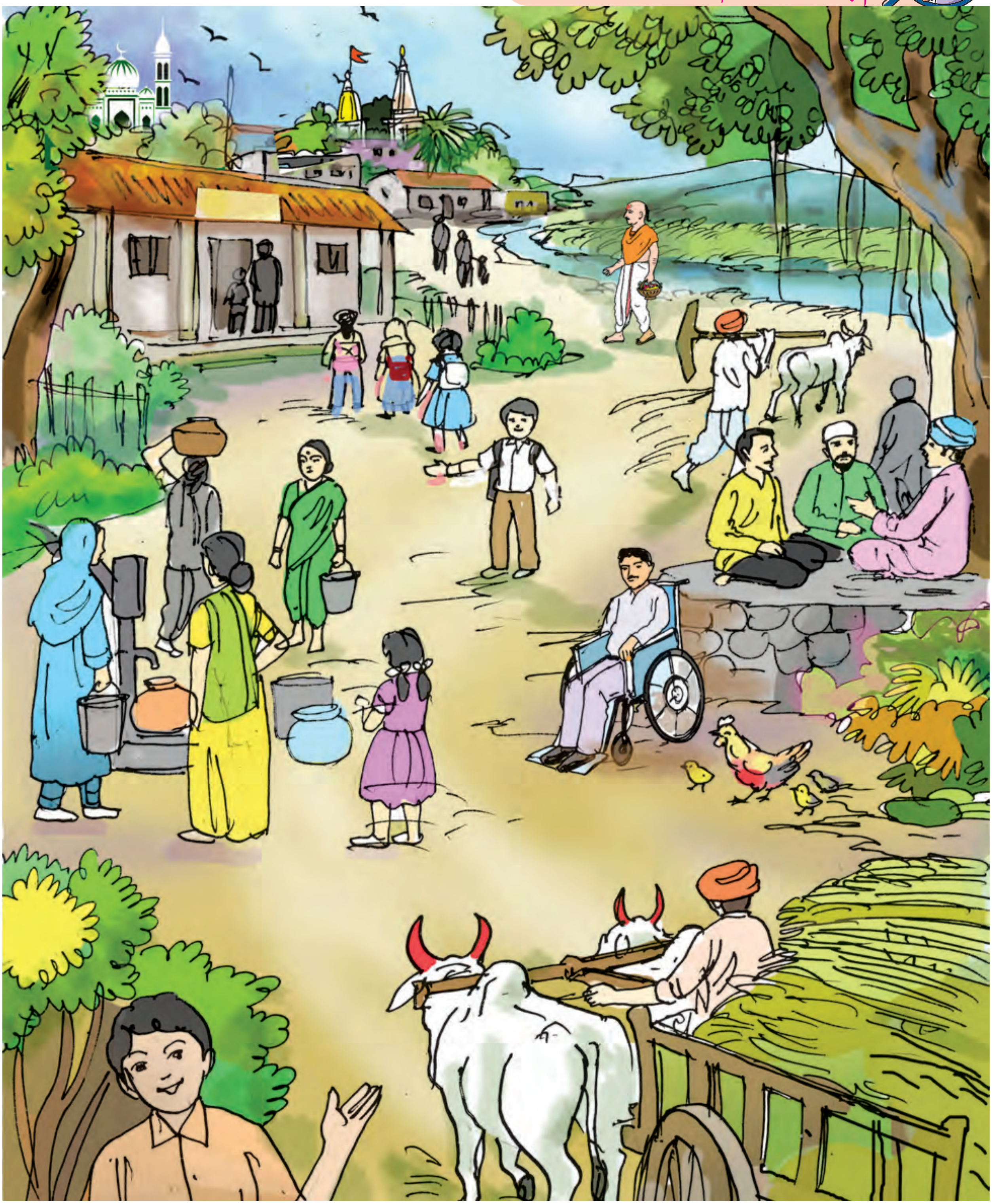

ہدایت: تصویر سے متعلق بات چیت کے دوران سابقہ معلومات سے ربط قائم کرے۔ مختلف سوالوں کے ذریعے مشاہدے کی جانچ کرے۔

شہری زندگی

مفت تقسیم کے لیے

نیچے دی ہوئی تصویر دیکھو اور جواب دو۔

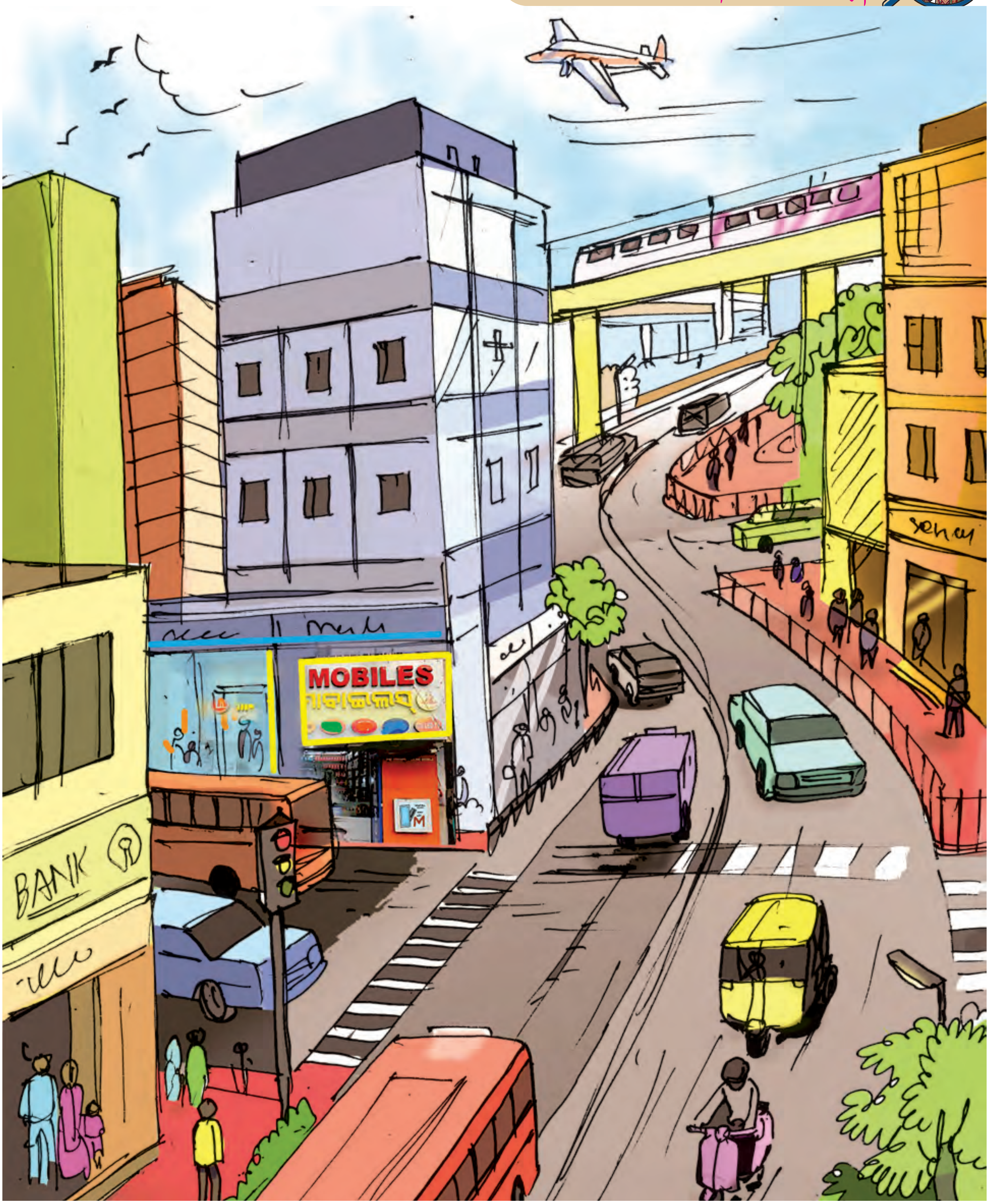

ہدایت: تصویر سے متعلق بات چیت کے دوران سابقہ معلومات سے ربط قائم کرے۔ مختلف سوالوں کے ذریعے مشاہدے کی جانچ کرے۔

برائے سماعت

مُرغی

کُٹ کُٹ کرتی آئی مُرغی   اپنی فوج کو لائی مُرغی
فوج میں اِس کی چوزے سارے   ننھّے مُنّے پیارے پیارے

ننھّی مُنّی چونچیں سب کی   خوب نُکیلی تیز غضب کی
ماں کو اپنی جانتے ہیں وہ   بولی بھی پہچانتے ہیں وہ
اُڑتی اُڑتی چیل جو آئی   دیکھتے ہی مُرغی چِلّائی
چیخ کو سُن کر چوزے بھاگے   کچھ پیچھے کچھ ماں کے آگے
ماں نے اپنے پر پھیلائے   بچّے اُن کے نیچے آئے
بچّوں کو چھاتی سے لگایا   سب کو پروں میں اپنے چُھپایا

دانہ دُنکا جب کچھ پایا
آپ نہ کھایا ، اُن کو کِھلایا

آؤ بات چیت کریں

۱) کُٹ کُٹ کرتا کون آیا؟
۲) مُرغی اپنے ساتھ کیا لائی؟
۳) چوزوں کی چونچ کیسی ہے؟
۴) اُڑتے اُڑتے کون آیا؟
۵) چوزے کیا سُن کر بھاگے؟
۶) چوزے کس کے نیچے آئے؟

ہدایت: اس طرح کے مختلف سوالات کے ذریعے طلبہ کی سماعت کی جانچ کرے۔

جو سویا وہ کھویا

ایک کچھوا کہیں جا رہا تھا۔ اُس نے دیکھا کہ ایک خرگوش بھی اُسی طرف جا رہا ہے۔ کچھوے نے اُس کو آواز دی اور کہنے لگا، "آؤ ہم دونوں ساتھ چلیں۔ باتیں بھی ہوں گی اور راستہ بھی خوب کٹے گا۔"

خرگوش کچھوے کی بات سن کر ہنسنے لگا اور کہا، "تم کتنے ناسمجھ ہو، میں ہوا کی طرح تیز چلتا ہوں اور تم چیونٹی کی طرح رینگتے ہو۔ میں دو چار چھلانگوں میں کہاں سے کہاں پہنچ جاؤں گا اور تم دو چار قدم سے زیادہ نہیں چل سکو گے۔ تمھارا میرا کیا ساتھ!"

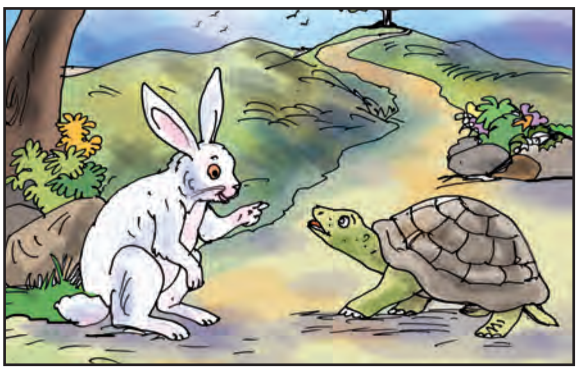

کچھوے نے کہا، "یہ تو سب ٹھیک ہے مگر یاد رکھو، ٹھکانے پر پہلے میں ہی پہنچوں گا۔ یقین نہ آتا ہو تو مقابلہ کر لو۔"

خرگوش نے کہا، "اچھا آزمانا چاہتے ہو تو آزما لو۔ وہ سامنے ٹیلے پر ایک درخت ہے۔ دیکھیں وہاں کون پہلے پہنچتا ہے۔ جو پہلے پہنچے گا وہ جیتا۔"

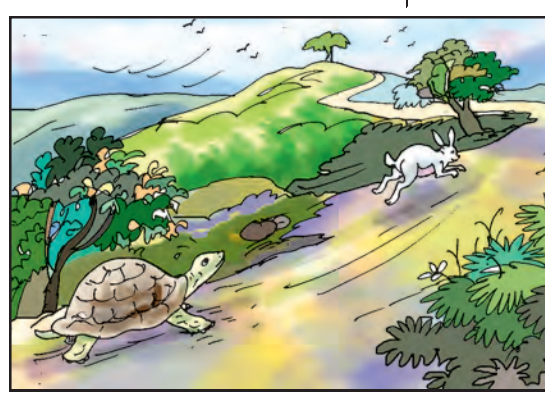

مقابلہ طے ہو گیا۔ کچھوا اور خرگوش دونوں چل پڑے۔ خرگوش دو چار چھلانگوں میں کافی دُور نکل گیا۔ پلٹ کر دیکھا تو کچھوا بہت پیچھے تھا۔ اُس نے سوچا ابھی کچھوے کو یہاں تک پہنچنے میں بہت دیر لگے گی۔ اِس لیے تھوڑی دیر آرام کیوں نہ کر لوں۔ یہ سوچ کر خرگوش سو گیا۔ کچھوا چلتا ہی رہا، چلتا ہی رہا، چلتا ہی رہا اور اُس درخت کے پاس پہنچ گیا۔

خرگوش جاگا تو کافی دیر ہو چکی تھی۔ اس نے اپنے اطراف میں دیکھا، اسے کچھوا نظر نہیں آیا۔ وہ سمجھا

کچھوا ابھی کافی پیچھے ہوگا۔ وہ ایک ہی دوڑ میں ٹیلے تک پہنچ گیا۔ مگر وہاں کچھوا پہلے ہی سے موجود تھا۔ اُسے دیکھ کر خرگوش بہت شرمندہ ہوا۔

ہدایت:

استاد آواز کے مناسب اُتار چڑھاؤ، چہرے کے تاثرات اور ہاتھوں کی مناسب حرکات سے طلبہ کو کہانی سنائے۔ اس کے بعد طلبہ سے کہانی سنانے کے لیے کہے۔ چھوٹے چھوٹے سوالات پوچھ کر جانچ کرلے کہ طلبہ نے کہانی کو سمجھ کر سنا ہے۔ کہانی کو پسند ناپسند کے ساتھ اختتام کو بدلنے کے لیے کہے۔ جماعت میں کہانی نویسی کا اہتمام کرے۔ تصاویر سے زیادہ مواد والی کتابوں کے مطالعے کی ترغیب دے۔ طلبہ کو نئی کہانی تیار کرنے کے لیے کہے۔ درج بالا قسم کے مختلف سوالوں کے ذریعے سماعت کی جانچ کرے۔

آؤ بات چیت کریں

۱) خرگوش اور کچھوے میں کیا مقابلہ ہوا؟

۲) کون سے دو جانوروں کے درمیان مقابلہ ہوا؟

۳) ساتھ چلنے کے لیے کس نے کہا؟

۴) خرگوش نے کیا جواب دیا؟

۵) کہانی کا انجام کیا ہوا؟

اعادہ

طوطا

تصویر کی جگہ مناسب لفظ کی مدد سے کہانی کو پڑھو۔ (ڈالی، طوطا، پر، چونچ، مرچ، امرؤد)

وہ دیکھو! وہاں پر ایک ہے جسے پیار سے مٹھو بھی کہتے

ہیں۔ وہ ٹیں ٹیں کرتا ہے۔ اس کے ہرے ہیں اور 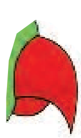 لال ہے۔

اسے اور بہت پسند ہے۔

برائے سماعت

چُھٹّی مَیں نے خوب منائی

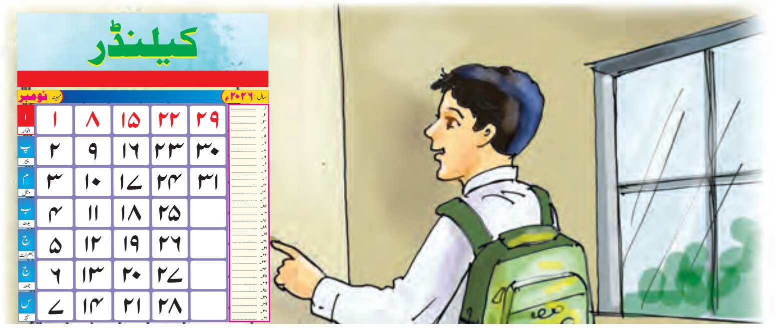

پیر کے دن مَیں جلدی جاگا — بستہ لے اسکوٗل کو بھاگا
منگل کے دِن جنگل دیکھا — اُس جنگل میں دنگل دیکھا
بُدھ کے دن یہ دِل میں آئی — مَیں نے کھائی خوب مِٹھائی
جُمعرات کو دیکھا بندر — مُنہ تھا جس کا لال چُقندر
جُمعہ کو مَیں نے دِلّی دیکھی — دِلّی میں اک بِلّی دیکھی
ہفتے کے دن دیکھا میلہ — دن بھر اُچھلا کوٗدا کھیلا

چُھٹّی تھی اِتوار کو بھائی
چُھٹّی مَیں نے خوب منائی

آؤ بات چیت کریں

۱) بچّہ کس دن جلدی جاگا؟
۲) منگل کے دن کیا دیکھا؟
۳) مِٹھائی کس دن کھائی؟
۴) جمعرات کو کیا دیکھا؟
۵) دِلّی کس دن دیکھی؟
۶) ہفتے کے دن کیا دیکھا؟
۷) چُھٹّی کس دن تھی؟
۸) اپنے دوستوں کو بتاؤ کہ تم چُھٹّی کے دن کیا کیا کرتے ہو؟
۹) ایک دن بھی چُھٹّی نہ ہو تو کیا ہوگا؟

ہدایت: نظم کو ترنم سے سنائے۔ طلبہ غور سے سنیں۔ سماعت کی جانچ کے لیے زبانی سرگرمی کرائے۔ یہ نظم بچوں کی نفسیات کو مدنظر رکھ کر لطف اندوزی کے لیے شامل کی گئی ہے۔ ہم آواز لفظ کو بار بار دہرانے کے لیے کہے اور نئے ہم آواز لفظ بنانے کے لیے کہے۔ درج بالا سوالات پوچھ کر سماعت کی جانچ کرے۔

تصویری کہانی

دو دوست

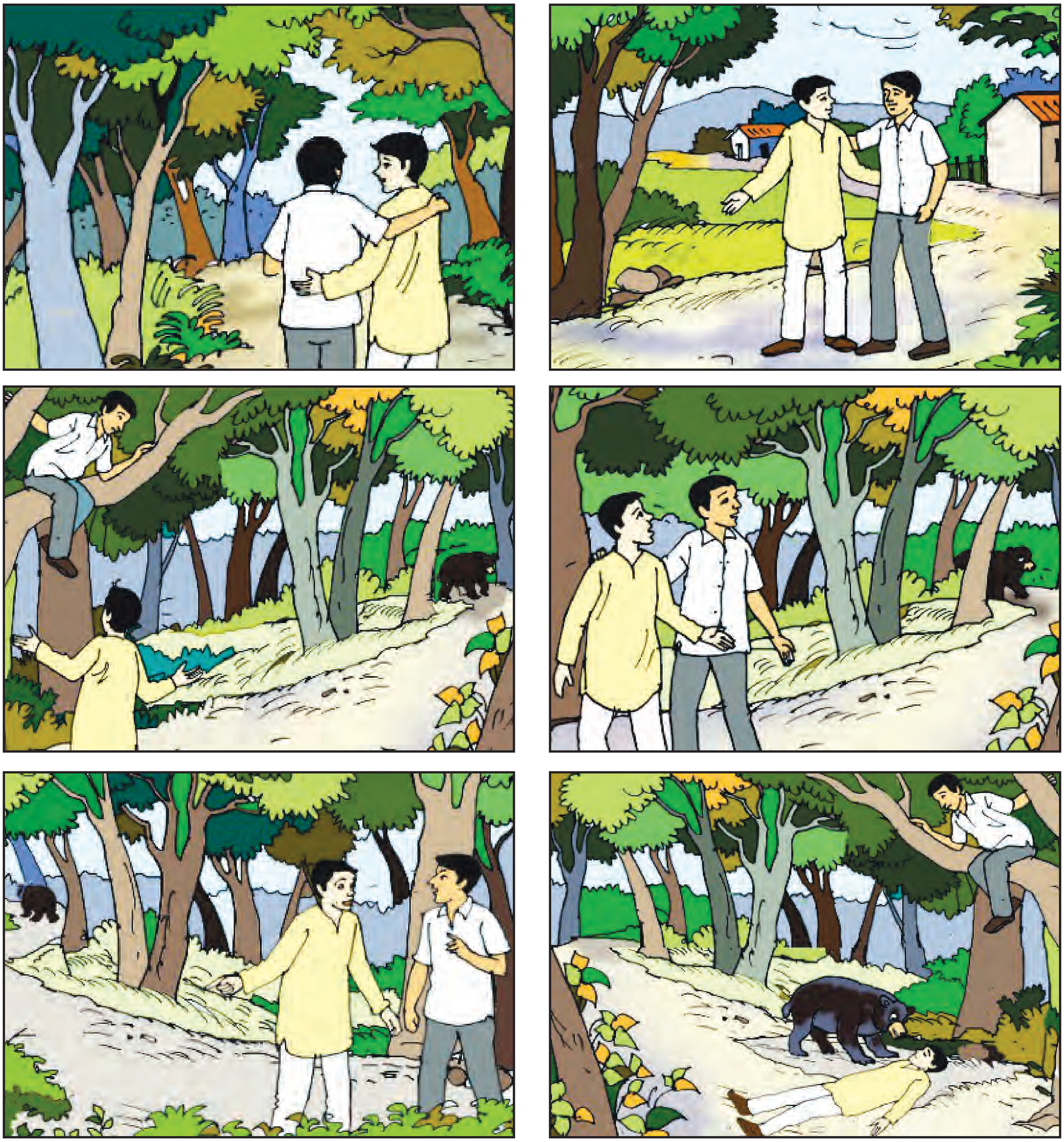

ہدایت: اُستاد ایک ایک تصویر دکھا کر طلبہ کو کہانی سنائے۔ اس کے بعد ایک طالب علم صرف پہلی تصویر کی کہانی سنائے۔ دوسرا طالب علم دوسری تصویر کی کہانی سنائے۔ اس طرح تصویروں کی مدد سے طلبہ کہانی مکمل کریں۔ پھر طلبہ سے فرداً فرداً پوری کہانی سنی جائے۔ کہانی کو کہانی کے طریقے / مکالماتی طریقے سے پیش کرنے کا موقع فراہم کرے۔ کردار/عنوان کو وقتاً فوقتاً تبدیل کرنے کی ترغیب دے۔ نئی نئی کہانیوں کو پڑھنے کا موقع بھی فراہم کرے اور اس کہانی کو اپنے الفاظ میں سنانے کے لیے کہے۔ مختلف قسم کے چھوٹے چھوٹے سوالات کے ذریعے کہانی کے نکات پر بات چیت کرے۔

ا۔ حمد

تُو نے ہمیں ہنسی دی   تُو نے ہمیں خوشی دی
تُو زندگی کا مالک   تُو نے ہی زندگی دی
منہ میں زبان رکھّی   آنکھوں کو روشنی دی
پربت کو دی بلندی   اور خاک کو نمی دی
شاموں کو حُسن بخشا   راتوں کو چاندنی دی
کلیوں کو مُسکراہٹ   پھُولوں کو تازگی دی
مٹّی میں جان ڈالی   موسم کو دِل کشی دی

تُو خالقِ جہاں ہے
ہر شَے سے تُو عیاں ہے

(ظفر گورکھپوری)

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

پربت - پہاڑ	خاک - مِٹّی
نمی - گیلا پن	شَے - چیز

مشق

سوچو، بتاؤ اور لکھو۔

ا۔ ہمیں خوشی کس نے دی؟
۲۔ زبان کے کام بتاؤ۔
۳) جس مصرعے میں پہاڑ کا ذکر کیا گیا ہے، اُسے لکھو۔
۴۔ اللہ نے مِٹّی کو کیا دیا ہے؟
۵) نظم میں خالق کسے کہا گیا ہے؟

غور کرکے بتاؤ۔

اللہ تعالیٰ ہمیں آنکھ نہ دیتا تو...

دیے ہوئے لفظوں سے مناسب لفظ چن کر لکھو۔

(تازگی ، مسکراہٹ ، دِل کشی ، چاندنی)

راتوں کو .... کلیوں کو ....

پھولوں کو .... موسم کو ....

مناسب لفظ لکھ کر خانہ پُری کرو۔

............................زبان رکھی ....روشنی دی

............................حسن بخشا .... جان ڈالی

حروف کو جوڑ کر لفظ بناؤ۔

جیسے: پ ر ب ت = پربت

ت ا ز گ ی = ...

د ل ک ش ی = ...

خ ا ل ق = ...

حمد سے تین حرفی لفظ تلاش کر کے لکھو۔

جیسے : خاک

۱) .... ۲) ....

۳) .... ۴) ....

حمد میں آئے ہوئے لفظ بنانے کے لیے حرفوں پر اوپر سے نیچے کی طرف نشان لگاؤ۔

ب	ن	ز	ا	خ ↓
خ	م	ن	ز	م
ا	و	د	ج	ا
ل	س	گ	ا	ل
ق	م	ی	ن	ک

جس طرح لفظ 'شام' سے 'شاموں' بنا ہے، اسی طرح دیے ہوئے لفظوں سے لفظ بناؤ۔

آنکھ - .... رات - ....

پھول - .... کلی - ....

دیے ہوئے لفظوں میں پہلے 'نا' لگا کر نیا لفظ بناؤ۔

جیسے : نا + دار = نادار

.... + پاک = ... + کام = ...

.... + سمجھ = ... + اُمید = ...

حمد سے ا ، و اور ی کی آواز والے الفاظ تلاش کر کے لکھو۔

....

....

....

مناسب لفظ کے ساتھ دوبارہ لکھو۔

جیسے : تو نے ہمیں غمی / خوشی دی — تو نے ہمیں خوشی دی۔

۱) تو نے ہی زندگی / بندگی دی ....

۲) راتوں کو تیرگی / چاندنی دی ....

۳) پھولوں کو سادگی / تازگی دی ....

۴) موسم کو دِل کشی / دِل لگی دی ....

جس نظم میں اللہ کی تعریف کی جاتی ہے اسے حمد کہتے ہیں۔
اس حمد میں اللہ تعالیٰ کو 'خالقِ جہاں' کہا گیا ہے یعنی دنیا کو بنانے والا۔

سرگرمی : اس نظم کو زبانی یاد کر کے اپنی جماعت میں سناؤ۔

ہدایت : 'غور کر کے بتاؤ' سرگرمی کا مقصد طلبہ سے ان کی ذاتی رائے ان ہی کے لفظوں میں اخذ کرانا مقصود ہے۔

۲۔ حضرت محمّد ﷺ کا بچپن

ہمارے آخری نبی حضرت محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم کی بہت ساری خوبیاں ہیں۔ بچپن ہی سے آپؐ میں یہ خوبیاں ظاہر ہونے لگی تھیں۔ حضرت محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم ملک عرب کے مشہور قریش قبیلے سے ہیں۔ آپؐ کے والد کا نام حضرت عبد اللہ ہے۔ آپؐ کی والدہ کا نام بی بی آمنہ ہے۔ آپؐ کی پرورش آپؐ کے دادا عبد المُطَّلِب اور چاچا ابوٗ طالب نے کی۔

قُریش قبیلے کا دستوٗر تھا کہ وہ اپنے دوٗدھ پیتے بچّوں کو کسی دیہات کی دائیوں کے حوالے کر دیتے تھے۔ ان کا خیال تھا کہ جو بچّے صحرا کی کُھلی اور تازہ ہوا میں پلتے ہیں وہ جوان ہو کر بہادر بنتے ہیں۔ عربی زبان و لہجہ اچھی طرح سیکھ لیتے ہیں۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اسی لیے حلیمہؓ نامی دائی کے حوالے کر دیا گیا جو آپؐ کو اپنے گھر لے آئیں۔ وہ آپؐ کا بہت خیال رکھتی تھیں۔ بہت محبت و شفقت کے ساتھ پیش آتی تھیں۔ دائی حلیمہؓ کی ایک بیٹی بھی تھی جس کا نام شَیماءؓ تھا۔ وہ آپؐ کو اپنے چھوٹے بھائی کی طرح عزیز رکھتی تھیں۔

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

قبیلہ - خاندان
دستور - طریقہ
دائی - دوٗدھ پلانے والی عورت
صحرا - ریت کا میدان

مشق

ایک جملے میں جواب لکھو۔

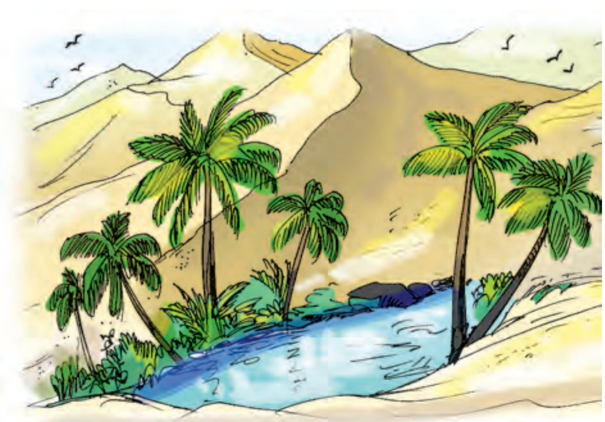

۱) حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم کس قبیلے سے ہیں؟
۲) قریش قبیلے کا دستوٗر کیا تھا؟
۳) دائی حلیمہؓ آپؐ کے ساتھ کس طرح پیش آتی تھیں؟
۴) دائی حلیمہؓ کی بیٹی کا نام کیا تھا؟

غور کر کے بتاؤ۔

قریش قبیلے کے لوگ اپنے دودھ پیتے بچّوں کو کسی دیہات کی دائی کے حوالے کر دیتے تھے۔

چوکون میں نام لکھو۔

حضرت محمد ﷺ

والد	دادا ....
والدہ	چاچا ....

جوڑیاں لگاؤ۔

ملک	شیماءؓ
قبیلہ	عرب
زبان	قریش
بیٹی	عربی

سبق سے 'ے' پر ختم ہونے والے لفظ لکھو۔

جیسے : قبیلے

....

....

پڑھو اور سیکھو۔

بھائی - بہن　　والد - والدہ　　بیٹا - بیٹی

پڑھو اور سیکھو۔

دائی - دائیاں　　بیٹی - بیٹیاں　　خوبی - خوبیاں

چُھٹّی - چُھٹّیاں　　مِٹھائی - مِٹھائیاں　　بِلّی - بِلّیاں

دیے ہوئے لفظوں پر اعراب (زیر اور پیش) لگا کر لکھو اور پڑھو۔

اس　اس　ان　ان　ادھر　ادھر

ﷺ : صلی اللہ علیہ وسلم (اللہ آپ پر درود بھیجے اور سلام)　　رضؓ : رضی اللہ عنہ/عنہا (اللہ ان سے راضی ہوا)

ان رشتوں کا تمھارے والد سے کیا رشتہ ہے؟ لکھو۔

۱) دادا ← میرے والد کے ______ ہیں۔

۲) چاچا ← میرے والد کے ______ ہیں۔

۳) پھوپھی ← میرے والد کی ______ ہیں۔

۴) دادی ← میرے والد کی ______ ہیں۔

سرگرمی : ۱) استاد طلبہ کو لُغت سے نئے لفظوں کے معنی تلاش کرنے کے لیے رہنمائی کرے۔

۲) استاد کی مدد سے سیرتِ رسولؐ کی معلومات حاصل کر کے جماعت میں سناؤ۔

اعادہ

سبزیوں کو رنگوں سے جوڑو اور ہر ایک کے بارے میں دو دو جملے لکھو۔

جیسے - ٹماٹر : ٹماٹر کا رنگ لال ہوتا ہے۔ اسے کچومر میں استعمال کرتے ہیں۔

رنگ	رنگ کے نام	سبزی ترکاری	تصاویر
(سرخ)	جامنی	کریلا	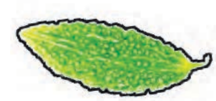
(خاکی)	سفید	بیگن	
(جامنی)	ہرا	مؤلی	
(سبز)	لال	آلو	
(سفید)	خاکی	ٹماٹر	

۳۔ سوُرج

سوُرج سب کا دیکھا بھالا ہے اس کا ہر کام نِرالا
نوُرانی ہے اس کا چہرہ کِرنوں کا یہ باندھے سہرا
صبح سویرے آجاتا ہے سب کے من کو یہ بھاتا ہے
سب کی یہ کرتا ہے خدمت کرتا ہے تقسیم حرارت
پانی سے یہ بھاپ بنائے بھاپ سے پھر بادل بَن جائے
سوُرج کے کیا گُن گِنوائیں گنتے گنتے سب تھک جائیں

سوُرج کا ہر کام بڑا ہے
رب کا یہ انعام بڑا ہے

(محمد امتیاز عارف)

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

نِرالا	-	انوکھا	حرارت	-	گرمی
نوُرانی	-	روشن	گُن	-	خوُبی

مشق

ایک جملے میں جواب لکھو۔

۱) سورج کس کا دیکھا بھالا ہے؟

۲) کرنوں کا سہرا کون باندھے ہوئے ہے؟

۳) سورج کب آتا ہے؟

۴) بھاپ سے کیا بن جاتا ہے؟

غور کر کے بتاؤ۔

رب کا یہ انعام بڑا ہے

سورج کے بارے میں پانچ جملے کہو۔

نظم پڑھ کر دائرے میں ایک لفظ لکھو۔

۱) سورج کا چہرہ - ....

۲) کرنوں کا باندھے ہے - ....

۳) سورج تقسیم کرتا ہے - ....

۴) پانی سے یہ بنائے - ....

ان لفظوں سے شروع ہونے والے مصرعے لکھو۔

سورج	-	
صبح	-	
بھاپ	-	
رب	-	

حروف کو ترتیب میں لکھ کر لفظ لکھو۔

جیسے :

ا ر ا ل ن	-	ن ر ا ل ا	نرالا
ی ق س م ت	-		
ت ر ا ر ح	-		
ا م ا ع ن	-		

’بھ‘ سے شروع ہونے والے تین لفظ نظم سے تلاش کر کے لکھو۔

مناسب لفظ چُن کر خالی جگہ میں لکھو۔

۱) سؤرج سب کا دیکھا .... (بھالا - اُجالا)

۲) نورانی ہے اس کا .... (سہرا - چہرہ)

۳) ہے اس کا ہر کام .... (نرالا - متوالا)

۴) سب کی یہ کرتا ہے .... (خدمت - قسمت)

ملتی جلتی آواز والے لفظوں کی جوڑیاں لگاؤ۔

بھالا	انعام
خدمت	سہرا
کام	نرالا
چہرہ	حرارت

اعادہ

جوڑیاں لگاؤ۔

نانا	ماں کے بھائی کی بیوی
نانی	ماں کی بہن کا شوہر
ماموں	ماں کی والدہ
ممانی	ماں کے والد
خالہ	ماں کی بہن
خالو	ماں کا بھائی

واہ وا ! دیکھو، کتنا خوب صورت چاند ہے۔ غور سے دیکھو، کیا پہلی تاریخ کو چاند ایسا ہی تھا؟ اس رات چاند کتنا باریک تھا؟ اس کے بعد ہر رات چاند بڑھتا رہا اور آج روٹی کی طرح گول چاند کتنا اچھا لگ رہا ہے۔ اب ہر دن چھوٹا چھوٹا ہوتا جائے گا اور پھر...

ہدایت : دیا ہوا اقتباس بچّوں سے پڑھائیے۔

۴۔ شجرکاری

آج اسکوٗل میں خوٗب چہل پہل تھی۔ سارا اسکوٗل سجا ہوا تھا۔ بڑی آپا کی میز پر گُل دان سجے ہوئے تھے۔ گملوں میں پھوٗل کھلے تھے جیسے مسکرا کر کہہ رہے ہوں، ”شجرکاری کا دن مبارک ہو!“

اسمبلی شروع ہوئی۔ بچّوں نے پہلے دعا پڑھی، پھر راشٹر گیت اور راجیہ گیت گایا۔ اس کے بعد بڑی آپا نے تقریر کرتے ہوئے کہا، ”پیارے بچّو! درخت ہمارے لیے بہت فائدہ مند ہیں۔ یہ ہوا کو صاف رکھتے ہیں۔ ہمارے گھروں، اسکوٗلوں اور سڑکوں کو خوٗب صوٗرت بناتے ہیں۔ ہمیں پھوٗل پھل دیتے ہیں۔ سایہ دیتے ہیں۔ ہماری ضروٗرت کی کئی چیزیں درختوں سے حاصل ہوتی ہیں۔

بچّو! ہر اسکوٗل میں ’شجرکاری ہفتہ‘ منایا جاتا ہے۔ سب لوگ پودے لگاتے ہیں۔ ہم بھی آج اسکوٗل میں پودے لگائیں گے۔ جب یہ پودے بڑے ہوکر درخت بنیں گے تو ہمیں تازہ ہوا اور سایہ دیں گے۔ شجرکاری سے ہمارا اسکوٗل بہت خوٗب صوٗرت لگے گا۔“

اسمبلی ختم ہوئی۔ سب میدان میں جمع ہوگئے۔ مالی نے مختلف جگہوں پر چھوٹے چھوٹے گڑھے کھود رکھے تھے۔ سب نے مل کر اِن گڑھوں میں پودے لگائے اور بچا ہوا کچرا کوڑے دان میں ڈالا۔ اسکوٗل پہلے سے زیادہ خوٗب صوٗرت اور بھلا لگ رہا تھا۔

ہوا چلی تو لگا جیسے چھوٹے چھوٹے پودے ہاتھ ہِلا کر کہہ رہے ہوں، ”درخت لگانے پر آپ کا شکریہ!“

شجرکاری - پودے لگانا | سایہ - چھاؤں

مشق

ایک جملے میں جواب لکھو۔

۱) اسکول میں کون سا دن منایا جا رہا ہے؟

۲) ہوا کو صاف کون رکھتا ہے؟

غور کر کے بتاؤ۔

شجرکاری ہفتہ منایا جاتا ہے۔

خالی چوکون میں لکھو۔

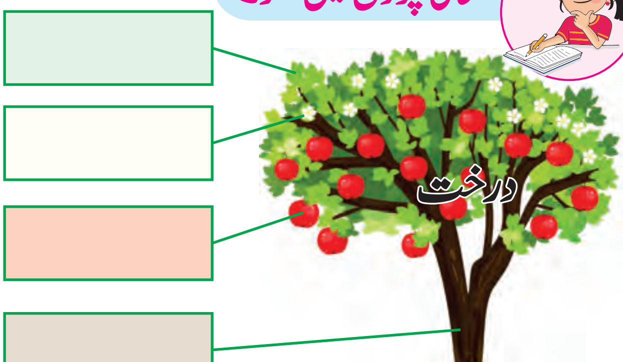

سبق سے لفظ تلاش کر کے لکھو۔

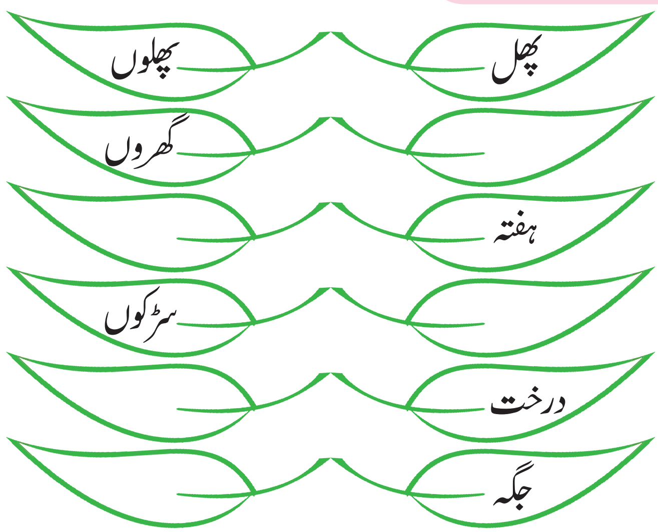

پھلوں کے ناموں کو حروفِ تہجی کی ترتیب میں لکھو۔ ('الف' سے شروع کرو)

جیسے : امرود - بیر - جامن - ناشپاتی

پپیتا ، انگور ، تربوز ، خربوزہ ، کیلا ، سیب ، موسمی ، چیکو

مناسب لفظ چُن کر خالی جگہ میں لکھو۔

۱) آج اسکول میں خوب .... تھی۔ (رونق / چہل پہل)

۲) گملوں میں .... کھلے تھے۔ (پھل / پھول)

۳) درخت .... کو صاف رکھتے ہیں۔ (پانی / ہوا)

۴) درخت لگانے پر آپ کا .... (شکریہ! / استقبال!)

دیا ہوا مکالمہ پڑھو اور سمجھو۔

حمیدہ : آج اپنے اسکول میں شجرکاری ہفتہ منایا جا رہا ہے۔

یعقوب : شجرکاری یعنی کیا؟

حمیدہ : شجرکاری یعنی پودے لگانا۔

یعقوب : پودے لگانے کے لیے تو گملوں کی ضرورت پڑے گی۔

حمیدہ : ہاں! صحیح کہا تم نے۔ بڑی آپا گملے لے آئی ہیں اور مالی چاچا گڑھے بھی کھود چکے ہیں۔

یعقوب : پودے کب لگانے ہیں؟

حمیدہ : اسمبلی کے بعد مہمان آجانے پر۔

یعقوب : ٹھیک ہے۔ہم بھی شامل رہیں گے۔

اسکول میں شجرکاری سے متعلق بات چیت کو پورا کرو۔

جاوید : آج ہمارے اسکول میں ....

سمیرا : اس دن کو 'یومِ شجرکاری' کہتے ہیں۔

جاوید : مہمانوں کے ہاتھوں سے .... لگائے گئے۔

سمیرا : کیا تیاریاں کی گئی تھیں؟

جاوید : مالی بابا نے ....کھود رکھے تھے۔

سمیرا : اچھا، تو پھر...؟

جاوید : سب نے مل کر...........................لگائے۔

اعادہ

ہفتے کے دن لکھو۔

موزوں لفظ لکھو۔

اسمبلی شروع ہوئی۔ بچّوں نے .... پڑھی اور .... ، .... گایا۔

کیا کریں اور کیا نہ کریں۔

١) درختوں کو مناسب وقت پر پانی دیں۔
٢) کیاریوں میں گھاس پھوس اُگنے دیں۔
٣) پھولوں کی حفاظت کریں۔
٤) بارش ہو تو درختوں کو پانی دیں۔
٥) کیاریوں کو صاف رکھیں۔
٦) پھولوں کو توڑیں۔

کیا کریں	کیا نہ کریں
....	....
....	....
....	....
....	....

لُغت کا استعمال کرتے ہوئے الف سے شروع ہونے والے دس لفظ اپنے طور پر لکھو۔

لفظوں کا کھیل

عملی سرگرمی: معلّم جماعت کو دو گروہ میں تقسیم کرے۔ مختلف پھلوں کے ناموں کی پرچیاں ایک ٹوکری میں رکھے۔ ساتھ ہی ان کے رنگین تصویری کارڈ بنائے۔ پہلے گروہ کا ایک بچّہ آگے آئے اور ایک پرچی نکال کر خود پڑھے اور صرف اس پھل کی تصویر دوسرے گروہ کے سامنے کر کے اس کے متعلق سوال کرے۔ جیسے: ''یہ کیا ہے؟ اس کا رنگ کیا ہے؟ اس کا ذائقہ (مزہ) کیسا ہے؟'' ہر صحیح جواب کے لیے ایک نمبر ہوگا۔

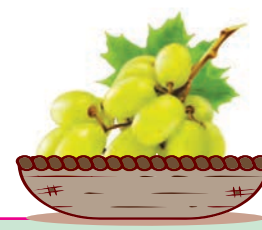

میں .... ہوں

میرا رنگ .... ہے

میرا ذائقہ

....

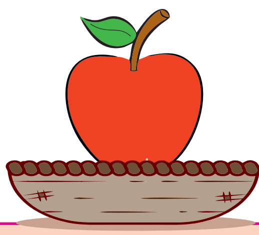

میں .... ہوں

میرا رنگ .... ہے

میرا ذائقہ

....

میں .... ہوں

میرا رنگ .... ہے

میرا ذائقہ

....

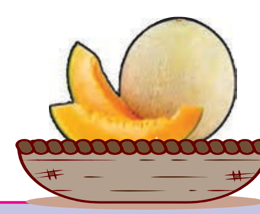

میں .... ہوں

میرا رنگ .... ہے

میرا ذائقہ

....

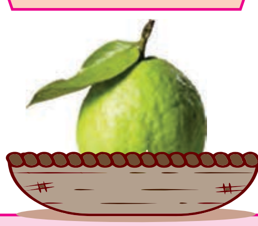

میں .... ہوں

میرا رنگ .... ہے

میرا ذائقہ

....

ہدایت: بچوں کی عمر اور معلومات کے مطابق جوابات قبول کرے۔ مختلف پھلوں، ترکاریوں وغیرہ کے نام، رنگ اور ذائقے پہچاننا۔ تمھیں کون سا پھل پسند ہے؟ نام بتاؤ اور کیوں پسند ہے، اس کی وجہ بھی بتاؤ۔

کاغذی چڑیا

دی ہوئی ترتیب کو دیکھ کر کاغذی چڑیا بناؤ۔

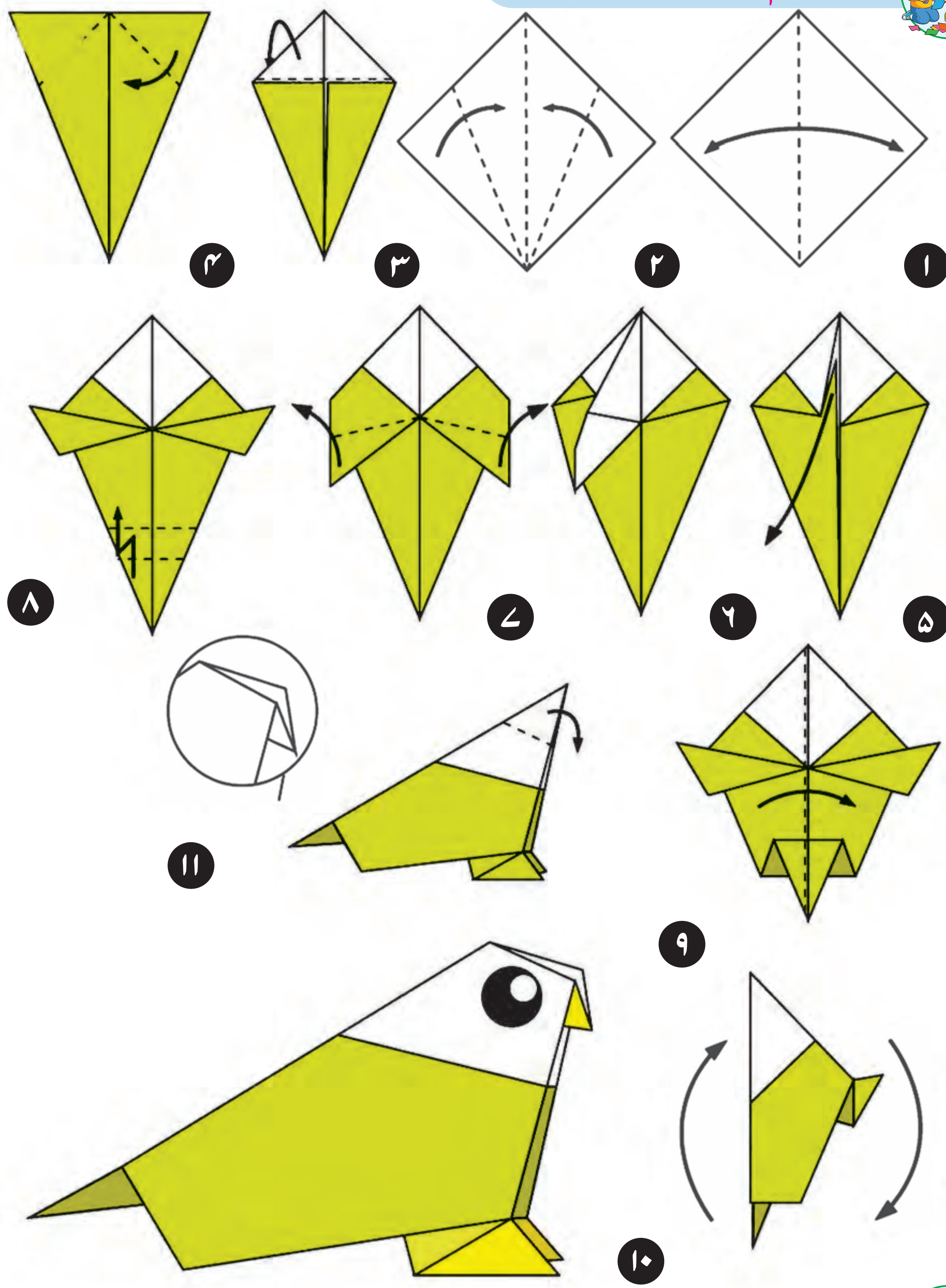

سرگرمی : کاغذ کی ایک ناؤ بناؤ۔

دوسری اکائی

تصویر خوانی

نیچے دی ہوئی تصویر دیکھو اور سوالوں کے جواب دو۔

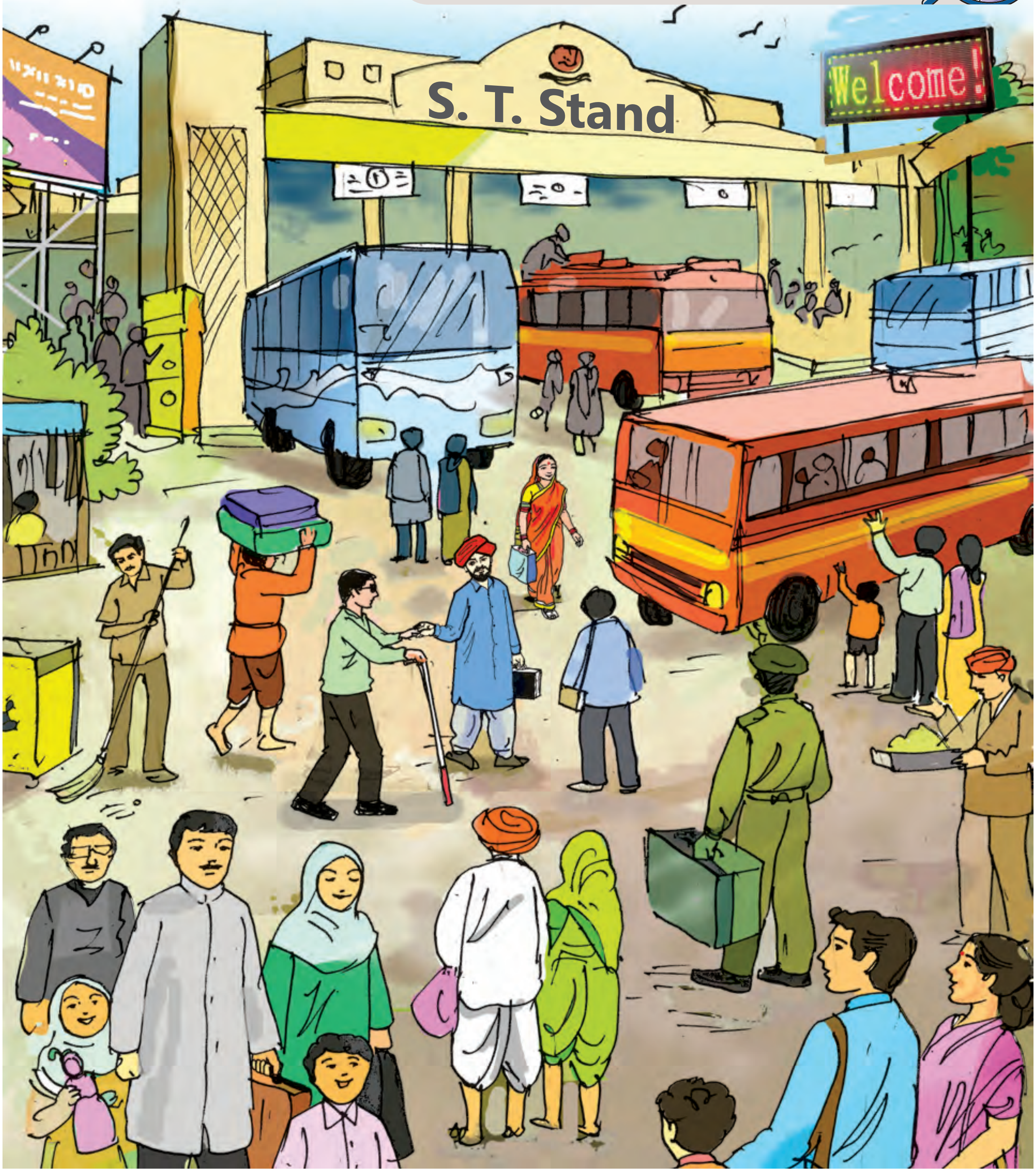

۱) یہ کس جگہ کی تصویر ہے؟

۲) تصویر میں کتنی بسیں نظر آ رہی ہیں؟

۳) تصویر میں کون کون سے رنگ دِکھائی دے رہے ہیں؟

ہدایت : تصویر سے متعلق بات چیت کے دوران مختلف سوالات کے ذریعے سابقہ اور موجودہ معلومات کی جانچ کرے۔

کتابیں

برائے سماعت

کتابوں نے ہم سب کو ڈھالا ہے بچّو!
کتابوں سے جگ میں اُجالا ہے بچّو!

کتابوں سے گھر کو سجانا ہے ہم کو　　جہاں سے جہالت مٹانا ہے ہم کو
کتابیں سلیقہ سکھاتی ہیں ہم کو　　ترقی کے رستے چلاتی ہیں ہم کو

کتابوں نے ہم سب کو ڈھالا ہے بچّو!
کتابوں سے جگ میں اُجالا ہے بچّو!

کتابوں کو ہم اپنا ساتھی بنائیں　　سدا علم کی روشنی ہم لُٹائیں
کتابیں ہمیں راہ اچھّی دِکھائیں　　کتابوں سے ہم اپنی منزل بھی پائیں

کتابوں نے ہم سب کو ڈھالا ہے بچّو!
کتابوں سے جگ میں اُجالا ہے بچّو!

ہمیشہ کتابوں کی عزّت کریں ہم　　کتابوں سے ہر دم محبّت کریں ہم
چلو آؤ مل کر یہ وعدہ کریں ہم　　کتب خانہ جا کر کتابیں پڑھیں ہم

کتابوں نے ہم سب کو ڈھالا ہے بچّو!
اندھیروں سے ہم کو نکالا ہے بچّو!

(نعیم فرازؔ)

آؤ بات چیت کریں

۱) دنیا سے جہالت کون مٹاتا ہے؟　　۲) کتابیں کیا سکھاتی ہیں؟
۳) ہم اپنی منزل کیسے پائیں گے؟　　۴) کتابیں پڑھنے کے لیے ہم کہاں جائیں گے؟

کتاب کے بارے میں پانچ جملے بولو۔

کتابوں کو سنبھال کر رکھنے کے لیے ہمیں کیا کیا کرنا چاہیے؟

ہدایت: نظم کو ترنم سے سنائے۔ طلبہ غور سے سنیں۔ سماعت کی جانچ کے لیے درج بالا سوالات پوچھ کر جانچ کرے۔

برائے سماعت

مور کی دُم پر پیسا

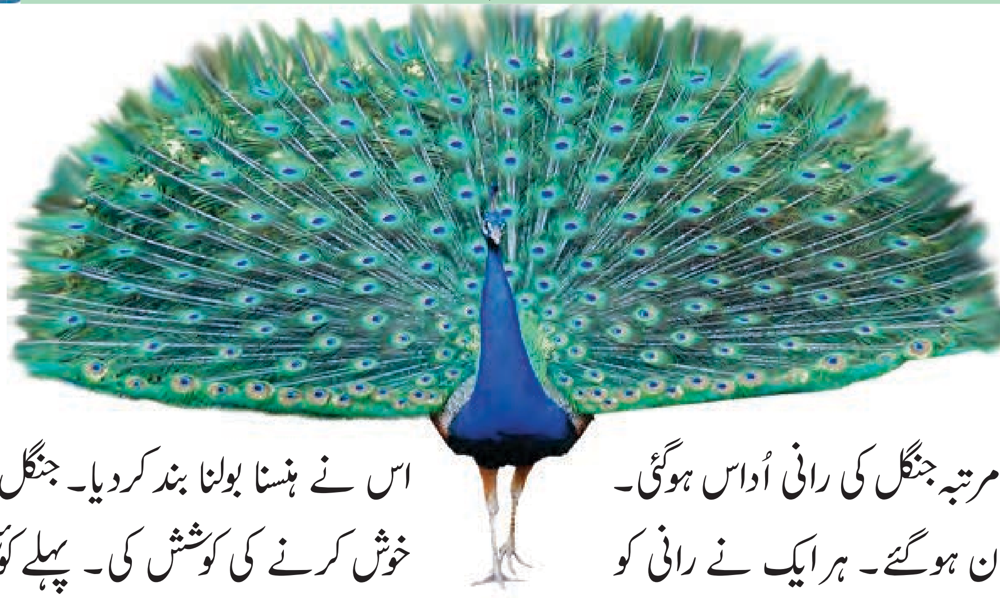

ایک مرتبہ جنگل کی رانی اُداس ہوگئی۔ اس نے ہنسنا بولنا بند کردیا۔ جنگل کے سبھی جانور پریشان ہوگئے۔ ہر ایک نے رانی کو خوش کرنے کی کوشش کی۔ پہلے کوئل آئی۔ اس نے کؤکؤ کا گیت گایا۔ گانا سن کر بھی رانی اُداس ہی رہی۔ بندر آیا۔ وہ خوں خوں کرتا اُچھلا کودا مگر رانی کو ہنسی نہ آئی۔ طوطے نے ٹیں ٹیں کی رٹ لگائی۔ کبوتر غٹرغوں غٹرغوں کرتا رہا۔ بھالو نے ناچ دکھایا مگر رانی کا جی خوش نہیں ہوا۔ آخر میں مور پیروں میں گھنگھرو باندھ کر آیا۔ وہ پروں کو پھیلا کر چھم چھم کرتا ناچا۔ رانی کا جی خوش ہوگیا۔ خوش ہوکر اس نے سونے چاندی کے پیسے مور پر اُچھالے۔ پیسے اُس کی دُم پر چپک گئے۔ آج بھی وہ مور کی دُم پر نظر آتے ہیں۔ اسی لیے جب کوئی ہم سے پہیلی بوجھنے کو کہتا ہے کہ ایک جانور ایسا...جس کی دم پر پیسا، تو ہم فوراً جواب دیتے ہیں، ”مور!“

آؤ بات چیت کریں

۱) جنگل کی رانی کے لیے کون پریشان ہوئے؟

۲) رانی کو خوش کرنے کے لیے پہلے کون آیا؟

۳) رانی کو ہنسانے کے لیے بندر نے کیا کیا؟

۴) رانی کا جی کس سے خوش ہوا؟

۵) آج بھی مور کی دُم پر کیا نظر آتا ہے؟

۶) اس کہانی میں تمھیں کیا پسند آیا؟

ہدایت: استاد آواز کے مناسب اُتار چڑھاؤ، چہرے کے تاثرات اور ہاتھوں کی مناسب حرکات سے طلبہ کو کہانی سنائے۔ اس کے بعد طلبہ سے کہانی سنانے کے لیے کہے۔ چھوٹے چھوٹے سوالات پوچھ کر جانچ کرلے کہ طلبہ نے کہانی کو سمجھ کر سنا ہے۔ کہانی کو پسند ناپسند کے ساتھ اختتام کو بدلنے کے لیے کہے۔ جماعت میں کہانی نویسی کا اہتمام کرے۔ تصاویر سے زیادہ مواد والی کتابوں کے مطالعے کی ترغیب دے۔ طلبہ کو نئی کہانی تیار کرنے کے لیے کہے۔ درج بالا قسم کے مختلف سوالوں کے ذریعے سماعت کی جانچ کرے۔

برائے سماعت

وطن کی محبت

وہ چڑیا ، وہ طوطا ، وہ مینا ، وہ مور
وہ کوئل ، وہ بلبل ، وہ قُمری ، چکور
وہ جھیلوں کی لہریں وہ دریا کا زور
وہ جھرنوں کا گرنا ، وہ پانی کا شور
وہ سرسبز اِس کے پہاڑ اور بَن
یہ میرا وطن ہے ، یہ میرا وطن

وہ غلّے ، وہ میوے ، وہ ترکاریاں
وہ خوش رنگ پھوٗلوں کی گُلکاریاں
وہ سَرسبز باغوں کی پُھلواریاں
وہ سیراب اور خوش نما کیاریاں
زمینیں وہ زرخیز ، دل کش چمن
یہ میرا وطن ہے ، یہ میرا وطن

(شفیع الدّین نیّرؔ)

آؤ بات چیت کریں

۱) نظم کے پہلے بند میں کون سے پرندوں کے نام آئے ہیں؟
۲) نظم میں پانی کے کون سے ذرائع کا ذکر ہے؟
۳) دوسرے بند میں کون سی چیزوں کے نام آئے ہیں؟

ہدایت: نظم کو ترنم سے سنائے۔ طلبہ غور سے سنیں۔ سماعت کی جانچ کے لیے زبانی سرگرمی کرائے۔ یہ نظم بچوں کی نفسیات کو مدنظر رکھ کر لطف اندوزی کے لیے شامل کی گئی ہے۔ ہم آواز لفظ کو بار بار دہرانے کے لیے کہے اور نئے ہم آواز لفظ بنانے کے لیے کہے۔ درج بالا سوالات پوچھ کر سماعت کی جانچ کرے۔

سمجھ دار بکریاں

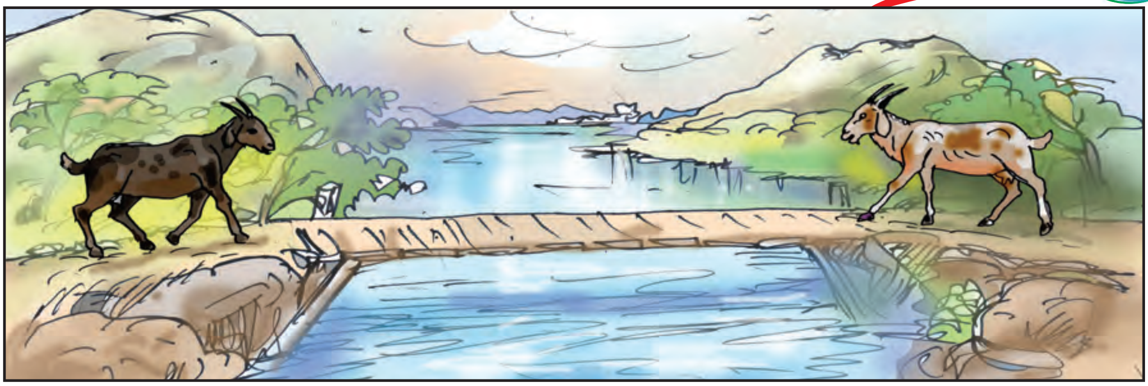

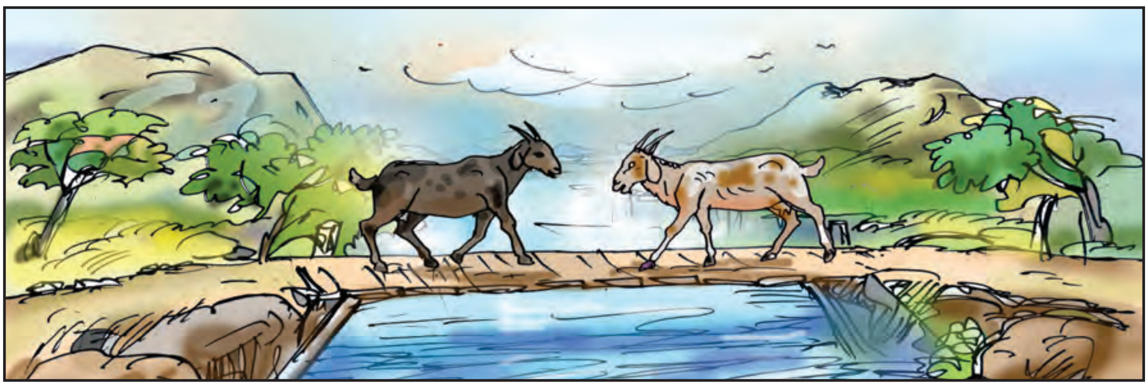

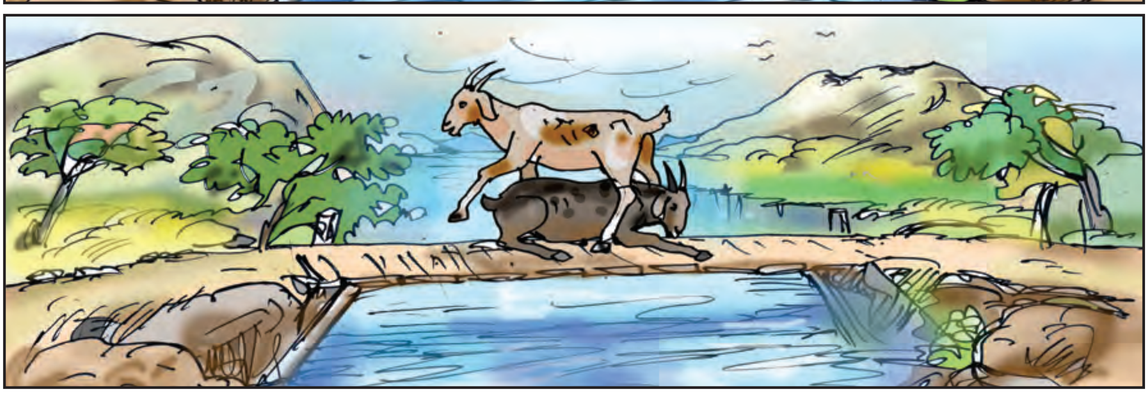

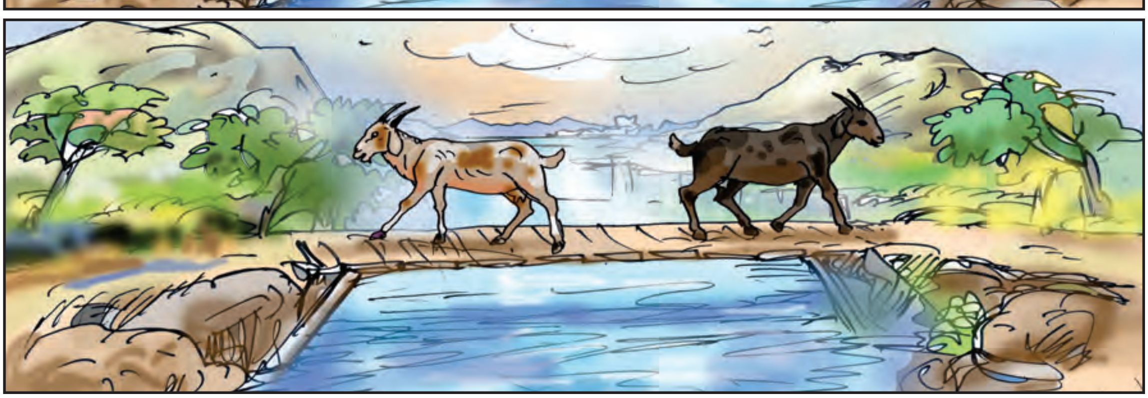

ہدایت: طلبہ کو تصویر دکھا کر چھوٹے چھوٹے سوالوں کے ذریعے بات چیت کرے۔ بچوں کو اپنی پسند کی کہانیاں پیش کرنے کا موقع دے۔ پالتو جانوروں کے نام پوچھے۔ تصویروں کو بنیاد بنا کر کہانی کہنے اور لکھنے کی ترغیب دے۔

۵۔ اچھّی بات

چُنّو مُنّو تھے دو بھائی — اِک دِن راہ میں تھَیلی پائی
مُنّو نے تھَیلی کو کھولا — اُس میں نکلا اُون کا گولا
قینچی دھاگا اور اِک بَٹوا — بَٹوے میں اِک نوٹ تھا سَو کا
مُنّو بولا چُنّو بھائی — آؤ اِس کی کھائیں مِٹھائی
چُنّو نے اُس کو سمجھایا — اَچھّے بُرے کا فرق بتایا
بولا مُنّو تم ہو چھوٹے — ایسے سارے کام ہیں کھوٹے
اچھّی بات بتاؤں تم کو — رستہ نیک دِکھاؤں تم کو
کوئی پرائی چیز جو پاؤ — جس کی ہے اُس تک پہنچاؤ
بن جاؤ گے اچھّے بچّے — کہلاؤ گے سچّے بچّے

مُنّو نے یہ بات سمجھ لی
جس کی چیز تھی اُس کو دے دی

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

راہ - راستہ | رستہ - راستہ
کھوٹے - غلط | پرائی - کسی دوسرے کی

مشق

ایک جملے میں جواب لکھو۔

۱) چُنّو اور مُنّو کون تھے؟
۲) مُنّو نے چُنّو سے کیا کہا؟
۳) بٹوے میں کتنے روپے کا نوٹ تھا؟
۴) اچھّے بُرے کا فرق کس نے سمجھایا؟
۵) چُنّو نے پرائی چیز کے بارے میں کیا کہا؟

غور کر کے بتاؤ۔

جس کی چیز تھی اس کو دے دی۔

ملتی جُلتی آواز والے لفظ لکھو۔

بھائی .... کھولا .... چھوٹے .... بتاؤں .... اچھّے ....

کس نے کس سے کہا؟

۱) ”آؤ اس کی کھائیں مٹھائی“
۲) ”چیز جس کی ہے اُس تک پہنچاؤ“

نظم سے تشدید والے لفظ تلاش کر کے لکھو۔

....

تھیلی سے کیا کیا نکلا؟

مفت تقسیم کے لیے

جوڑیاں لگاؤ۔

اوُن	نوٹ
قینچی	نیک
بٹوا	دھاگا
رستہ	گولا

دیے ہوئے لفظوں کے اُلٹ معنی والے لفظ لکھو۔

دن × ....

چھوٹے × ....

اچھی × ....

سچّے × ....

نظم سے 'بھ/ تھ/ کھ/ ٹھ/ جھ/ چھ' ان حروف کے لفظ تلاش کر کے لکھو۔

بھ: ....

تھ: ....

کھ: ....

ٹھ: ....

جھ: ....

چھ: ....

دیے ہوئے لفظوں کو دو حرفی، تین حرفی اور چار حرفی لفظ کے خانے میں لکھو۔

دو ، راہ ، دن ، بٹوا ، گولا ، روپے ، نیک ، سارے ، جس ، کام ، اُس ، بات

دو حرفی لفظ	تین حرفی لفظ	چار حرفی لفظ
....	....	....
....	....	....
....	....	....
....	....	....

ہدایت: 'غور کر کے بتاؤ' سرگرمی کا مقصد طلبہ سے ان کی ذاتی رائے ان ہی کے لفظوں میں اخذ کرانا مقصود ہے۔

٦۔ بھروسا

برسات کا موسم تھا لیکن بارِش کا کہیں پتا نہ تھا۔ کھیت سؤکھ گئے تھے۔ ندی نالے خُشک ہو گئے تھے۔ اِنسان اور جانور سب پریشان تھے۔ بؤند بؤند پانی کو ترس رہے تھے۔ ہر ایک یہی سوچ رہا تھا، یہ مُصیبت کیسے دؤر ہوگی؟ آخر بستی کے چند لوگ جمع ہوئے۔ اُنھوں نے فیصلہ کیا، "آؤ سب مل کر اللہ سے دُعا مانگیں۔ بارش کے لیے اُس کے سامنے گڑگڑائیں۔"

بستی سے باہر ایک بڑا میدان تھا۔ اعلان کر دیا گیا کہ کل بستی کے لوگ میدان میں جمع ہو جائیں۔ بارش کے لیے دُعا مانگنی ہے۔

دؤسرے دن بستی کے لوگ میدان کی طرف چل پڑے۔ بچّے، بؤڑھے، جوان اور جانور سب اُس بھیڑ میں شامل تھے۔ ہر شخص پریشان تھا۔ یہی سوچ رہا تھا، 'کیا اللہ ہماری دُعا سُن لے گا؟ کیا بارش ہوگی؟'

اُس بھیڑ میں ایک بؤڑھا بھی شامل تھا۔ اُس کی نظر ایک ننّھی مُنّی بچّی پر پڑی۔ وہ اپنے والد کا ہاتھ تھامے چلی آ رہی تھی۔ اس کے دؤسرے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی چھتری تھی۔ بؤڑھا رُک گیا۔ وہ بچّی کے پاس پہنچا اور اُس سے پؤچھا، "بیٹی، ابھی تو ہم بارِش کی دُعا مانگنے جا رہے ہیں۔ تم چھتری لے کر کیوں آئی ہو؟"

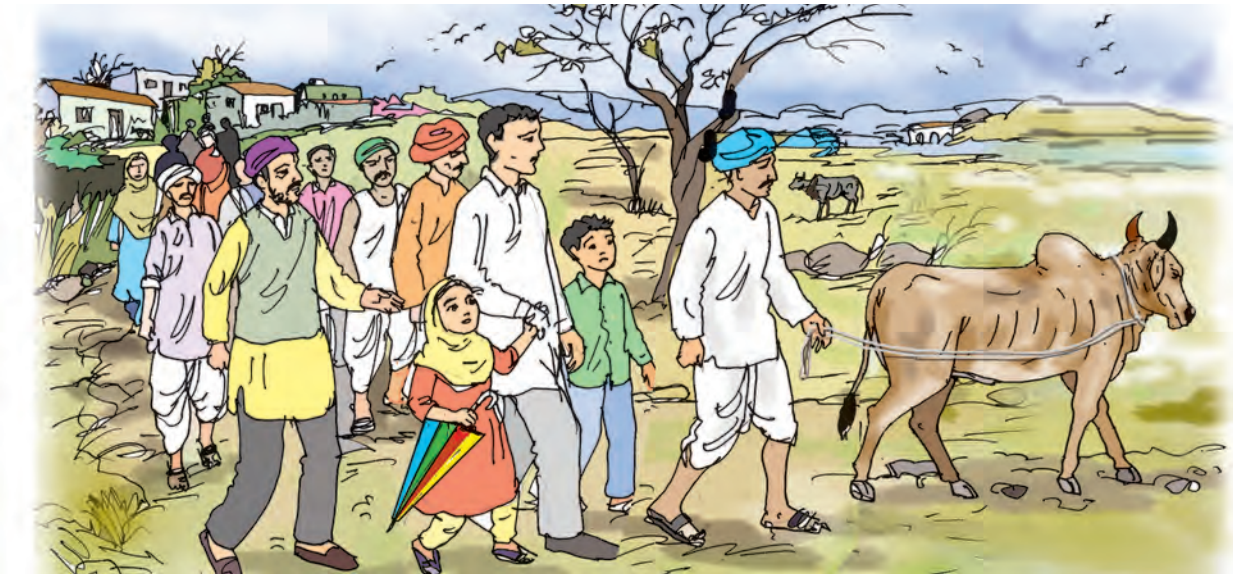

بچّی نے بھولے پن سے جواب دیا، "ابھی ہم اللہ سے دُعا مانگیں گے۔ جب ہم لوٹیں گے تو بارش ہو رہی ہوگی نا!"

جواب سُن کر بوڑھے کو اُس بچّی کی معصومیت پر بہت پیار آیا۔ اس نے سوچا، 'اتنی چھوٹی سی بچّی کو اللہ پر کتنا بھروسا ہے! اسے پورا یقین ہے کہ اللہ اس کی دُعا فوراً سُن لے گا۔'

ہدایت: یہاں طلبہ کو پانی احتیاط سے استعمال کرنے کی ترغیب دیں۔

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

خشک - سوکھا	مصیبت - تکلیف
چند - کچھ	معصومیت - بھولا پن

مشق

ایک جملے میں جواب لکھو۔

۱) کون سا موسم تھا؟

۲) کون پریشان تھے؟

۳) لوگ کس چیز کو ترس رہے تھے؟

۴) بستی کے لوگوں نے کیا فیصلہ کیا؟

۵) بھیڑ میں کون شامل تھے؟

۶) بچّی کو کس بات کا یقین تھا؟

غور کر کے بتاؤ۔

انسان اور جانور سب پریشان تھے۔

مناسب لفظ چُن کر خالی جگہ میں لکھو۔

١) کھیت .... گئے تھے۔ (رُوٹھ - سُوکھ)

٢) سب بُوند بُوند .... کو ترس رہے تھے۔ (بارش - پانی)

٣) بستی سے باہر ایک بڑا .... تھا۔ (میدان - باغ)

٤) اس کے دوسرے ہاتھ میں چھوٹی سی .... تھی۔ (چھتری - چھڑی)

٥) بوڑھے کو اس بچّی کی .... پر بہت پیار آیا۔ (شرارت - معصومیت)

٦) ابھی تو ہم بارش کی .... مانگنے جا رہے ہیں۔ (دُعا - دوا)

کس نے کس سے کہا، لکھو۔

١) ”ابھی تو ہم بارش کی دُعا مانگنے جا رہے ہیں۔ تم چھتری لے کر کیوں آئی ہو؟“

٢) ”ابھی ہم اللہ سے دعا مانگیں گے۔ جب ہم لوٹیں گے تو بارش ہو رہی ہوگی نا!“

سبق سے ’؟‘ نشان والے تین جملے تلاش کر کے لکھو۔

جیسے : یہ مُصیبت کیسے دُور ہوگی؟

جملے درست کر کے لکھو۔

١) گئے کھیت سُوکھ تھے۔ ....

٢) بستی سے میدان باہر بڑا ایک تھا۔ ....

٣) پریشان شخص ہر تھا۔ ....

٤) بستی کے لوگ میدان جمع میں ہو جائیں۔ ....

مِلتی جُلتی آواز والے لفظوں کی جوڑیاں لگاؤ۔

جیسے : کھیت - ریت

بچّی	رانی
پانی	سستی
بستی	سچّی

لفظ 'برسات' کے حرفوں کی مدد سے دو حرفی اور تین حرفی تین تین لفظ بناؤ۔

برسات

- جسم کا اوپری حصّہ ....
- سواری کا نام ....
- گنّے کا ....

برسات

- گنتی ....
- دن کے بعد ....
- بارہ مہینے ....

پانی کی اہمیت کے بارے میں پانچ جملے لکھو۔

چھتری کی تصویر میں رنگ بھرو۔

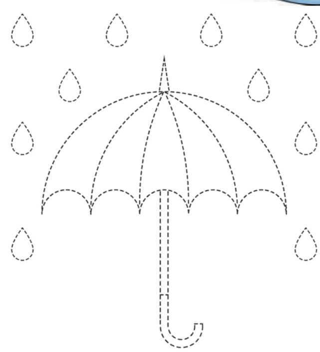

گوشۂ مطالعہ سے کہانیوں کی کتابیں حاصل کر کے پڑھو۔

اعادہ

تصویروں کی جگہ لفظ لکھ کر جملے دوبارہ لکھو۔

۱) شاہین رہی ہے۔

....

۲) اسکول جا رہا ہے۔

....

۳) عابد رہا ہے۔

....

۴) دوڑ رہا ہے۔

....

۵) اُڑ رہے ہیں۔

....

۷۔ مِسٹر پیٹو

کھانے کی ہر چیز اُڑائے   جو کچھ پائے چَٹ کر جائے
یہ بھی کھائے وہ بھی کھائے   کھاتا جائے کھاتا جائے
کھانا پینا اُس کا کام
مِسٹر پیٹو اُس کا نام

کرتا ہے ہر وقت جُگالی   جو شَے دیکھی مُنہ میں ڈالی
جَھٹ سے نِگلی پَٹ سے کھا لی   پیٹ رہے کیوں اُس کا خالی
کھانا پینا اُس کا کام
مِسٹر پیٹو اُس کا نام

کھاتا ہے بازاری چیزیں چٹنی ، چاٹ ، کراری چیزیں
کھٹّی ، میٹھی کھاری چیزیں ہیں سب اُس کی پیاری چیزیں
کھانا پینا اُس کا کام
مِسٹر پیٹو اُس کا نام

لیکن اب بیمار ہوا ہے چلنے سے لاچار ہوا ہے
اُٹھنا بھی دُشوار ہوا ہے کھانے سے بیزار ہوا ہے
کھانا پینا اُس کا کام
مِسٹر پیٹو اُس کا نام

(رفیق احمد خان)

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

جگالی - چباتے رہنا
لاچار - مجبور
کراری - تیز مرچ مسالے والی
دشوار - مشکل

مشق

بتاؤ اور لکھو۔

۱) مسٹر پیٹو کا کیا کام ہے؟
۲) مسٹر پیٹو ہر وقت کیا کرتا ہے؟
۳) مسٹر پیٹو کیسی چیزیں کھاتا ہے؟
۴) مسٹر پیٹو کس چیز سے لاچار ہوا ہے؟
۵) مسٹر پیٹو کے لیے کیا دشوار ہوا ہے؟

غور کر کے بتاؤ۔

مسٹر پیٹو بیمار ہوا۔

سرگرمی : اپنے دوست/سہیلی سے بات چیت کرو کہ ہر وقت کھاتے رہنا کیسا ہے؟

ہدایت : طلبہ کو بازار کی کھلی چیزیں کھانے سے پرہیز کرنے کی ترغیب دے۔

چوکون مکمل کرو۔

	مسٹر پیٹو
اب	بیمار ہوا ہے
چلنے سے	....
اُٹھنا بھی	....
کھانے سے	....

بازار میں ملنے والی کُھلی چیزوں کے نام دائرے میں لکھو۔

بازار کی کُھلی چیزیں

ذائقوں کے نام لکھو۔

ہر لفظ میں 'دان' لگا کر نیا لفظ بناؤ۔

مثال : گل + دان = گل دان

پان + ... = ...

کوڑا + ... = ...

روشن + ... = ...

قلم + ... = ...

غلط لفظ کاٹ کر صحیح جملہ لکھو۔

۱) کھانے کی ہر چیز اُڑائے / کھائے

۲) جو شے دیکھی منہ میں ڈالی / کھالی

۳) کھٹی میٹھی کھاری / ساری چیزیں

۴) چلنے سے لاچار / بیمار ہوا ہے

پڑھو اور عمل کرو۔

کھانا وقت پر کھاؤ۔

کھانے سے پہلے ہاتھ دھولو۔

کھانا دسترخوان بچھا کر کھاؤ۔

کھانا ہمیشہ دائیں ہاتھ سے کھاؤ۔

کھانا اپنے آگے سے کھاؤ۔

کھانا خوب چبا چبا کر کھاؤ۔

کھانا بھوک سے کم کھاؤ۔

کھانا کھانے کے بعد ہاتھ ضرور دھولو۔

ہر لیپ ٹاپ سے لفظ لے کر جملے بناؤ۔

لڑکیاں
بچّے ، ابّا ، مَیں ،
شازیہ ، سلیم

لائبریری
سیب ، ناشتہ ، کہانی ،
کتاب ، گیت

جا رہے ہیں۔
پڑھ رہا ہوں۔ کر رہے ہیں۔
سُن رہی ہے۔ گا رہی ہیں۔
کھا رہا ہے۔

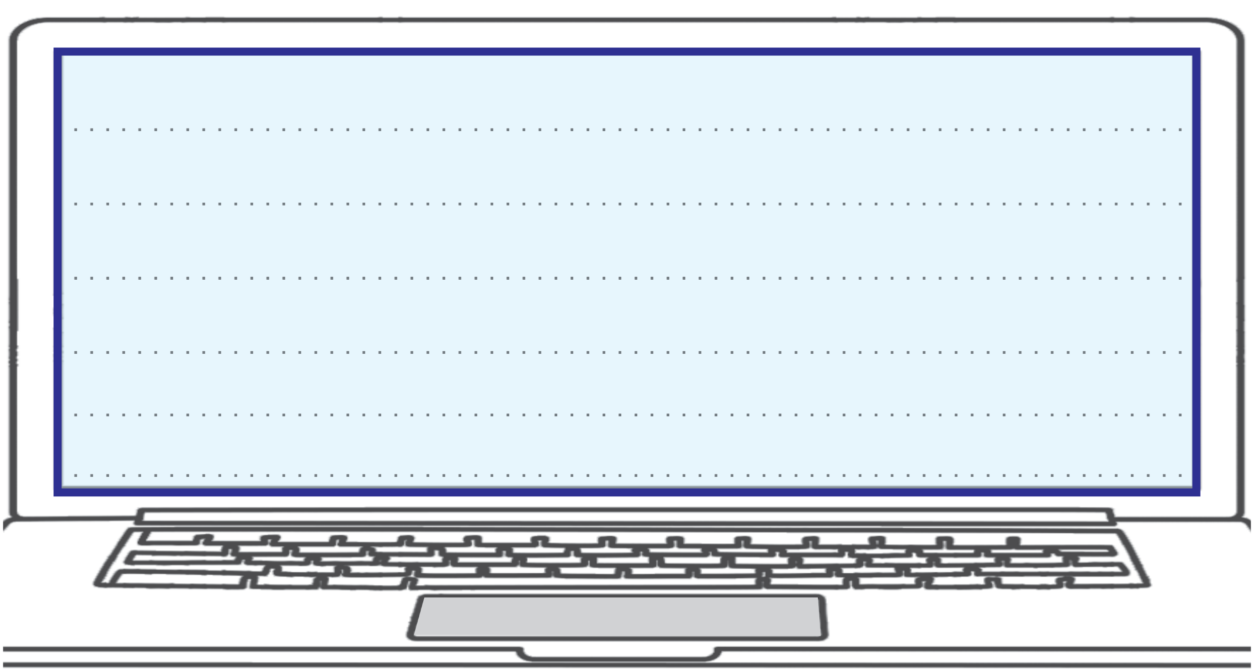

۸۔ ببلوؔ میاں

ببلوؔ میاں کو گھر میں سب ڈانٹتے رہتے ہیں اس لیے وہ پڑوس کی خالہ کے گھر پہنچ جاتے ہیں۔ ایک دِن خالہ بیٹھی مُرغیوں کو دانہ ڈال رہی تھیں۔ ببلوؔ میاں نے دیکھا کہ ایک مُرغی بہت دوٗر کھڑی ہے۔ اُنھیں اُس پر ترس آیا۔ اُس کے پیچھے دوڑے تاکہ وہ بھی دانہ چُگ لے۔ مگر مُرغی پھڑ پھڑا کر اُڑی تو کوڑے کے ڈھیر پر پہنچ گئی۔ ببلوؔ میاں کہاں چھوڑنے والے تھے۔ یہ بھی دوڑے۔ مُرغی اُڑ کر نالی کے اُس پار پہنچی۔ ببلوؔ میاں نے چھلانگ لگائی اور سیدھے نالی میں جا گِرے۔ کپڑے کیچڑ میں لت پَت ہوگئے۔ رونی صوٗرت بنائے گھر پہنچے تو ابّا جی نے ڈانٹا۔

کل ہی کی بات ہے۔ وہ ایک میدان میں پہنچے۔ وہاں بچّے کرکٹ کھیل رہے تھے۔ یہ بھی کھیل میں شریک ہوگئے۔ جب اِن کی باری آئی تو گیند کو ایسا اُچھالا کہ وہ جا کر آم کے درخت میں پھنس گئی۔ بچّوں نے گھوٗر کر دیکھا تو بولے، ”میں اُتار لاتا ہوٗں۔“ درخت پر چڑھے اور اُس کی ایک ڈالی پر بیٹھ کر آگے کِھسکنے لگے۔ پَیر پھسلا اور یہ ڈالی پکڑ کر جھوٗل گئے۔ ان کے جھوٗلنے سے پتّوں میں اُلجھی ہوئی گیند نیچے گر پڑی۔ بچّوں نے پھر کرکٹ کھیلنا شروٗع کر دیا۔ ببلوؔ میاں کو کون اُتارتا۔ اچانک ڈالی ٹوٗٹ گئی اور ببلوؔ میاں دھپ سے زمین پر آ رہے۔ اُن کی کمر میں چوٹ آئی۔ بچّے انھیں اکیلا چھوڑ کر بھاگ گئے۔ ببلوؔ میاں بڑی مشکل سے گھر پہنچے۔ بھائی صاحب انھیں جلدی سے ڈاکٹر کے پاس لے گئے۔ امّاں بی نے رات کو درد کی دوا دی اور لیپ لگایا۔ جب تک ببلوؔ میاں کراہتے رہے امّاں بی اور باجی اُن کے پاس بیٹھی رہیں۔ ابّا جی بار بار آ کر اُن کی خیریت پوٗچھتے رہے۔ اپنے لیے سب کو فکرمند دیکھ کر ببلوؔ میاں حیران ہوتے رہے۔

اُس دن ببلوؔ میاں نے توبہ کی اور امّاں بی سے وعدہ کیا کہ وہ اب کوئی شرارت نہیں کریں گے۔

مفت تقسیم کے لیے

مشق

دیے ہوئے متبادل کی مدد سے جواب لکھو۔

۱) مُرغی پھڑ پھڑا کر اُڑی تو کہاں پہنچی؟

- درخت پر
- کوڑے کے ڈھیر پر
- میدان میں
- گھر میں

۲) میدان میں بچّے کون سا کھیل کھیل رہے تھے؟

- گلی ڈنڈا
- کرکٹ
- باسکٹ بال
- آنکھ مچولی

۳) بلّو میاں کو کہاں چوٹ آئی؟

- پَیر میں
- ہاتھ میں
- کمر میں
- سر میں

۴) بلّو میاں نے کیا وعدہ کیا؟

- کرکٹ نہیں کھیلیں گے۔
- مُرغیوں پر تَرس نہیں کھائیں گے۔
- شرارت نہیں کریں گے۔
- درخت پر نہیں چڑھیں گے۔

غور کر کے بتاؤ۔

بلّو میاں نے توبہ کی۔

جواب لکھو۔ کس نے :

۱) بلّو میاں رونی صورت بنا کر گھر پہنچے تو ڈانٹا۔ ....

۲) بلّو میاں کو درد کی دوا دی اور لیپ لگایا۔ ....

۳) شرارت سے توبہ کی۔ ....

مناسب لفظ چُن کر خالی جگہ میں لکھو۔

۱) بلّو میاں پڑوس کی .... کے گھر پہنچ جاتے ہیں۔ (چاچی / خالہ)

۲) گیند کو ایسا اُچھالا کہ وہ جا کر .... کے درخت میں پھنس گئی۔ (آم / جامن)

۳) ابّا جی بار بار آ کر .... پوچھتے رہے۔ (طبیعت / خیریت)

۴) بلّو میاں نے .... سے وعدہ کیا کہ وہ اب کوئی شرارت نہیں کریں گے۔ (ابّا جی / امّاں بی)

ہدایت : طلبہ کو سبق آموز کہانیاں پڑھنے کی ترغیب دے۔ تصاویر سے زیادہ مواد والی کتابیں پڑھنے کی رغبت دلائے۔

سبق میں آئے رشتوں کے نام لکھو۔

	رشتے	
....		....
....		....

جملے کے آخر میں '۔' یا '؟' نشان لگا کر جملے کو دوبارہ لکھو۔

جیسے : ★ قریش قبیلے کا کیا دستور تھا؟
★ سارا اسکول سجا ہوا تھا۔

۱) کیا اللہ ہماری دعا سُن لے گا
۲) بھائی صاحب جلدی سے ڈاکٹر کے پاس لے گئے
۳) تم چھتری لے کر کیوں آئی ہو
۴) ابّا جی بار بار آکر ان کی خیریت پوچھتے رہے

بے جوڑ لفظ کو پہچان کر لکھو۔

جیسے : کتاب ورق دیوار بیاض .... دیوار ....

۱) گیند درخت کرکٹ کھیل ....
۲) رات چوٹ ڈاکٹر دوا ....
۳) مرغی دانہ چگنا پڑوس ....
۴) لیپ کیچڑ نالی لت پت ....

دیے ہوئے لفظوں سے پہلے 'بے' لگا کر نئے لفظ بناؤ۔

جیسے : بے + چین = بےچین

.... + عمل = ...
.... + رحم = ...
.... + شرم = ...
.... + جان = ...

۹۔ روبوٹ

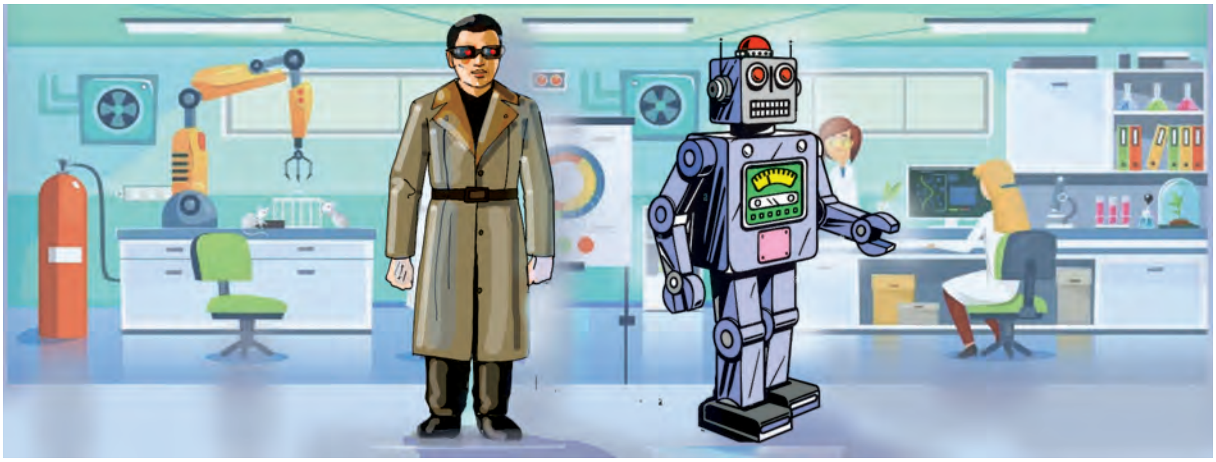

ہم نے دیکھا اِک روبوٹ پہنے تھا وہ اووَر کوٹ
دھیرے دھیرے چلتا تھا وہ ٹُم ٹُم ٹُم ٹُم جلتا تھا وہ
ناک تھی اُس کی آلو جیسی آنکھیں تھیں جیسے اخروٹ
ہم نے دیکھا اِک روبوٹ
پہنے تھا وہ اووَر کوٹ
اچھّا سا اِک نام تھا اُس کا چلتے رہنا کام تھا اُس کا
فوراً واپس مُڑ جاتا تھا کہتے تھے جب اُس کو لَوٹ
ہم نے دیکھا اِک روبوٹ
پہنے تھا وہ اووَر کوٹ

(امجد الاسلام امجدؔ)

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

اوورکوٹ - لمبا کوٹ | فوراً - جلدی

مشق

ایک جملے میں جواب لکھو۔

۱) روبوٹ کیا پہنے تھا؟

۲) روبوٹ کیسے چلتا تھا؟

۳) روبوٹ کی ناک کیسی تھی؟

۴) روبوٹ کی آنکھیں کیسی تھیں؟

۵) روبوٹ کب مُڑ جاتا تھا؟

غور کرکے بتاؤ۔

روبوٹ کیا ہے؟

خاکہ مکمل کرو۔

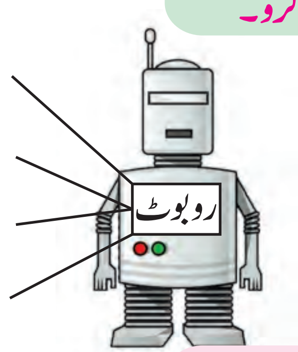

.... پہنے تھا

.... چلتا تھا

.... جلتا تھا

.... کام تھا

تلاش کرکے لکھو۔

ایک ترکاری کا نام - .... ایک پھل کا نام - ....

نظم سے چار ایسے لفظ تلاش کرکے لکھو جس کا آخری حرف 'ٹ' ہو۔

معمّے میں نظم کے حرفوں پر نشان لگاؤ اور مکمل لفظ لکھو۔

جیسے : ناک

ک	ا	ن	آ	ا
م	ک	س	ل	خ
ٹ	و	ب	و	ر
ج	ٹ	و	ل	و
ت	م	ٹ	م	ٹ

....

....

....

....

....

سرگرمی :

- روبوٹ کے بارے میں انٹرنیٹ سے معلومات حاصل کرو اور اپنے ساتھیوں سے بات کرو۔
- کارڈ شیٹ کی مدد سے روبوٹ بناؤ۔

ہدایت : جدید ٹیکنالوجی سے متعلق بات چیت کرے۔ مثلاً موبائل فون

ذہنی آزمائش

جوڑیاں لگاؤ۔

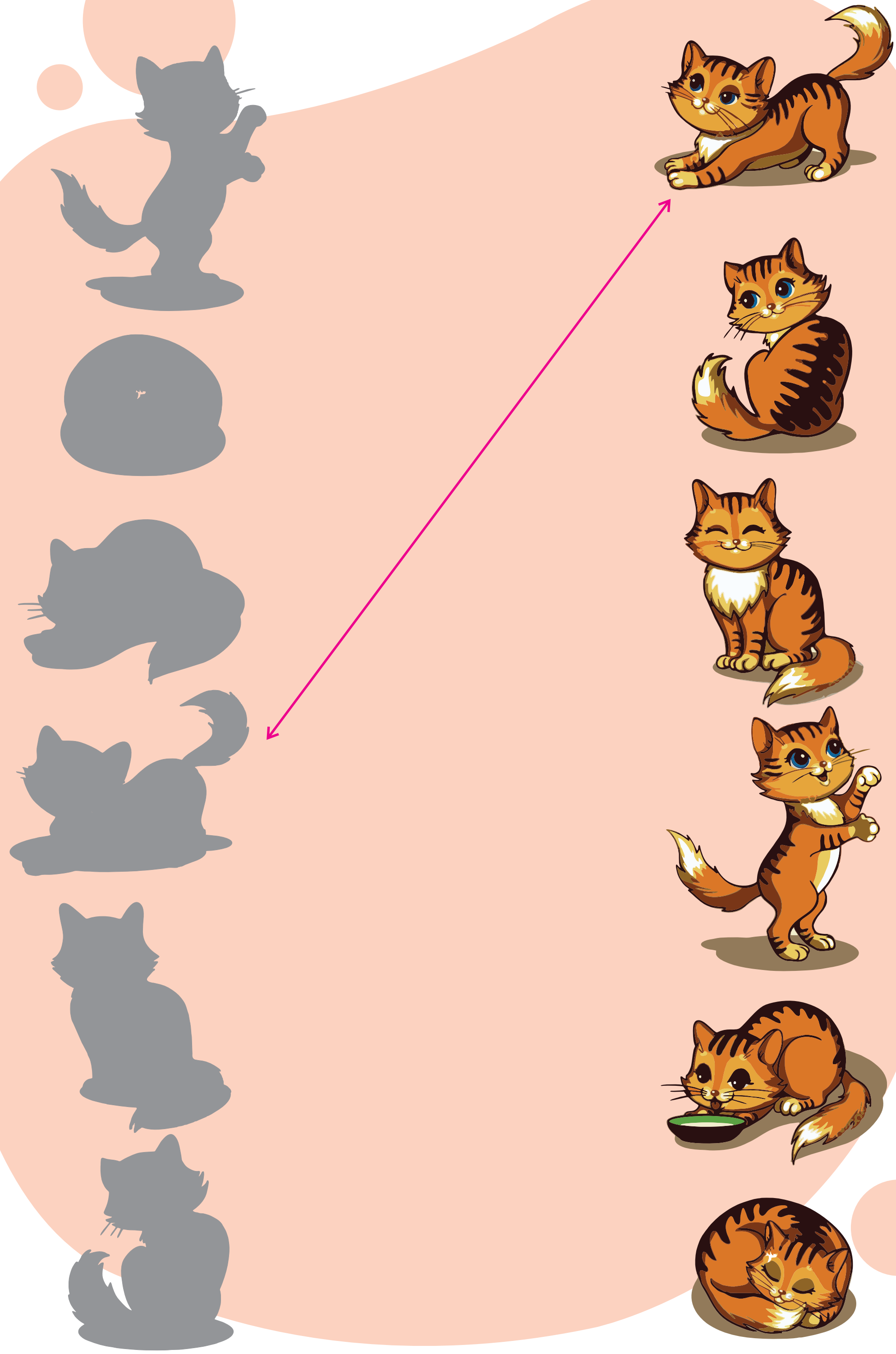

سرگرمی: والدین کی نگرانی میں موم بتی/ چراغ / ٹارچ کی مدد سے ہاتھ کے سایے کا کھیل کھیلو۔

تصویر خوانی

نیچے دی ہوئی تصویر دیکھو اور سوالوں کے جواب لکھو۔

۱) تصویر میں کتنی عورتیں نظر آ رہی ہیں؟

۲) کتنے لوگوں کے ہاتھ میں چائے کا گلاس ہے؟

۳) قالین پر بیٹھے بچّے کیا کر رہے ہیں؟

۴) تصویر میں کون کون سے جانور دکھائی دے رہے ہیں؟

۵) جھونپڑی کی چھت کی شکل کیسی ہے؟

۶) تصویر میں کتنے مٹکے دکھائی دے رہے ہیں؟

برائے سماعت

آؤ سہیلی

کب تک بیٹھوگی منہ موڑے
چھُٹّی کے دن رہ گئے تھوڑے
تھوک دو غصّہ ، کر لو میل
آؤ سہیلی ! کھیلیں کھیل

ٹافی ، بسکٹ ، گولی لا دوں
میک اَپ کی چیزیں منگوا دوں
کاجل ، پَوڈر ، سُرخی ، تیل
آؤ سہیلی ! کھیلیں کھیل

مان بھی جاؤ ، یوُں مت اکڑو
یہ لو میرا کُرتا پکڑو
میں ہوں اِنجن ، تم ہو ریل
آؤ سہیلی ! کھیلیں کھیل

اِنجن سے آگے مت جانا
پیچھے چھُک چھُک کرتی آنا
جیسے چلے ہے دلّی میل
آؤ سہیلی ! کھیلیں کھیل

آؤ بات چیت کریں

۱) کون منہ موڑے بیٹھی ہے؟
۲) کھانے کی چیزوں کے نام بتاؤ۔
۳) میک اَپ کی چیزوں کے نام بتاؤ۔
۴) ریل کی آواز بتاؤ۔
۵) تم سہیلی / دوست کے ناراض ہونے پر کیا کرتے ہو؟

۶) تم سہیلی / دوست کے ساتھ کون کون سے کھیل کھیلتے ہو؟

ہدایت: نظم کو ترنم سے سنائے۔ طلبہ غور سے سنیں۔ سماعت کی جانچ کے لیے زبانی سرگرمی کرائے۔ یہ نظم بچوں کی نفسیات کو مدنظر رکھ کر لطف اندوزی کے لیے شامل کی گئی ہے۔ ہم آواز لفظ کو بار بار دہرانے کے لیے کہے اور نئے ہم آواز لفظ بنانے کے لیے کہے۔ درج بالا سوالات پوچھ کر سماعت کی جانچ کرے۔ اس نظم کو عملی شکل میں بچوں کو کھلائے اور نظم دہرانے کے لیے کہے۔

اپنا اپنا ذہن لڑائیں - حرفوں سے الفاظ بنائیں

سرگرمی: نیچے دیے ہوئے الفاظ کاغذ یا تختۂ سیاہ پر لکھیے۔ ایک لفظ میں موجود حروف سے جتنے ہو سکے اتنے بامعنی الفاظ بنانے کے لیے کہیے۔ جو طالب علم سب سے زیادہ الفاظ بنائے گا وہ جیت جائے گا۔

مثال: کرامات - کر، کم، تم، رات، کام، کرم، اکرم، اکرام، مات، مار، مت، کرتا، وغیرہ وغیرہ

کھیل کے لیے الفاظ: ۱) حجامت ....

۲) دیانت ....

۳) دیوالی ....

۴) خرگوش ....

۵) مشتاق ....

۶) حوالات ....

۷) شرافت ....

۸) مزدوری ....

۹) جہالت ....

۱۰) بال بھارتی ....

بندر کا انصاف

دو بِلّیاں تھیں؛ ایک کالی، ایک سفید۔ اِتّفاق سے سفید بِلّی کو ایک روٹی مل گئی۔ وہ بہت خوش ہو کر روٹی لے بھاگی۔ کالی بلّی نے دیکھ لیا۔ وہ بھی اس کے پیچھے دوڑی۔

کالی بِلّی : ٹھہرو ٹھہرو، مَیں بھی آرہی ہوں۔

سفید بِلّی : کیوں، خیر تو ہے؟ آپ کیوں آرہی ہیں؟

کالی بِلّی : آخر اِس روٹی میں میرا بھی تو حصّہ ہے۔

سفید بِلّی : ہیں! تمھارا حصّہ کیسا! یہ روٹی مجھے ملی ہے کہ تمھیں؟

کالی بِلّی : ملی تو تمھیں ہی ہے مگر اسے دیکھا تھا مَیں نے پہلے۔

سفید بِلّی : اگر پہلے دیکھا تو پہلے اُٹھا کیوں نہیں لیا؟

کالی بِلّی : کچھ بھی ہو، اِس میں حصّہ میرا بھی ہے۔

(بِلّیوں کا یہ جھگڑا دیکھ کر اوران کی خوں خاں اور غُرغُر سُن کر میاں بندر بھی وہاں آ گئے)

بندر : بہنو! کیوں جھگڑتی ہو۔ مَیں انصاف کیے دیتا ہوں۔

دونوں بِلّیاں : (ایک آواز ہو کر) ہاں ہاں، تم فیصلہ کر دو۔

بندر : میں یہ کہتا ہوں اگر اِس روٹی کا برابر برابر آدھا آدھا حصّہ تمھیں مل جائے تو تم خوش ہو جاؤ گی نا؟

بِلّیاں : ہاں ٹھیک ہے۔ تم ہمیں آدھی آدھی برابر برابر روٹی بانٹ دو۔

بندر : لاؤ روٹی مجھے دے دو۔ مَیں برابر کے دو حصّے کیے دیتا ہوں۔

(بندر ترازو لے کر بیٹھ جاتا ہے اور روٹی لے کر دو ٹکڑے کر دیتا ہے۔ ایک بڑا اور ایک چھوٹا۔ دونوں ٹکڑوں کو ترازو میں رکھ کر تولتا ہے تو ایک پلڑا جُھک جاتا ہے)

بندر : اوہو، یہ دو ٹکڑے برابر نہیں ہوئے۔ ایک بڑا ہو گیا اور ایک چھوٹا۔ خیر کچھ حرج نہیں۔ (بڑے ٹکڑے میں سے ایک ٹکڑا توڑ کر منہ میں رکھ لیتا ہے اور اسے ترازو میں رکھ دیتا ہے۔ اب کی مرتبہ یہ پلڑا ہلکا ہو جاتا ہے اور دوسرا پلڑا بھاری ہو کر جُھک جاتا ہے)

بندر : ذرا سی کسر رہ گئی۔ برابر ٹکڑے نہ ہو سکے۔ خیر اب کی دفعہ ہو جائیں گے۔

(یہ کہہ کر بڑے ٹکڑے میں سے ایک اور ٹکڑا توڑ کر کھا جاتا ہے اور پھر اسے ترازو کے پلڑے میں رکھتا ہے، بِلّیاں یہ دیکھ کر کہ بندر تو اس طرح سب روٹی کھا جائے گا) بولیں، "بس رہنے دو۔ ہمیں ایسے ہی چھوٹے بڑے ٹکڑے دے دو۔"

بندر : پھر انصاف کہاں ہوا؟ تم پھر جھگڑو گی۔ نہیں نہیں، ذرا ٹھہرو۔

(یہ کہہ کر دوبارہ تولنے لگتا ہے لیکن اس بار بھی ٹکڑے ہلکے بھاری نکلتے ہیں۔ پھر بھاری ٹکڑے میں سے ایک ٹکڑا توڑ کر کھا جاتا ہے۔ یہ دیکھ کر بِلّیاں چلّا اُٹھتی ہیں) "بس بس رہنے دو۔ باقی ہمیں دے دو۔"

(بندر تیوری چڑھا کر کہتا ہے) "واہ! اور میرے انصاف کا محنتانہ؟"

یہ کہہ کر باقی سب روٹی ایک دم منہ میں رکھ لیتا ہے اور ترازو پھینک، چھلانگ مار، یہ جا وہ جا۔

ہدایت : استاد آواز کے مناسب اُتار چڑھاؤ، چہرے کے تاثرات اور ہاتھوں کی مناسب حرکات سے طلبہ کو کہانی سنائے۔ اس کے بعد طلبہ سے کہانی سنانے کے لیے کہے۔ چھوٹے چھوٹے سوالات پوچھ کر جانچ کر لے کہ طلبہ نے کہانی کو سمجھ کر سنا ہے۔ کہانی کو پسند ناپسند کے ساتھ اختتام کو بدلنے کے لیے کہے۔ جماعت میں کہانی نویسی کا اہتمام کرے۔ تصاویر سے زیادہ مواد والی کتابوں کے مطالعے کی ترغیب دے۔ طلبہ کو نئی کہانی تیار کرنے کے لیے کہے۔ درج بالا قسم کے مختلف سوالوں کے ذریعے سماعت کی جانچ کرے۔

آؤ بات چیت کریں

۱) کتنی بِلّیاں تھیں؟

۲) بِلّیوں کے رنگ کیا تھے؟

۳) انصاف کرنے کون آیا؟

۴) کیا یہ انصاف صحیح تھا؟

۵) لڑائی سے بِلّیوں کا کیا نقصان ہوا؟

۶) اس کہانی سے آپ کو کیا سبق ملا؟

برائے سماعت

میری سائیکل

سَرَکتی ہوئی ، سَرسَراتی ہوئی   لچکتی ہوئی ، تھرتھَراتی ہوئی
کہیں کوُدتی اور لپکتی ہوئی   کہیں ناچتی اور تھِرکتی ہوئی
چلی بھیڑ میں ڈگمگاتی ہوئی   ہر آفت سے بچتی بچاتی ہوئی
لہُو کو رگوں میں پھِراتی ہوئی   پسینے کے موتی لُٹاتی ہوئی
ہوا ٹھنڈی ٹھنڈی چلاتی ہوئی   طبیعت کے غُنچے کھِلاتی ہوئی
جھلکتی ہوئی ، جھِلمِلاتی ہوئی   چمکتی ہوئی ، چَمچماتی ہوئی
کہیں گرتے گرتے سنبھلتی ہوئی   کہیں رُکتے رُکتے نکلتی ہوئی
کہیں جا کے رُکتی اَٹکتی ہوئی
چلی سائیکل یوں مٹکتی ہوئی

(شہبازحسین)

ہدایت: نظم کو ترنم سے سنائے۔ طلبہ غور سے سنیں۔ سماعت کی جانچ کے لیے زبانی سرگرمی کرائے۔ یہ نظم بچوں کی نفسیات کو مدنظر رکھ کر لطف اندوزی کے لیے شامل کی گئی ہے۔ ہم آواز لفظ کو بار بار دہرانے کے لیے کہے اور نئے ہم آواز لفظ بنانے کے لیے کہے۔ سوالات پوچھ کر سماعت کی جانچ کرے۔

تصویری کہانی

مرغی اور بطخ

تصویریں دیکھو اور کہانی بیان کرو۔

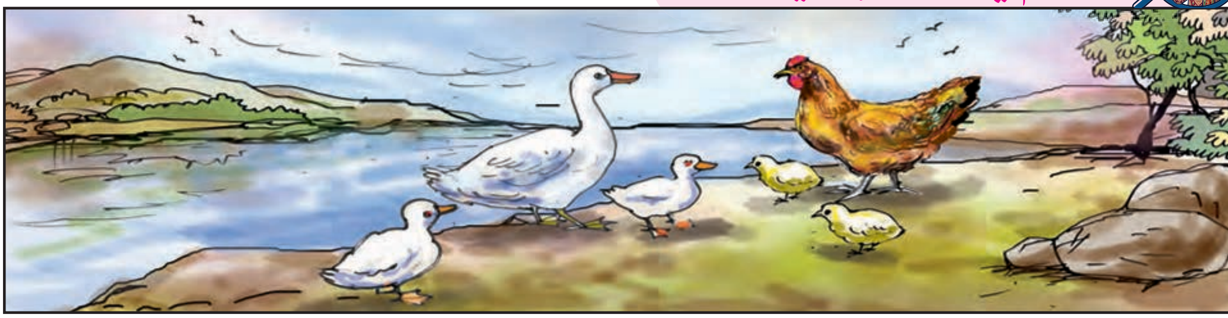

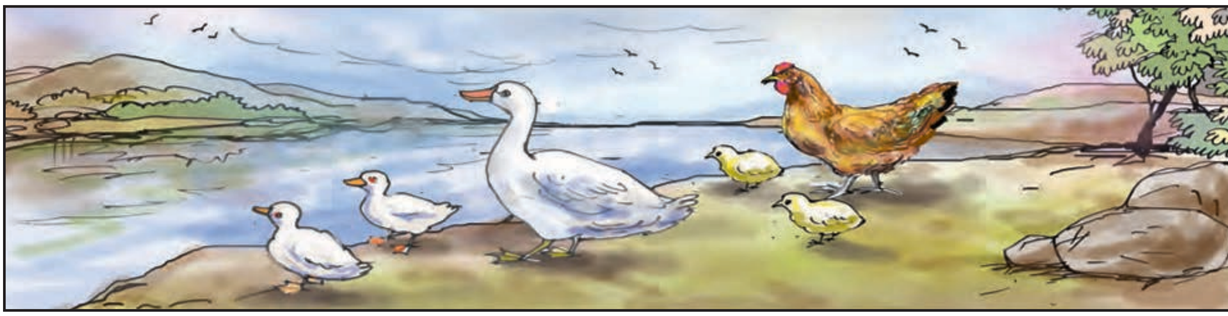

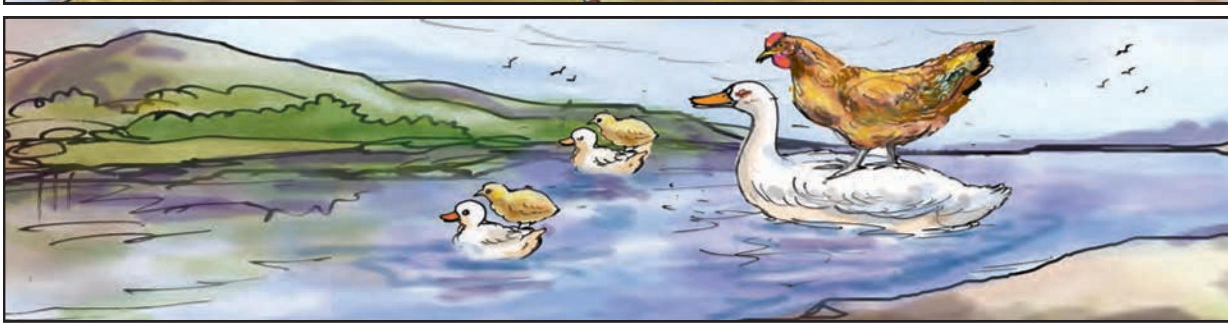

ہدایت: اُستاد ایک ایک تصویر دکھا کر طلبہ کو کہانی سنائے۔ اس کے بعد ایک طالب علم صرف پہلی تصویر کی کہانی سنائے۔ دوسرا طالب علم دوسری تصویر کی کہانی سنائے۔ اس طرح تصویروں کی مدد سے طلبہ کہانی مکمل کریں۔ پھر طلبہ سے فرداً فرداً پوری کہانی سنی جائے۔ کہانی کو کہانی کے طریقے / مکالماتی طریقے سے پیش کرنے کا موقع فراہم کرے۔ کردار/عنوان کو وقتاً فوقتاً تبدیل کرنے کی ترغیب دے۔ نئی نئی کہانیوں کو پڑھنے کا موقع بھی فراہم کرے اور اس کہانی کو اپنے الفاظ میں سنانے کے لیے کہے۔ مختلف قسم کے چھوٹے چھوٹے سوالات کے ذریعے کہانی کے نکات پر بات چیت کرے۔ استاد اس کہانی میں ذہانت کی اہمیت کی جانچ پر سوال کرے۔ دوسروں کے کام آنے پر توجہ دلائے۔

۱۰۔ محنت کرنے والے

دیکھو! یہ کسان چاچا ہیں، کھیتوں میں کام کرتے ہیں۔ یہ صبح سویرے کھیت میں پہنچ جاتے ہیں۔ دن بھر کام کرتے ہیں۔ ہمارے لیے اناج، پھل اور سبزیاں اُگاتے ہیں۔

نزہت صاحبہ سِوِل انجینئر ہیں۔ یہ راستے، پُل اور عمارتیں بنانے سے پہلے اُن کا نقشہ بناتی ہیں۔ سارے کام ان کی نگرانی میں ہوتے ہیں۔

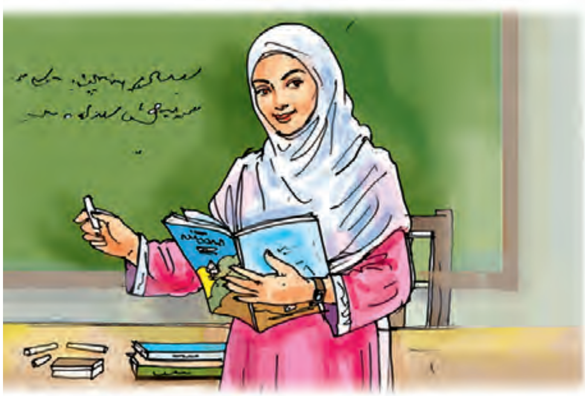

فرحت باجی ایک اُستانی ہیں۔ بچّوں کو پڑھاتی ہیں۔ بچّے شوق سے اُن کی باتیں سنتے ہیں۔ وہ اُنھیں پڑھنا لکھنا سکھاتی ہیں۔ اچھّی اچھّی باتیں بتاتی ہیں۔

اِن سے ملو۔ سفید لباس میں ڈاکٹر صاحبہ ہیں۔ جب کوئی بیمار ہو تو ڈاکٹر صاحبہ اُس کا علاج کرتی ہیں۔

دیکھو! گلی کس قدر صاف ستھری ہے۔ آخر کیوں نہ ہو، خاک رؤب نے ابھی صفائی کی ہے۔ خاک رؤب گلی محلّوں اور ہماری سڑکوں کی صفائی کا خیال رکھتے ہیں۔

"زوں، زوں" ابھی گھر کے اوپر سے ہوائی جہاز گُزرا ہے۔ پائلٹ ہوائی جہاز اُڑاتے ہیں۔ اُن کی وجہ سے ہمارا دنوں کا سفر گھنٹوں میں طے ہو جاتا ہے۔

یہ کون ہے؟ یہ ہمارے محلّے کے درزی ہیں۔ ان کے سامنے سلائی مشین رکھی ہے۔ اس مشین پر یہ محلّے کے لوگوں کے کپڑے سیتے ہیں۔

ان سے ملو۔ یہ سسٹر مریم ہیں۔ یہ ایک نرس ہیں۔ یہ اسپتال کے وارڈ میں مریضوں کی دیکھ بھال کرتی ہیں۔

دیکھو یہ رمیش کاکا ہیں۔ لوہار ہیں۔ یہ بھٹّی میں لوہے کو تپا کر اوزار بناتے ہیں۔ بڑی محنت سے لوہے کی چیزیں بناتے ہیں۔ یہ چیزیں ہمارے کام آتی ہیں۔

یہ وکیل صاحب ہیں۔ ان کا نام تارا سنگھ ہے۔ عدالت کے ذریعے بے گناہ لوگوں کو انصاف دلاتے ہیں۔ اسی طرح بُرے کام کرنے والوں کو سزا دِلاتے ہیں۔

مختلف کام کرنے والے یہ لوگ بہت محنت کرتے ہیں۔ ان کی وجہ سے ہمارے کام آسان ہو جاتے ہیں۔ ہمیں ان کا احترام کرنا چاہیے۔

مشق

ایک جملے میں جواب لکھو۔

۱) کھیتوں میں کون کام کرتا ہے؟
۲) نزہت صاحبہ کون ہیں؟
۳) فرحت باجی کون ہیں؟
۴) سفید لباس کس نے پہن رکھا ہے؟
۵) صفائی کا خیال کون رکھتا ہے؟
۶) ہوائی جہاز کون اُڑاتا ہے؟
۷) لوگوں کے کپڑے کون سیتا ہے؟
۸) اوزار بنانے کا کام کون کرتا ہے؟
۹) عدالت سے انصاف کون دلاتا ہے؟
۱۰) اسپتال میں مریضوں کی دیکھ بھال کون کرتا ہے؟

غور کر کے بتاؤ۔

ہمیں کام کرنے والوں کا احترام کرنا چاہیے۔

جوڑیاں لگاؤ۔

جیسے : کسان - کھیت - اناج

۱)	کسان	عدالت	عمارت
۲)	انجینئر	بھٹی	انصاف
۳)	ڈاکٹر	ہوائی جہاز	ماحول کی صفائی
۴)	خاک روب	دواخانہ	تیز رفتار سفر
۵)	پائلٹ	کھیت	علاج
۶)	لوہار 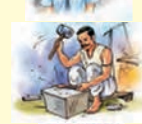	نقشہ	مریض کی دیکھ بھال
۷)	وکیل	گلی محلے	لباس
۸)	درزی	اسپتال کا وارڈ	اوزار
۹)	استانی	سلائی مشین	پڑھانا لکھانا
۱۰)	نرس	اسکول	اناج

ہدایت : استاد طلبہ کو مزید پیشوں کے تعلق سے معلومات حاصل کرنے کے لیے کہے۔

١١۔ سردی

پھر سردی کا موسم آیا
اس نے پھر سب کو ٹِھٹھرایا
تھرتھر کانپے سب گھر والے
نکلے کمبل اور دوشالے
تیز چلی ہیں سرد ہوائیں
دھوُپ کی کرنیں من کو بھائیں
دَور چلے گا پھر چائے کا
ناشتا ہوگا اب پائے کا
بھائی ذرا بازار تو جائیں
گرما گرم پکوڑے لائیں
اِس موسم کے کیا ہیں کہنے
کوٹ سویٹر سب نے پہنے

(افضال عاجزؔ)

مشق

ایک جملے میں جواب لکھو۔

۱) سب کو کس نے ٹھٹھرایا؟
۲) کون تھر تھر کانپ رہے ہیں؟
۳) سرد ہوائیں کیسے چلی ہیں؟
۴) بھائی بازار سے کیا لائیں گے؟
۵) سردی میں من کو کیا بھاتا ہے؟
۶) تمھیں کون سا موسم پسند ہے؟

غور کر کے بتاؤ۔

سردی میں دھوپ میں رہنا اچھا لگتا ہے۔

نظم پڑھ کر مناسب لفظ لکھو۔

سردی میں اوڑھتے ہیں

سردی میں پہنتے ہیں

نظم سے مِلتی جُلتی آواز والے لفظ لکھو۔

ہوائیں ....

خالی جگہ میں لفظ لکھو۔

ایک	ایک سے زیادہ
....	بیٹے
پیسا	....
کپڑا	....
....	کنارے

جیسے : لڑکا ...... لڑکے

....	....
....	....
....	....
....	....

۱۲۔ چاچا نہرو

پنڈت جواہر لال نہرو آزاد بھارت کے پہلے وزیرِاعظم تھے۔ بچّے اُن کو پیار سے چاچا نہرو کہتے ہیں۔ چاچا نہرو بھی بچّوں سے بہت پیار کرتے تھے۔ جب بھی کام سے فُرصت ملتی وہ بچّوں کے ساتھ کھیل کوٗد میں شامل ہو جاتے۔ ان سے اچھّی اچھی باتیں کرتے۔ انھیں مزے مزے کی کہانیاں سناتے۔

چاچا نہرو کے والد موتی لال نہرو اپنے وقت کے دولت مند اور مشہور وکیل تھے۔ انھوں نے اپنے بیٹے کی پڑھائی کا خاص خیال رکھا۔ پنڈت نہرو کو اُن کے والد نے تعلیم کے لیے لندن بھیجا۔ وہ ایک بڑے وکیل بن کر ملک واپس آئے۔ گاندھی جی کے ساتھ مل کر جنگِ آزادی میں حصّہ لیا جس کی وجہ سے انھیں جیل بھی جانا پڑا۔ جب بھارت آزاد ہوگیا تو وہ ملک کے پہلے وزیرِاعظم بنائے گئے۔

چاچا نہرو کتابوں کے بڑے قدردان تھے۔ خود انھوں نے بھی اچھی اچھّی کتابیں لکھیں۔ وہ بہت سی زبانیں جانتے تھے۔ اُنھیں بہت اچھّی انگریزی آتی تھی اور وہ بہت اچھّی اُردو بولتے تھے۔ جیل میں بھی وہ کتابیں پڑھتے تھے۔ اُنھوں نے جیل میں رہ کر کتابیں بھی لکھی ہیں۔ وہ کتابوں کو بڑی حفاظت سے رکھتے تھے۔ ایک بار اپنے دوست کے گھر انھوں نے کسی کتاب کے ورق مُڑے ہوئے دیکھے تو دوست سے سخت ناراض ہوگئے تھے۔

چاچا نہرو کو گلاب کے پھوٗل بہت پسند تھے۔ اُن کی شیروانی کی کاج میں ہمیشہ سُرخ گلاب کا پھوٗل لگا ہوا رہتا تھا۔

۱۴؍نومبر چاچا نہرو کی سال گرہ کا دن ہے۔ اس دن کو'یومِ اَطفال' یعنی بچّوں کا دن کہتے ہیں۔ اِس دن اسکوٗل سجائے جاتے ہیں، اسکوٗل میں جلسے ہوتے ہیں، کھیل کے مقابلے ہوتے ہیں۔ جیتنے والے بچّوں کو انعام دیے جاتے ہیں۔ جلسے میں چاچا نہرو کی باتیں بتائی جاتی ہیں۔ سب بچّے پورا دن خوشی خوشی گزارتے ہیں۔

مشق

ایک جملے میں جواب لکھو۔

۱) آزاد بھارت کے پہلے وزیرِ اعظم کون تھے؟

۲) پنڈت نہرو کو بچّے پیار سے کیا کہتے ہیں؟

۳) چاچا نہرو کے والد کا نام کیا ہے؟

۴) چاچا نہرو نے کس کے ساتھ مل کر جنگِ آزادی میں حصّہ لیا؟

۵) چاچا نہرو کی سال گرہ کے دن کو کیا کہتے ہیں؟

غور کر کے بتاؤ۔

تمھارے اسکول میں بچّوں کا دن کس طرح منایا گیا؟

مناسب لفظ چُن کر خالی جگہ میں لکھو۔

۱) چاچا نہرو بچّوں سے بہت .... کرتے تھے۔ (پیار / پسند)

۲) چاچا نہرو کے والد مشہور .... تھے۔ (ڈاکٹر / وکیل)

۳) جنگِ آزادی میں حصّہ لینے کی وجہ سے چاچا نہرو .... بھی گئے۔ (جیل / لندن)

۴) چاچا نہرو نے جیل میں رہ کر .... بھی لکھی ہیں۔ (کتابیں / کہانیاں)

۵) چاچا نہرو کو .... کے پھول بہت پسند تھے۔ (گلاب / موگرے)

چوکون میں مناسب لفظ لکھو۔

نام ← ....

شوق ← ....

پسند ← ....

تعلیم ← ....

سبق کی مدد سے لکھو۔

چاچا نہرو بچّوں سے بہت پیار کرتے تھے۔ جب بھی کام سے فرصت ملتی وہ بچّوں کے ساتھ ...

....

....

....

خالی جگہ میں لفظ لکھو۔

جیسے: بات - باتیں

....	جنگیں
زبان	....

....	کتابیں
فرصت	....

صحیح جملے کے سامنے ✓ اور غلط جملے کے سامنے × نشان لگاؤ۔

۱) موتی لال نہرو کو بچے پیار سے چاچا نہرو کہتے ہیں۔ ☐

۲) پنڈت جواہر لال نہرو ملک کے پہلے وزیر اعظم بنائے گئے۔ ☐

۳) چاچا نہرو اپنے وقت کے مشہور وکیل تھے۔ ☐

۴) کتاب کے مُڑے ہوئے ورق دیکھ پنڈت نہرو کے دوست ناراض ہو گئے۔ ☐

۵) ۱۴ر نومبر کو بچوں کا دن منایا جاتا ہے۔ ☐

سبق سے اس طرح کے لفظ تلاش کر کے لکھو۔

جیسے: اچھی اچھی

۱) ....

۲) ....

سرگرمی : اپنے اسکول میں بچوں کا دن مناؤ۔

تصویر دیکھ کر مناسب حرف لکھو اور لفظ پورا کرو۔

				م	
			ب		س
		ا			ک
		ن		ا	
			ک	ی	
	د		ر		ا
		ت		پ	
ی		م	س		

ہدایت: کتابوں کی نگہداشت اور احتیاط سے رکھنے کی ترغیب دے۔ گوشۂ مطالعہ سے کتابیں حاصل کر کے پڑھنے کے لیے کہے۔

۱۳۔ چِڑیا اور کوّا

ایک تھی چڑیا ایک تھا کوّا — دونوں نے اِک دن یہ سوچا
آؤ آج پکائیں چاول — مل جل کر ہم کھائیں چاول
دونوں کو یہ بات جو بھائی — چڑیا جاکر چاول لائی
کوّے نے چوُلھا سُلگایا — کھانا پھر دونوں نے پکایا
کھانے کا جب موقع آیا — تو کوّے نے شور مچایا
بولا چونچ ذرا دھو آؤ — کھانا اچھّے ڈھنگ سے کھاؤ
چڑیا پھر ندّی پر پہنچی — اپنی چونچ کو دھونے بیٹھی
کوّا تب لالچ کے مارے — کھا گیا جَھٹ پَٹ چاول سارے
خالی ہَنڈیا راکھ سے بھر کے — ڈوئی رکھ دی اُلٹی کر کے
کونے میں وہ چُھپ گیا جاکر — چڑیا نے جب دیکھا آکر
لُٹیا ، ہانڈی ، ڈوئی ، تھالی — یہ بھی خالی ، وہ بھی خالی
چڑیا نے پھر شور مچایا — شور مچاکر سب کو بُلایا
طوطا آیا ، مینا آئی — کوّے کی پھر ہوئی پِٹائی

کوّا رو رو کر چِلّایا
ہائے خُدایا ، ہائے خُدایا

(عبدالحفیظ)

مشق

ایک جملے میں جواب لکھو۔

۱) چڑیا اور کوّے نے کیا سوچا؟

۲) چوُلھا کس نے سُلگایا؟

۳) چڑیا چونچ دھونے کہاں پہنچی؟

۴) کوّے نے لالچ کے مارے کیا کِیا؟

۵) چڑیا کے شور مچانے پر کون کون آیا؟

۶) کوّا رو رو کر کیا چِلّایا؟

غور کرکے بتاؤ۔

کوّے کی پھر ہوئی پٹائی۔

نظم میں 'بھائی - لائی' اور 'سلگایا - پکایا' جیسے اور بھی لفظ ہیں جن کی آواز ہمیں سننے میں مِلتی جُلتی لگتی ہے۔ نظم سے ایسے لفظ تلاش کرکے اپنی بیاض میں لکھو۔

نظم میں آئے برتنوں کے نام لکھو۔

نظم میں آئے ہوئے پرندوں کے نام لکھو۔

مفت تقسیم کے لیے

تمھارے گھر میں جو برتن استعمال ہوتے ہیں، ان کے نام لکھو۔

مناسب لفظ خالی جگہ میں لکھ کر جملے پورے کرو۔

(دائیں ، اللہ ، دسترخوان ، ہاتھ ، بسم اللہ)

۱) کھانے کے لیے .... بچھاتے ہیں۔

۲) کھانے سے پہلے .... دھوتے ہیں۔

۳) کھانا .... ہاتھ سے کھاتے ہیں۔

۴) کھانے سے پہلے ہم .... پڑھتے ہے۔

۵) کھانے کے بعد ہم .... کا شکر ادا کرتے ہیں۔

نظم سے 'تھ، کھ، بھ، لھ، چھ، ڈھ، دھ، جھ، پھ' حروف سے بننے والے لفظ لکھو۔

تصویر دیکھو اور دیے ہوئے لفظوں کی مدد سے پانچ جملے لکھو۔

سرگرمی : اپنی پسند کی کسی کہانی کو اپنے جملوں میں لکھو۔

۱۴۔ عِلم کا شوق

امام مالکؒ بہت بڑے عالم تھے۔ اسی لیے دور دور سے لوگ ان کے پاس پڑھنے کے لیے آیا کرتے۔ ان کی شہرت دُور دراز کے علاقوں تک پھیلی ہوئی تھی۔ وہ بڑوں کے ساتھ بچّوں کو بھی محبت سے پڑھاتے تھے۔ بڑے شوق کے ساتھ بچّے ان سے علم حاصل کرتے۔

ایک دن وہ بچّوں کو پڑھانے میں مشغول تھے۔ جماعت کا کمرہ بچّوں سے بھرا ہوا تھا۔ اچانک باہر سے لوگوں کا شور سنائی دیا، "ہاتھی آیا، ہاتھی آیا۔" اس علاقے میں ہاتھی نہیں پایا جاتا۔ اسی لیے شور سنتے ہی تمام بچّوں میں اسے دیکھنے کے لیے بے چینی پیدا ہوگئی۔ تمام بچّے ہاتھی کو دیکھنے کے لیے باہر دوڑ پڑے اور ہاتھی کے گرد جمع ہوگئے۔ ایک لڑکا جس کا نام یحییٰ تھا، اپنی جگہ بیٹھا پڑھتا رہا۔ اس نے ہاتھی دیکھنے میں کوئی دلچسپی نہ دکھائی اور پڑھنے میں مصروف رہا۔

یحییٰ کو پڑھتے بیٹھا دیکھ کر امام مالکؒ نے تعجّب کے ساتھ ان سے پوچھا، "یحییٰ! تمھارے ملک میں بھی تو ہاتھی نہیں ہوتا۔ پھر تم دوسرے بچّوں کے ساتھ ہاتھی دیکھنے کیوں نہیں گئے؟"

یحییٰ نے بڑے ادب سے جواب دیا، "جناب! میں اپنا وطن چھوڑ کر بڑی دُور سے آپ کے پاس صرف علم سیکھنے کے لیے آیا ہوں اور اسی میں دلچسپی رکھتا ہوں۔ اس وقت میں پڑھ رہا ہوں۔ جب تک سبق نہ پڑھ لوں اپنی جگہ سے نہیں اُٹھوں گا۔ ہاتھی تو مَیں بعد میں بھی دیکھ سکتا ہوں۔"

اپنے ہونہار شاگرد کا یہ چونکا دینے والا جواب سن کر امام مالکؒ بہت حیران اور خوش ہوگئے۔ اس پر انھوں نے یحییٰ کو خوب دعائیں دیں اور بولے، "ایک دن تم ضرور بڑے عالِم بنو گے۔"

علم کے اس شوق اور اپنے استاد کی دعاؤں نے آگے چل کر یحییٰ کو بہت بڑا عالم بنا دیا۔ انھوں نے بہت ساری اہم مذہبی کتابیں لکھی ہیں۔

رح : رحمۃ اللہ علیہ/علیہا (اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو)

مشق

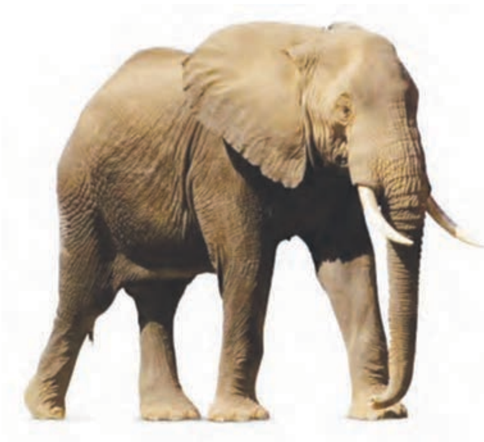

ایک جملے میں جواب لکھو۔

۱) امام مالکؒ کون تھے؟

۲) لوگ امام مالکؒ کے پاس کس لیے آتے تھے؟

۳) باہر سے کیا شور سنائی دیا؟

۴) شور سنتے ہی سب بچّوں نے کیا کِیا؟

۵) امام مالکؒ نے یحییٰ کو کیا دعا دی؟

سبق پڑھ کر چوکون میں نام لکھو۔

استاد کا نام ——— ....

شاگرد کا نام ——— ....

غور کرکے بتاؤ۔

یحییٰ نے ہاتھی دیکھنے میں کوئی دلچسپی نہ دکھائی۔

ہر لفظ میں 'مند' لگا کر نیا لفظ بناؤ۔

جیسے : صحت + مند = صحت مند

درد + ... = ...   دولت + ... = ...

ہنر + ... = ...   فائدہ + ... = ...

یہ جملہ کس نے کہا؟

۱) "پھر تم دوسرے بچّوں کے ساتھ ہاتھی دیکھنے کیوں نہیں گئے؟" ....

۲) "میں اپنا وطن چھوڑ کر بڑی دُور سے آپ کے پاس علم سیکھنے کے لیے آیا ہوں۔" ....

۳) "ایک دن تم ضرور بڑے عالِم بنو گے۔" ....

پڑھو اور ان لفظوں کے معنی اپنے استاد کی مدد سے لُغت میں تلاش کرو۔

استاد ، شاگرد ، شہرت ، مشغول ، مصروف ، ہونہار

صحیح جواب کے نمبر کے دائرے میں رنگ بھرو۔

۱) لوگ اُن کے پاس پڑھنے کے لیے آتے تھے۔

(۱) دور دور سے (۲) قریب قریب سے (۳) آس پاس سے

۲) اچانک باہر سے شور سنائی دیا۔

(۱) سبق پڑھو سبق پڑھو (۲) ہاتھی دیکھو ہاتھی دیکھو (۳) ہاتھی آیا ہاتھی آیا

۳) اس وقت میں پڑھ رہا ہوں۔ جب تک سبق پڑھ نہ لوں گا

(۱) ہاتھی نہیں دیکھوں گا (۲) اپنی جگہ سے نہیں اُٹھوں گا (۳) اپنے ملک نہیں جاؤں گا۔

کتاب میں آئے ہوئے نئے الفاظ کے معنی سمجھنے کے لیے لُغت کا استعمال کرو اور ان لفظوں کی مدد سے ایک ایک جملہ بنا کر لکھو۔

بلندی : ....

حُسن : ....

کوڑا : ....

لہجہ : ....

احترام : ....

تقسیم : ....

سالگرہ : ....

سُرخ : ....

نیک : ....

فرق : ....

مصروف : ....

ہونہار : ....

یقین : ....

اعلان : ....

بیزار : ....

فرق بتاؤ

دیکھو، فرق بتاؤ اور اپنے لفظوں میں لکھو۔

ہدایت: یہاں طلبہ سے فرق معلوم کرنا اور قوتِ مشاہدہ کی جانچ مقصود ہے۔

کسانوں کا گیت

قدم اپنا آگے بڑھاتے چلیں گے　　زمانے کی بگڑی بناتے چلیں گے
زمینوں پہ جب ہَل چلاتے چلیں گے　　تو مِٹّی سے سونا اُگاتے چلیں گے
نشاں بھوک کا ہم مِٹاتے چلیں گے
زمانے کی بگڑی بناتے چلیں گے

کہیں چاولوں سے سجائیں گے کھیتی　　کہیں باجرے سے بسائیں گے کھیتی
جَوار اور چَنے کی بنائیں گے کھیتی　　کہیں گیہوں کی ہم اُگائیں گے کھیتی
نشاں بھوک کا ہم مٹاتے چلیں گے
زمانے کی بگڑی بناتے چلیں گے

نہیں کام کرنے سے ہم تھکنے والے　　جہاں جانتا ہے کہ ہم ہیں جیالے
اندھیرے کی دنیا میں ہم ہیں اُجالے　　کہ ہم ہیں بڑی سخت محنت کے پالے
نشاں بھوک کا ہم مٹاتے چلیں گے
زمانے کی بگڑی بناتے چلیں گے

ہدایت: گیت کو ترنم سے سنائے اور بغور سننے کے لیے کہے۔ سماعت کی جانچ کے لیے چھوٹے چھوٹے سوالات پوچھے۔

آؤ بات چیت کریں

۱) پہلے بند میں کسان کے کون سے کام بتائے گئے ہیں؟

۲) کہاں سے سونا اُگانے کی بات کہی گئی ہے؟

۳) دوسرے بند میں کون سے اناجوں کے نام آئے ہیں؟

۴) سخت محنت کرنے والے کِسے کہا گیا ہے؟

نیچے دی ہوئی پہیلیاں بُجھاؤ۔

۱) چار حرفوں کا میرا نام
سر کو ڈھکنا میرا کام

۲) ایک جانور ایسا
جس کی دُم پر پیسا

۳) ایک تھال موتیوں بھرا
سب کے سر پر اُلٹا دھرا

۴) سب کے ساتھ وہ چلتا جائے
کوئی پکڑ کر اسے دِکھائے

۵) چھوٹی سی بٹیا
گز بھر کی چُٹیا

۶) سفید غار میں پیلی رانی
اس کے آس پاس ہے پانی

۷) بڑی جائے بار بار
چھوٹی جائے ایک بار

۸) دوڑی آئے بھاگی جائے
آتے جاتے شور مچائے

۹) ہاتھ میں ڈنڈا نا ہتھیار
ننّھا سا ایک چوکیدار

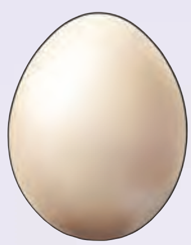

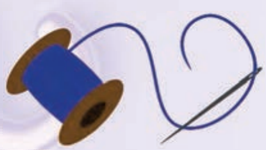

(جواب صفحہ ۸۸ پر دیکھو)

ہاتھی اور درزی

ایک سادھو تھا۔ اس کے پاس ایک ہاتھی تھا۔ وہ ہاتھی کو پانی پلانے کے لیے روزانہ ندی پر لے جاتا تھا۔ راستے میں ایک درزی کی دکان تھی۔ درزی روز ہاتھی کو کھانے کے لیے کچھ نہ کچھ دے دیتا۔ کبھی روٹی، کبھی گنّا تو کبھی کیلے۔ اس طرح ہاتھی اور درزی میں دوستی ہوگئی تھی۔

ایک دن درزی کسی بات پر غصّے میں بھرا بیٹھا تھا۔ ہاتھی جب دکان کے قریب آیا تو عادت کے مطابق اس نے اپنی سونڈ درزی کی طرف بڑھائی۔ درزی نے اس کی سونڈ میں سوئی چبھو دی۔ سوئی چُبھنے سے ہاتھی کو تکلیف ہوئی۔ وہ زور سے چِنگھاڑا۔ اس نے سونڈ کھینچ لی اور اپنی راہ پر چل پڑا۔

ندی میں نہانے اور پانی پینے کے بعد اس نے ندی کی کیچڑ اپنی سونڈ میں بھر لی۔ لوٹتے وقت جب وہ درزی کی دکان کے قریب پہنچا تو اس نے سونڈ میں بھری ہوئی کیچڑ درزی کی دکان میں پھینک دی۔ درزی کی دکان میں رکھے ہوئے سارے کپڑے خراب ہوگئے۔ درزی کو اپنے کیے کی سزا ملی۔

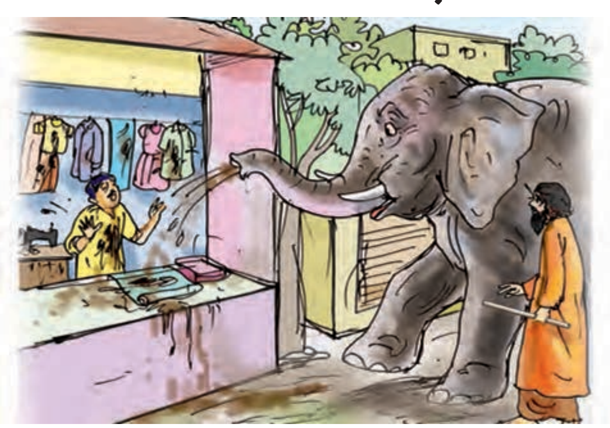

نتیجہ: ------------------------

ہدایت: جانوروں کے ساتھ حسنِ سلوک کی ترغیب دے۔ کلاسیکل کہانیاں تلاش کر کے پڑھنے پر آمادہ کرے۔ صفحہ نمبر ٦ کی ہدایت پر عمل کرے۔

مفت تقسیم کے لیے

برائے سماعت

لوہے کی چیل

وہ دیکھو ہوا میں یہ کیا آ گیا بجاتا ہوا اپنا ساز آ گیا
ہواؤں میں وہ زن زناتا ہوا گرجتا ہوا گھنگھناتا ہوا
ہوا کی طرح سنسناتا ہوا بلندی پہ کیا دندناتا ہوا
جو ننّھی نے پُوچھا کہ بھائی یہ کیا اُڑا جارہا ہے وہ جوں چیل سا

تو فوراً لگا ہنس کے کہنے جمیل
اری ! اِس کو کہتے ہیں لوہے کی چیل
ہیں اِس چیل کے پیٹ میں آدمی
اُڑا کر اُنھیں ہے لیے جا رہی
بہن کو پھر اس نے بتایا یہ راز
کہ در اصل ہے یہ ہوائی جہاز

آؤ بات چیت کریں

١) ہوائی جہاز کیا بجاتا ہوا آیا؟
٢) ننّھی نے بھائی سے کیا پوُچھا؟
٣) جمیل نے جہاز کو کیا کہا؟
٤) چیل کسے اُڑا کر لے جارہی ہے؟

ہدایت: نظم کو ترنم سے سنائے۔ سماعت کی جانچ کے لیے زبانی سرگرمی کرائے۔ یہ نظم بچوں کی نفسیات کو مدنظر رکھ کر لطف اندوزی کے لیے شامل کی گئی ہے۔ آموزشی ما حصل کو حاصل کرنے کے لیے ہم آواز الفاظ کو بار بار دہرانے کے لیے کہے اور نئے ہم آواز لفظ بنانے کے لیے کہے۔

کوشش کر کے دیکھو

نکات کی مدد سے کہانی لکھو۔

ایک کتّے کو ایک ہڈّی ملنا ...... ہڈّی منہ میں دبائے خوشی خوشی جانا ...... راستے میں ایک ندی کا پُل ملنا ...... پُل پر چلتے ہوئے نیچے پانی میں جھانکنا ...... اپنے ہی عکس میں ایک دوسرا کتّا نظر آنا ...... اس کے منہ میں بھی ایک ہڈّی دِکھائی دینا ...... کتّے کا سوچنا، ''اگر میں اس کی ہڈّی بھی لے لوں تو میرے پاس دو ہڈّیاں ہو جائیں گی!'' ...... لالچ میں آ کر بھونکنے لگنا ...... منہ کُھلتے ہی ہڈّی ندی میں گرا بیٹھنا ...... نہ وہ ہڈّی رہنا، نہ دوسری ملنا ...... کتّے کا افسوس کرتے ہوئے خالی منہ واپس لوٹ آنا۔

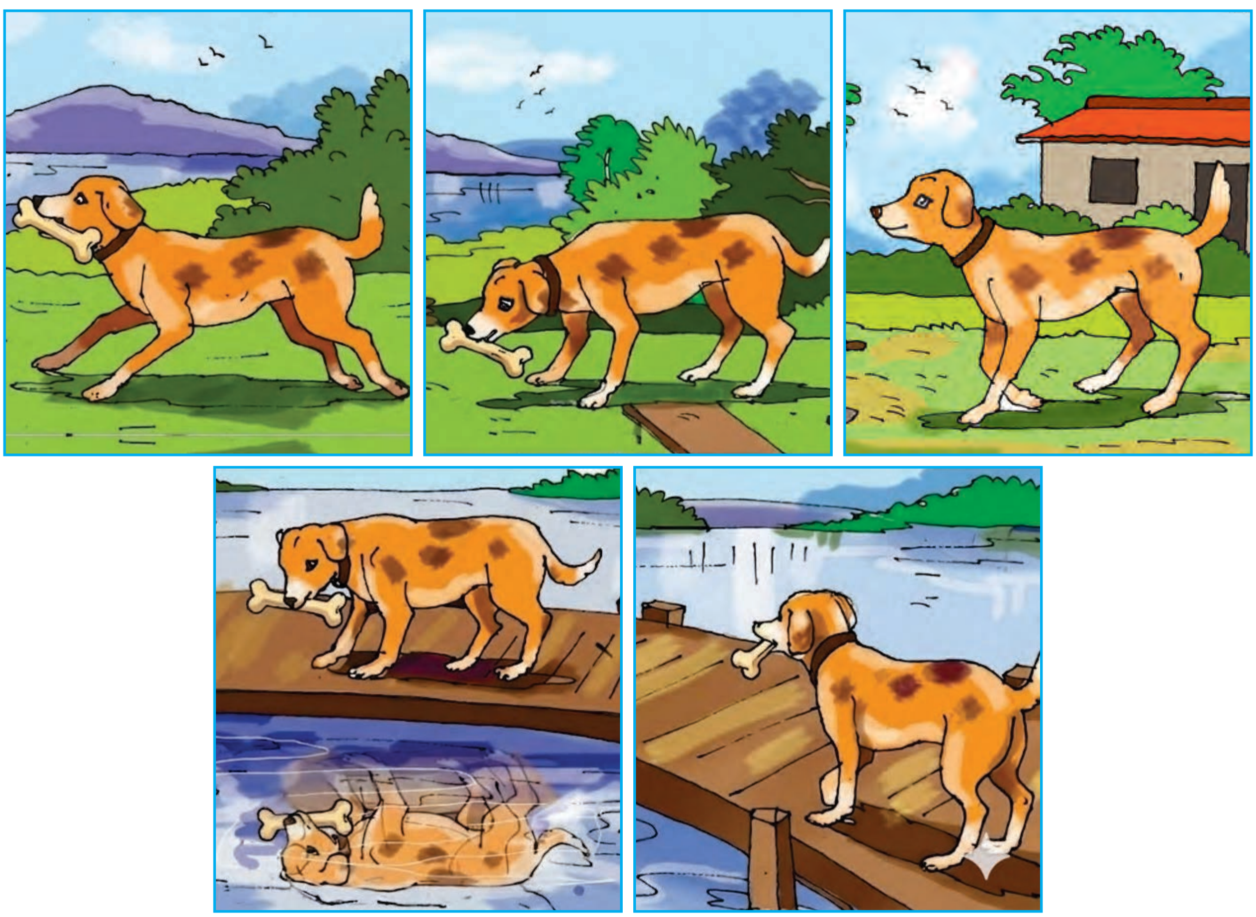

آخر میں کیا ہوا؟ بولو اور اپنے الفاظ میں لکھو۔

....

....

نتیجہ :

....

تصویری کہانی

چالاک لومڑی

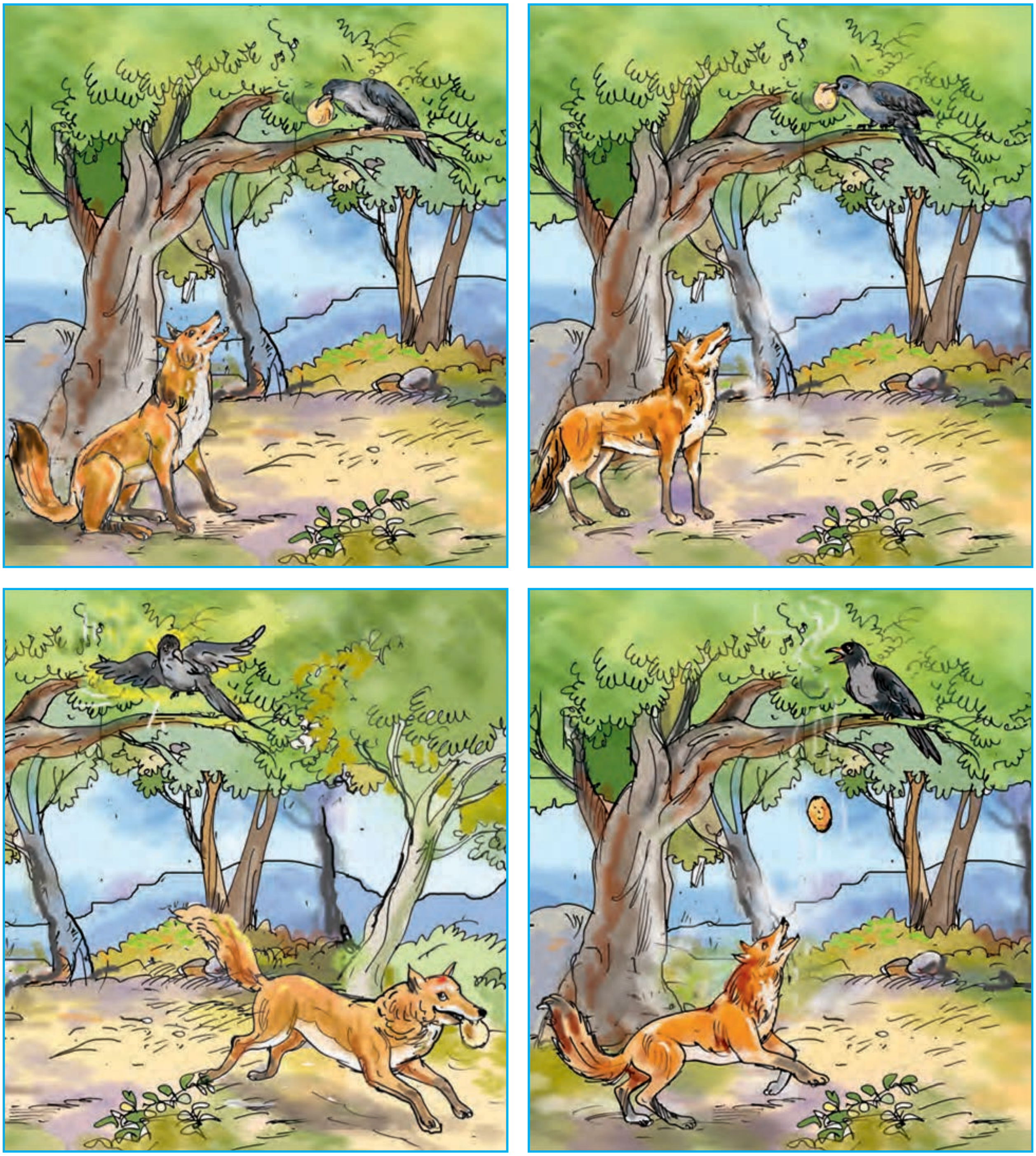

ہدایت: اُستاد ایک ایک تصویر دکھا کر طلبہ کو کہانی سنائے۔ اس کے بعد ایک طالب علم صرف پہلی تصویر کی کہانی سنائے۔ دوسرا طالب علم دوسری تصویر کی کہانی سنائے۔ اس طرح تصویروں کی مدد سے طلبہ کہانی مکمل کریں۔ پھر طلبہ سے فرداً فرداً پوری کہانی سنی جائے۔ کہانی کو کہانی کے طریقے / مکالماتی طریقے سے پیش کرنے کا موقع فراہم کرے۔ کردار/عنوان کو وقتاً فوقتاً تبدیل کرنے کی ترغیب دے۔ نئی نئی کہانیوں کو پڑھنے کا موقع بھی فراہم کرے اور اس کہانی کو اپنے الفاظ میں سنانے کے لیے کہے۔

۱۵۔ تارے

رات آئی اور جاگے تارے
ننھّے مُنّے چھوٹے چھوٹے گول مٹول اور موٹے موٹے
آ بیٹھے ہیں مل کر سارے
رات آئی اور جاگے تارے

دیکھو کیسے چمک رہے ہیں جیسے موتی دَمک رہے ہیں
کتنے اچھّے کتنے پیارے
رات آئی اور جاگے تارے

تھک جاتے ہیں چلتے چلتے آخر آنکھیں مَلتے مَلتے
سو جاتے ہیں نیند کے مارے
رات آئی اور جاگے تارے

چار نہیں ہیں، آٹھ نہیں ہیں بیس نہیں ہیں، ساٹھ نہیں ہیں
لاکھوں ہیں یہ دوست ہمارے
رات آئی اور جاگے تارے

لاکھ پکارو لاکھ بُلاؤ لاکھ کہو تُم آؤ آؤ
کبھی نہ آئیں پاس تمھارے
رات آئی اور جاگے تارے

(صوفی غلام مصطفیٰ تبسّم)

مشق

ایک جملے میں جواب لکھو۔

۱) تارے کب جاگے؟

۲) تارے کیسے چمک رہے ہیں؟

۳) نیند کے مارے تارے کیا کرتے ہیں؟

۴) تارے کب تھک جاتے ہیں؟

غور کر کے بتاؤ۔

لاکھ پکارنے پر بھی تارے تمھارے پاس نہیں آئیں گے۔

تارے کیسے ہیں؟

تارے

نظم سے اعداد تلاش کر کے لکھو۔

اعداد

غبارے میں صحیح حرف لکھ کر لفظ بناؤ اور لکھو۔

د

چ .... ک

ک

....

بار بار آئے ہوئے لفظوں کو نظم سے تلاش کر کے لکھو۔

جیسے : چھوٹے چھوٹے

۱) ....

۲) ....

۳) ....

۴) ....

مِلتی جُلتی آواز والے لفظ لکھو۔

....

جوڑ حرُوف لکھ کر لفظ بناؤ۔

جیسے : تا + رے = تارے

		تا		
		رے		
		تارے		

دیے ہوئے لفظ کے حرُوف کو اُلٹ کر نئے لفظ بناؤ۔

جیسے : لاکھ - کھال

رات .... گول .... بیس ....

خالی جگہ میں مناسب لفظ لکھو۔

جیسے : کپڑا - کپڑے

تارا .... سارا ....

پیارا .... ہمارا ....

جوڑیاں لگاؤ۔

جیسے : چار نہیں ہیں ، آٹھ نہیں ہیں بیس نہیں ہیں ، ساٹھ نہیں ہیں

۱۔ ننّھے منّے چھوٹے چھوٹے	لاکھ کہو تم آؤ آؤ
۲۔ دیکھو کیسے چمک رہے ہیں	آخر آنکھیں مَلتے مَلتے
۳۔ تھک جاتے ہیں چلتے چلتے	جیسے موتی دَمک رہے ہیں
۴۔ لاکھ پکارو لاکھ بلاؤ	گول مٹول اور موٹے موٹے

ہدایت : رنگین کاغذوں کا استعمال کر کے اپنے طور پر ایک مختصر لُغت تیار کرو۔

۱۶۔ آؤ کھیلیں

اتوار کا دن تھا۔ قاسم گھر کی اوپری منزل پر آن لائن کلاس میں مشغول تھا۔ اُس کا بھائی اسلم اور بہن اِرَم نچلی منزل میں بیٹھے کہانی کی کتاب پڑھ رہے تھے۔ اچانک قاسم اوپر سے نیچے آیا اور کہنے لگا، "آؤ، مل کر چُھپا چُھپی کھیلیں۔"

"ہاں ہاں چلو، خوب مزہ آئے گا۔" اسلم نے بلند آواز سے کہا۔

اِرم کہنے لگی، "اچھّا سب چُھپ جاؤ۔ میں کھوجی بن جاتی ہوں۔"

اِرم کھوجی بن گئی۔ اُس نے آنکھیں بند کر لیں۔ بلند آواز سے گننے لگی، "ایک، دو، تین ..."

قاسم اور اسلم گھر میں اِدھر اُدھر چُھپنے لگے۔

"ستائیس، اٹھائیس، اُنتیس، تیس۔" اِرم نے تیس تک گن لیا تو آنکھیں کھول دیں۔ وہ اپنے بھائیوں کو گھر کے اندر باہر ڈھونڈنے لگی۔ کتابوں کی الماری کے پیچھے دیکھا۔ کوئی نہیں تھا۔

میز کے نیچے دیکھا، یہاں بھی کوئی نہیں تھا۔

باورچی خانے میں جا کر دیکھا۔ وہاں بھی کوئی نہ تھا۔ آگے بڑھ کر اِرم سوچنے لگی۔
"نہ جانے کہاں چُھپ گئے سب!"
اِرم دادا کے کمرے میں گئی۔ اُسے پلنگ کے نیچے پاؤں نظر آ گئے۔ یہ قاسم تھا۔ اِرم نے قاسم کو جَھٹ پکڑ لیا، "مَیں نے تمھیں چھو لیا۔ اب تم کھوجی ہو۔" اِرم خوشی سے چلّائی۔
قاسم پلنگ کے نیچے سے کِھسک کر باہر آ گیا۔ اسلم بھی صوفے کے پیچھے سے نکل کر سامنے آیا۔ شور مچ گیا، "قاسم کھوجی، قاسم کھوجی۔"
اب قاسم کھوجی بن گیا۔ اسلم اور ارم چُھپ گئے۔
بچّے بہت دیر تک چُھپا چُھپی کھیلتے رہے۔ یوں چُھٹّی کا دن خوب مزے سے گزرا۔

مشق

ایک جملے میں جواب لکھو۔

١) بچّے کیا کھیل رہے تھے؟
٢) قاسم کہاں تھا؟
٣) اِرم اور اسلم کیا کر رہے تھے؟
٤) اِرم کس کے کمرے میں گئی؟
٥) اِرم کے بعد کھوجی کون بنا؟
٦) بچّوں کی چھٹّی کیسے گزری؟

کس نے کہا؟

١) "آؤ مل کر چُھپا چُھپی کھیلیں۔" (..........)
٢) "ہاں ہاں چلو، خوب مزہ آئے گا۔" (..........)
٣) "مَیں نے تمھیں چھو لیا، اب تم کھوجی ہو۔" (..........)

سبق کی مدد سے چوکون میں نام لکھو۔

کھوجی بن گئی - ☐
پلنگ کے نیچے تھا - ☐
صوفے کے پیچھے سے نکلا - ☐

اِرم نے بھائیوں کو کہاں کہاں ڈھونڈا؟

گھر کے - ________

صوفے کے - ________

میز کے - ________

الماری کے - ________

پلنگ کے - ________

سبق میں آئے اعداد لکھو۔

کوشش کر کے دیکھو۔

سبزی والی : تازہ، تازہ سبزی لے لو۔

گاہک : آلو کتنے کے ہیں؟

سبزی والی : آلو بیس رؤپے کلو ہیں۔

گاہک : ایک کلو دے دو۔

سبزی والی : اور کیا چاہیے؟

گاہک : ککڑی کتنے کی ہے؟

سبزی والی : چالیس رؤپے کلو۔

گاہک : آدھا کلو ککڑی دے دو۔ آپ کے کتنے پیسے ہو گئے؟

سبزی والی : دونوں ملا کر تیس رؤپے ہو گئے۔

گاہک : یہ لیجیے آپ کے تیس رؤپے۔

سرگرمی : اپنے پسندیدہ کھیل کے بارے میں پانچ جملے لکھو۔

ہدایت : استاد دیا ہوا مکالمہ پڑھائے اور اسی قسم کا مکالمہ لکھنے کے لیے کہے۔ طلبہ کے گروہ بنا کر الگ الگ مواقع کے مکالمے کروائے جیسے کنڈکٹر اور مسافر، ڈاکٹر اور مریض وغیرہ۔

۱۷۔ اپنی مدد آپ

اکرم دوسری جماعت میں پڑھتا ہے۔ وہ اپنے پیر سے معذُور ہے۔ ایک دن اس نے اپنے والد سے بیس روپے مانگے۔ اس کے والد نے پُوچھا، ”بیٹا! بیس روپوں کا کیا کروگے؟“

اکرم : ابّا! مجھے ایک بیاض، ایک پنسل، ایک ربر اور ایک پنسل تراش خریدنے کے لیے ان روپوں کی ضرورت ہے۔

والد : اچّھا ٹھیک ہے۔ میں کل تمھارے لیے یہ چیزیں لے آؤں گا۔

اکرم : ابّا! مجھے تو اِن چیزوں کی ابھی ضرُورت ہے۔ مجھے اسکول کا کام کرنا ہے۔

والد : لیکن بیٹا کیا تمھیں رُوپے جوڑنا اور گھٹانا آتا ہے؟ اور کیا تم اکیلے جا سکتے ہو؟

اکرم : جی ہاں، مجھے روپوں کو جوڑنا اور گھٹانا اچھی طرح آتا ہے۔ اور ہاں میں اکیلا بھی جا سکتا ہوں۔

والد : (خوش ہوکر) شاباش! یہ لو بیس روپے اور سبھی چیزیں خرید لے آؤ۔ یہ بتاؤ کس دکان سے خریدوگے؟

اکرم : آپ بتائیے۔ ’کتاب گھر‘ سے خریدوں یا ’فینس اسٹور‘ سے؟

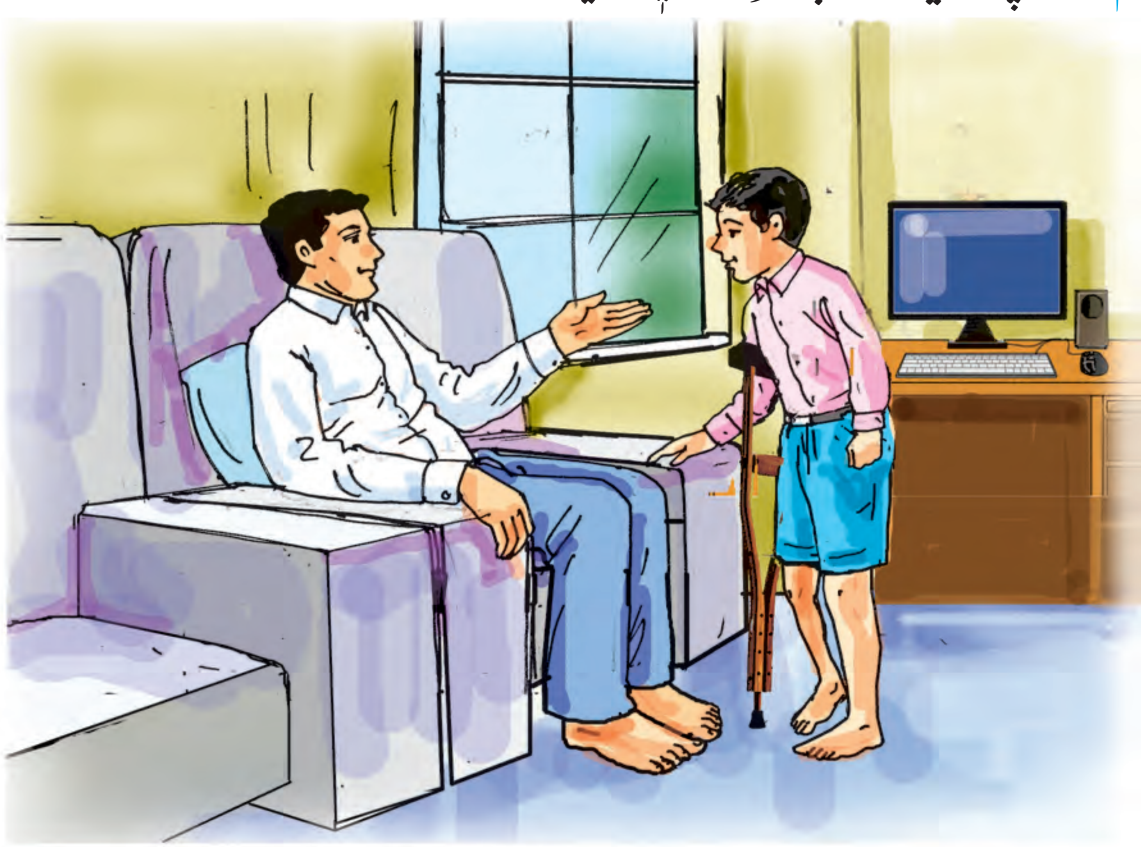

والد : فینس اسٹور کا ہمارے گھر سے فاصلہ زیادہ ہے اس لیے 'کتاب گھر' سے خرید لینا۔

مفت تقسیم کے لیے

اکرم : ٹھیک ہے۔ میں 'کتاب گھر' کیسے جاؤں؟

والد : ارے بیٹا، بہت آسان ہے۔ گھر سے نکلتے ہی بائیں جانب کچھ فاصلے پر اُردو گھر ہے۔ وہاں سے دائیں جانب جاؤ گے تو کھیل کا میدان نظر آئے گا۔ بس اُسی کے سامنے غالب چوک کے پاس 'کتاب گھر' ہے۔ وہاں سے خرید لینا۔ (مسکرا کر) اچھّا! ذرا یہ تو بتاؤ، ان روپوں سے تم یہ چیزیں کس طرح خریدو گے؟

اکرم : ان بیس روپوں میں سے آٹھ رُوپے کی ایک بیاض، دو رُوپے کی ایک پنسل، دو رُوپے کا ربر اور تین رُوپے کا پنسل تراش خریدوں گا۔

والد : بیٹا! اب جوڑ کر بتاؤ کہ کل کتنے رُوپے ہوئے؟

اکرم : (سوچ کر) آٹھ رُوپے کی بیاض، دو رُوپے کی پنسل؛ یہ ہوئے دس رُوپے۔ اب ان دس رُوپوں میں دو رُوپے ربر کے ملائے تو ہو گئے بارہ رُوپے۔ ان بارہ رُوپوں میں تین رُوپے پنسل تراش کے ملائے تو کل ہوئے پندرہ رُوپے۔

والد : شاباش بیٹا! تم تو کافی سمجھ دار ہو گئے ہو۔ اچھا یہ تو بتاؤ کہ بیس رُوپے میں سے تم نے پندرہ رُوپے کا سامان خرید لیا اب تمھارے پاس کتنے روپے باقی بچے؟

اکرم : (انگلیوں پر گنتے ہوئے) بیس رُوپے میں سے پندرہ رُوپے نکالے تو پانچ رُوپے باقی بچے۔

والد : (خوش ہو کر) تم نے اپنی مدد آپ کا بہترین ثبوت دیا اور بیس رُوپے کا خوب حساب بتایا۔

مشق

ایک جملے میں جواب لکھو۔

١) اکرم کس جماعت میں پڑھتا ہے؟

٢) اکرم نے اپنے والد سے کتنے رُوپے مانگے؟

٣) والد صاحب نے چیزیں کہاں سے خریدنے کے لیے کہا؟

٤) سب چیزیں خریدنے کے بعد اکرم کے پاس کتنے رُوپے باقی بچے؟

٥) بیٹے سے صحیح حساب سُن کر والد نے کیا کہا؟

حروف کو ملا کر لفظ بناؤ۔

۱) ب ی س ....

۲) ب ے ٹ ا ....

۳) ا س ک و ل ....

۴) ض ر و ر ت ....

۵) ج و ڑ ن ا ....

۶) ش ا ب ا ش ....

جملے درست کر کے لکھو۔

۱) جماعت تھا پڑھتا دوسری اکرم میں ۔

۲) حساب نے لگایا ہے بالکل ٹھیک تم ۔

۳) رُوپے پاس اب تمھارے باقی بچے کتنے ؟

۴) خریدوگے بتانا یہ کس سے ۔

اکرم کو جن چیزوں کی ضرورت ہے اُن کے نام اور قیمت لکھو۔

....	....	....	....
....	....	....	....

گھر سے کس جانب ہے؟ دائرے میں لکھو۔

اُردو گھر ....

کھیل کا میدان ....

نیچے دیے ہوئے لفظوں کے حروف الگ الگ کر کے لکھو۔

۱) پنسل = ...

۲) چیزیں = ...

۳) گھٹانا = ...

۴) بیاض = ...

کس نے کہا؟

۱) "تم بیس رُوپے کا کیا کرو گے؟" (..............................)

۲) "مجھے ان چیزوں کی ضرورت ہے۔" (..............................)

۳) "میں کل تمھارے لیے یہ چیزیں لے آؤں گا۔" (..............................)

۴) "مجھے اسکول کا کام کرنا ہے۔" (..............................)

۵) "اب جوڑ کر بتاؤ کہ کُل کتنے رُوپے ہوئے۔" (..............................)

جس طرح 'ذمہ' میں 'دار' لگا کر 'ذمہ دار' بنتا ہے۔ اسی طرح نیچے دیے ہوئے لفظوں سے لفظ بناؤ۔

جان + ... = ...

سمجھ + ... = ...

مکان + ... = ...

ایمان + ... = ...

اعادہ

بے ترتیب حروف کو جوڑ کر صحیح لفظ بناؤ۔

۱) ل ز ن م = ...

۲) ص ح ل و ہ = ...

۳) ر خ ط ہ = ...

۴) س ر ف = ...

جانوروں کے ناموں کو حروفِ تہجی کی ترتیب میں لکھو۔

بندر ، خرگوش ، شیر ، ہاتھی ، گدھا ، لومڑی ، چیتا

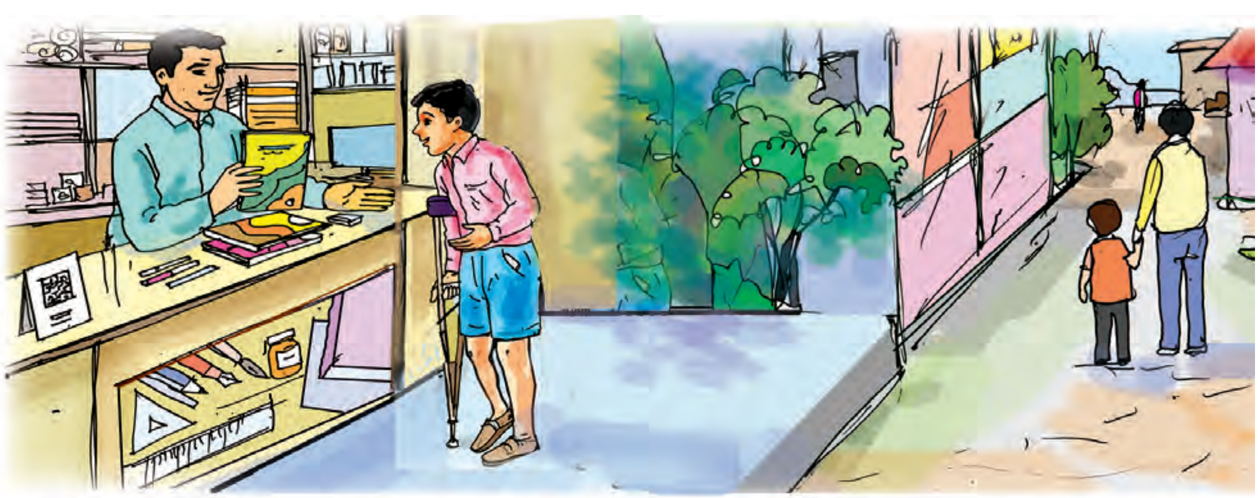

۱۸۔ ہمارا بھارت

پیارا بھارت دیش ہمارا
سارے جگ کی آنکھ کا تارا

ٹھنڈی ٹھنڈی اس کی ہوائیں
آزادی کے گیت سُنائیں

آہا ! اس کے گاؤں تو دیکھو
یہ پیڑوں کی چھاؤں تو دیکھو

گہرے ساگر نیلے نیلے
سَر سَر کرتے کھیت سجیلے

اس کی ندیاں اس کے پربت
سِکھلاتے ہیں پیار محبّت

دیکھو کیسے باغ لگے ہیں
رنگ برنگے پھُول کِھلے ہیں

چڑیاں خوش خوش اُڑتی جاتیں
پیارے پیارے گیت سناتیں

آؤ ہم بھی ناچیں گائیں
مل جل کر سب پھر دُہرائیں

پیارا بھارت دیش ہمارا
سارے جگ کی آنکھ کا تارا

مشق

ایک جملے میں جواب لکھو۔

۱) سارے جگ کی آنکھ کا تارا کسے کہا گیا ہے؟
۲) بھارت کی ٹھنڈی ہوائیں کس کے گیت سناتی ہیں؟
۳) ہمارے دیش کی ندیاں اور پربت کیا سِکھاتے ہیں؟
۴) باغ میں کیسے پھول کِھلے ہیں؟
۵) چڑیاں کیسے گیت سناتی ہیں؟

مِلتی جُلتی آواز والے لفظ بناؤ۔

ہمارا	کام	روٹی	کھیل
....	....	....	....

مناسب جوڑیاں لگاؤ۔

ہوائیں	نیلے نیلے
ساگر	پیارے پیارے
کھیت	ٹھنڈی ٹھنڈی
گیت	سرسر

شعر مکمل کرو اور لکھو۔

پیارا بھارت دیش ہمارا
اس کی ندیاں اس کے پربت
چڑیاں خوش خوش اُڑتی جاتیں
آؤ ہم بھی ناچیں گائیں

....
....
....
....

پیارے پیارے گیت سنائیں
مل جل کر سب پھر دہرائیں
سارے جگ کی آنکھ کا تارا
سِکھلاتے ہیں پیار محبّت

....
....
....
....

مزے دار کھیل

نیچے دیے ہوئے خانوں میں اُلٹ معنی والے بیس لفظ لکھے گئے ہیں۔ ایک مثال بھی دی گئی ہے۔
اسی طرح اُلٹ معنی والے لفظوں کی جوڑیاں بناؤ اور انھیں غباروں میں لکھو۔

جیسے :

آسان	مشکل

زمین	دُور	اُوپر	سفید	سردی
اندر	اُلٹا	سُخت	گرمی	صبح
کالا	دوست	آسمان	سیدھا	باہر
نزدیک	نیچے	نرم	دُشمن	شام

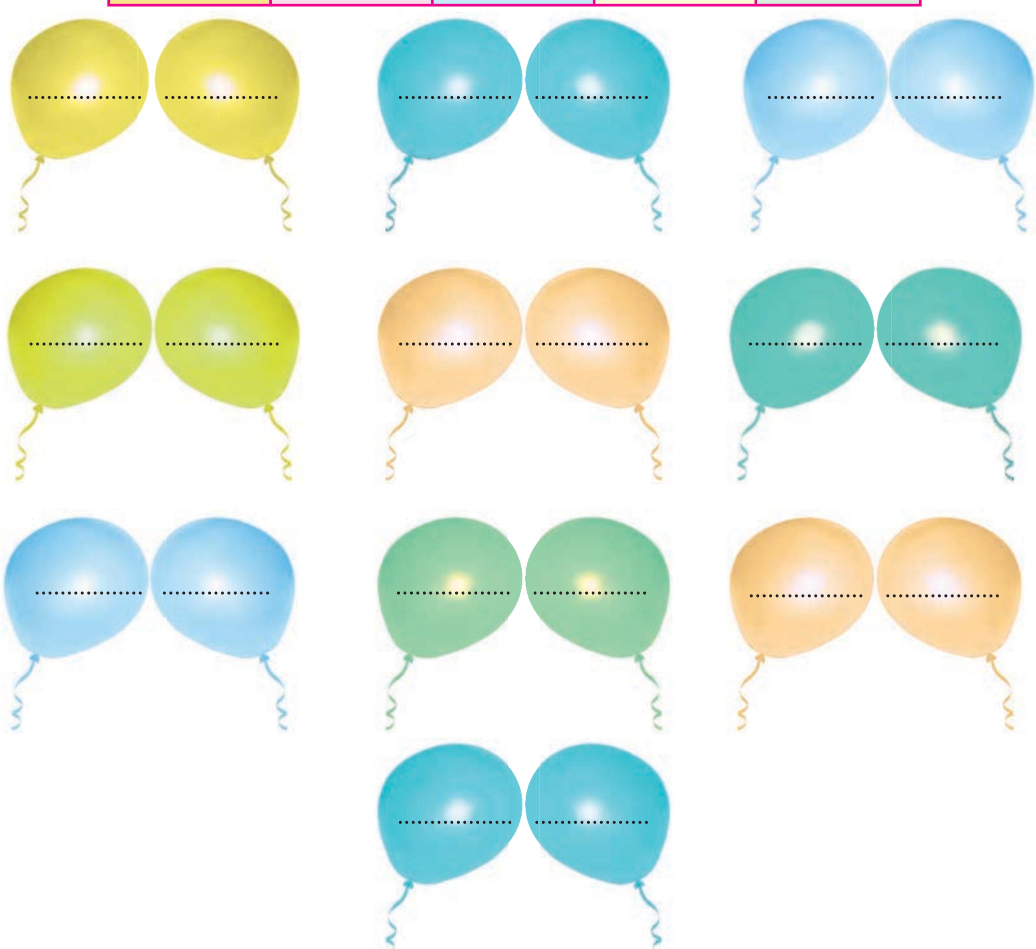

خیالی پُلاؤ

شیخ چِلّی کے پاس تھوڑی سی رقم تھی۔ انھوں نے سوچا کہ کچھ کاروبار کیا جائے۔ اسی خیال سے وہ اپنے گاؤں سے شہر کی طرف روانہ ہوئے۔ راستے میں ایک جنگل پڑا۔ وہاں بہت سے لوگ اؤنچے اؤنچے درختوں پر چڑھے شہد کے چھتے توڑ رہے تھے۔ شیخ چلّی رک گئے اور ایک شخص سے پؤچھا، "اس شہد کا کیا کرو گے؟"

اُس نے جواب دیا، "بیچوں گا۔"

شیخ چلّی نے اس سے کہا، "میرے پاس کچھ روپے ہیں۔ اگر مجھے بیچ دو تو پھر تمھیں شہر جانے کی ضرؤرت نہیں رہے گی۔" وہ آدمی راضی ہو گیا۔ شیخ چلّی نے شہد خرید کر مٹّی کے گھڑے میں بھر لیا۔ سر پر گھڑا رکھا، دونوں ہاتھوں سے مضبؤط پکڑا اور شہر کی طرف چلے۔

چلتے چلتے خیالی پلاؤ پکانے لگے کہ میں یہ شہد بیچ کر بہت پیسا کماؤں گا۔ پھر اس پیسے سے مُرغیاں خریدوں گا۔ مُرغیاں انڈے دیں گی۔ بہت سے انڈے جمع کر کے مُرغیوں کو انڈوں پر بٹھاؤں گا۔ بہت سارے چؤزے نکلیں گے۔ ذرا بڑے ہوں گے تو لے جا کر بازار میں بیچ دوں گا۔ انھیں بیچ کر بکریاں لاؤں گا۔ ہوتے ہوتے بہت ساری بکریاں ہو جائیں گی تو انھیں بیچ کر گائے بھینس خریدوں گا۔ ان کا دؤدھ بیچ کر خوب پیسا کماؤں گا۔ شاندار گھر بناؤں گا۔ بڑا آدمی بن جاؤں گا۔ پھر اپنے بچّوں کو پڑھاؤں گا، لکھاؤں گا۔ اُنھیں کبھی نہیں ماروں گا۔ کوئی اُنھیں دھمکائے تو منع کروں گا۔ اگر وہ بچّے کو مارنے کے لیے ہاتھ اُٹھائے تو میں اس کا ہاتھ پکڑ لوں گا۔ یہ سوچتے سوچتے شیخ چلّی نے پہلے تو منع کرنے کے لیے سر ہلانا شرؤع کیا۔ پھر اس کا ہاتھ پکڑنے کے لیے اپنے دونوں ہاتھ گھڑے پر سے ہٹا لیے۔ گھڑا دھڑام سے نیچے آ پڑا۔ ساری مُرغیاں، انڈے، بکریاں، گائے، بھینس، بیوی بچّے سب شہد کے ساتھ مِٹّی میں مِل گئے۔

برائے مطالعہ

مینڈک اور بیل

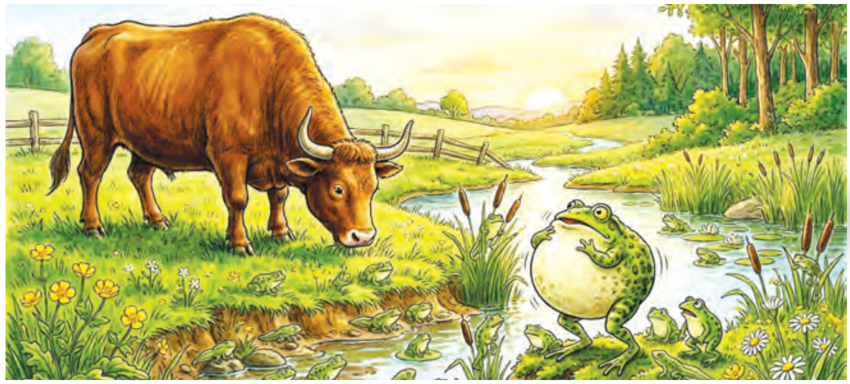

ایک تالاب کے کنارے بہت سے مینڈک رہتے تھے۔ اُن میں ایک مینڈک بہت بڑا تھا۔ وہ سمجھتا تھا مَیں دنیا میں سب سے بڑا ہُوں۔ ایک دن وہ ایک گڑھے کے کنارے بیٹھا بڑی بڑی باتیں کر رہا تھا۔ چھوٹے مینڈک اُس کی باتیں دھیان سے سن رہے تھے۔

اتنے میں ایک بَیل اُدھر سے گُزرا۔ چلتے چلتے بیل کا پاؤں ایک گڑھے میں جا پڑا۔ چھپاک کی آواز آئی اور بڑے مینڈک پر کیچڑ آ گرا۔ اُس نے غصّے سے بیل کو دیکھا۔ بیل اُس سے بہت بڑا تھا اس لیے بڑا مینڈک چپ رہا۔

بیل کے جانے کے بعد ایک مینڈک نے کہا، "ارے! بیل تو آپ سے بھی بڑا ہے۔"

بڑے مینڈک نے اکڑ کر کہا، "ہم بھی کسی سے کم نہیں۔" یہ کہہ کر اُس نے لمبی سانس لی۔ اپنے جسم کو پُھلایا اور مینڈکوں سے پُوچھا، "دیکھو ہو گیا نا میں بَیل اِتنا بڑا؟"

مینڈک بولے، "جی نہیں، ابھی نہیں۔"

بڑے مینڈک نے جسم کو اور پُھلایا اور پُوچھا، "اب کہو، ہو گیا نا اُتنا بڑا۔"

چھوٹے مینڈک بولے، "جی نہیں۔ اب بھی نہیں۔"

بڑا مینڈک اپنا جسم پُھلاتا گیا اور پُوچھتا گیا، "اب...؟ اب...؟"

چھوٹے مینڈک کہتے رہے، "جی نہیں، اب بھی نہیں!"

آخر بڑے مینڈک نے خود کو اِتنا پُھلایا کہ اُس کا جسم غبارے کی طرح پھٹ گیا۔ چھوٹے مینڈک اب بھی کہتے رہے، "جی نہیں!...اب بھی نہیں!"

پیارے طالب علم دوستو اور سہیلیو!

اگر آپ کو کسی نے نامناسب طریقے سے چھوا تو آپ بے چین ہو گئے ہوں گے، اس پر آپ بالکل خاموش نہ رہیں۔ اگر ایسا ہوتا ہے، تو آپ کو درج ذیل کام کرنے چاہئیں۔

1) اپنے آپ کو موردِ الزام نہ ٹھہرائیں۔

2) آپ کو جس پر بھروسہ ہے اسے اس واقعے کے بارے میں بتائیں۔

3) آپ پوکسو ای-باکس کے ذریعے آپ کے حقوق کے تحفظ کے لیے قائم کردہ قومی کمیشن کو بھی مطلع کر سکتے ہیں۔

جب کوئی آپ کو نامناسب طریقے سے چھوتا ہے تو آپ کو بُرا لگ سکتا ہے، آپ اُلجھن محسوس کر سکتے ہیں، آپ بے بسی محسوس کر سکتے ہیں، لیکن 'بُرا' محسوس کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے، کیونکہ یہ آپ کی غلطی بالکل نہیں ہے۔

اس بٹن کو دبائیں۔

POCSO یہ e-box ویب سائٹ : ncpcr@gov.in پر دستیاب ہے۔

اگر آپ کی عمر 18 سال سے کم ہے اور آپ کو ہراساں کیا گیا ہے، آپ اُلجھن میں ہیں، پریشان ہیں یا تناؤ کا شکار ہیں، یا کسی ایسے بچّے کے بارے میں جانتے ہیں جسے ہراساں کیا گیا ہے، تو **1098** پر رابطہ کریں۔ اس طرح آپ کی اور دوستوں کی زندگی بدل سکتی ہے۔

CHILD LINE 1098 NIGHT & DAY

چائلڈ لائن 1098: یہ ایک 24 گھنٹے والی ٹول فری قومی فون سروس ہے۔ یہ چائلڈ لائن فاؤنڈیشن کی طرف سے شروع کی گئی ایک پہل ہے، جسے وزارت برائے ہنگامی حالات برائے خواتین اور بچوں کی ترقّی نے متاثرین کے لیے شروع کیا ہے۔

नए समाज की ओर
Towards a new dawn

• ہدایت: طلبہ کو محفوظ اور غیر محفوظ لمس کے تعلق سے معلومات دیں۔

राज्यगीत

जय जय महाराष्ट्र माझा, गर्जा महाराष्ट्र माझा
जय जय महाराष्ट्र माझा, गर्जा महाराष्ट्र माझा ।।धृ।।

भिती न आम्हा तुझी मुळी ही गडगडणाऱ्या नभा
अस्मानाच्या सुलतानीला जबाब देती जिभा
सह्याद्रीचा सिंह गर्जतो शिव शंभू राजा
दरी दरीतून नाद गुंजला महाराष्ट्र माझा
जय जय महाराष्ट्र माझा, गर्जा महाराष्ट्र माझा ।।१।।

काळ्या छातीवरी कोरली, अभिमानाची लेणी
पोलादी मनगटे खेळती, खेळ जीवघेणी
दारिद्र्याच्या उन्हात शिजला
निढळाच्या घामाने भिजला
देश गौरवासाठी झिजला
दिल्लीचे ही तख्त राखितो, महाराष्ट्र माझा
जय जय महाराष्ट्र, माझा गर्जा महाराष्ट्र माझा
जय जय महाराष्ट्र माझा ।।२।।

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پُستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل،
پونہ-۴۱۱۰۰۴۔
बालभारती इयत्ता दुसरी (उर्दू माध्यम)
مفت تقسیم کے لیے
समग्र शिक्षा
Samagra Shiksha